Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○

ٹیلیفون نمبر ۴۴۹

جلد: ۶۹/۳۳

شمارہ: ۲۴۲

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

خاص نمبر

رجسٹرڈ نمبر
ایل-۵۲۵۴

اتوار ۱۶ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ
۲۶ اخاء ۱۳۵۹ ہش
۲۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء

اکرا (غانا) کے ہوائی اڈے پر فدایانِ خلافت کے مجمع کا حضور ایدہ اللہ ہاتھ ہلا کر جواب دے رہے ہیں۔

اَہْلاً وَّ سَہْلاً وَّ مَرْحَبًا

از محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی ربوہ (پاکستان)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے کامیاب و کامران دورے سے واپسی پر خاکسار احباب جماعت پاکستان اور ربوہ کی طرف سے اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہے۔

حضور کا یہ دورہ تین برّاعظموں یورپ افریقہ اور امریکہ پر محیط تھا اور اس میں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے زندہ نشانوں کے جلوے دکھائے اور اپنی برکات اور رحمتوں کا نزول فرمایا۔ اس دورے کا آخری مرحلہ یعنی سپین میں مسجد کا سنگِ بنیاد خصوصی طور پر ایک تاریخ ساز واقعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اپنے فضلوں اور برکات سے نوازتا رہے اور ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل کرتا رہے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۲۶ اخاء ۱۳۵۹ ہش ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء

اے پیارے آقا!

ہمارے دلوں کی دھڑکن ، جان سے پیارے آقا! محبوب امام ہمام ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز!

تین براعظموں ـــــ یورپ ، افریقہ اور امریکہ ـــــ کے طویل اور کامیاب دَورے سے واپسی پر ہم آپ کو دلی محبت ، جوش ، پیار ـــــ اور الفاظ میں بیان نہ ہو سکنے والی عقیدت سے اور آنکھوں میں آپ کی آمد پر خوشی سے آنے والے آنسوؤں کے ساتھ (اھلاً وسھلاً و مرحباً کہتے ہیں ـــــ'

ہمارے پیارے امام! آپ کا یہ دورہ اس لحاظ سے پر عظمت اور یادگار نہ تھا کہ یہ جماعت احمدیہ کے کسی خلیفہ کا طویل ترین دورہ تھا بلکہ اس لئے بھی اس دورہ کی تاریخی حیثیت مسلّمہ ہے کہ اس دورہ کے دوران آپ نے سپین جیسے مقام پر ایک مسجد کا افتتاح کر کے وہاں پر اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے ایک تاریخی ، روشن اور تابناک باب کا آغاز کیا ہے۔

آپ کے اس دورے کے دوران ہم نے زندہ خدا کے زندہ نشانات کی جو تجلیات دیکھیں اس نے ہمارے ایمانوں کو پہلے سے کہیں بڑھ چڑھ کر مضبوط اور قوی بنا دیا ہے اور آپ کے بابرکت دورے کی کامیابیوں کی خبریں سن کر ہمارا سیروں خون بڑھ گیا ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ!

خدا کے پیارے خلیفہ! آپ نے اس دورے کے دوران لاتعداد مساجد مشن ہاؤسوں اور مراکز اسلامی کا افتتاح کیا۔ اور دنیا کے ہر کونے میں اللہ تعالیٰ کی خالص اور حقیقی توحید کا نام بلند کیا۔ آپ نے دنیا کے بعید ترین کونوں میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا لہرایا۔ اور تینوں براعظموں میں قرآن پاک کی تعلیمات کا ذکر فرمایا۔ ہمارے دل اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ خدائے قادر و توانا اپنی جناب سے حضور کو اس کا اعلیٰ ترین اجر عطا فرمائے! آپ پر بے حد و حساب برکات نازل فرمائے۔ آپ کے انقلابی منصوبوں میں ـــــ روح القدس سے آپ کی تائید فرمائے آپ کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ آپ کے بابرکت وجود کو بہتوں کے لئے شناخت حق کا ذریعہ بنائے۔ آپ کی زبان اور قلم میں آسمانی برکات عطا کرے۔ آپ کے وجود کو نافع الناس بنائے! آمین!

اے مالک و خالق حقیقی! اس تاریخ ساز دورے کو غلبہ اسلام کی آنے والی صدی کا سنگِ میل بنا! دنیا کے کونے کونے میں اپنے مقدس دین کو پھیلا ، ہم کو جو کہ جماعت احمدیہ کے عاجز اور ادنیٰ خادم ہیں ہم کو یہ توفیق دے کہ ہم غلبۂ اسلام کی عظیم مہم میں تیرے نائب اور خلیفہ کے دست و بازو بنیں۔ ہم کو قربانیاں دینے کی توفیق دے۔ ہم کو اپنی رضا کی راہوں پر چلا اور ہماری آنکھوں کے سامنے اپنے پاک دین کو دنیا بھر میں سربلند دیکھنے کی سعادت عطا کر۔ آمین ثم آمین!!

سفرِ یورپ سے وطن نیّرِ رخشاں آئے

بارک اللہ! عجب شان سے ذیشاں آئے
جام پُر نُور بکف مُشکِ بداماں آئے

کیوں نہ ہر ذرّہ بصد شوق خراماں آئے
رونقِ افزائے چمن ابرِ بہاراں آئے

نُورِ توحید سے دُنیا میں اُجالا پھیلا
سفرِ یورپ سے وطن نیّرِ رخشاں آئے

دیدِ تیری کے تھے مُشتاق سبھی اہلِ چمن!
لالہ و گُل کو لئے سُنبل و ریحاں آئے

سروِ ایستادہ لبِ جُو ہیں سلامی کے لئے
شور ہر سمت اُٹھا سَرو خراماں آئے

جگمگا اُٹھے ہیں دیوار و دَر و بام تمام
آئیں پروانے! جہاں شمعِ فروزاں آئے

ساقیا بزم جما! رونقِ محفل پہنچے
صُوفیا! حلقہ بنا صاحبِ عرفاں آئے

دیں کی تکمیلِ اشاعت کا زمانہ آیا
ہاتھ اب دین کے ابلاغ کے ساماں آئے

رُونما ہونے کو ہے معجزۂ کسرِ صلیب
اب کلیساؤں سے فریاد نمایاں آئے

ہے بصارت کو بصیرت کی ضرورت لازم
محض باتوں سے نہ اُس ذات پہ ایماں آئے

قتلِ دجال کا ہے معرکہ رَن میں راشدؔ
دھُوم گُلشن میں ہے ایامِ بہاراں آئے

(عنایت اللہ راشدؔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا

غانا میں نماز جمعہ کا ایک منظر

جماعت احمدیہ غانا کے مقامی احباب کے ساتھ

حضور کی آمد سے قبل غانا کے احمدی محوِ انتظار ہیں

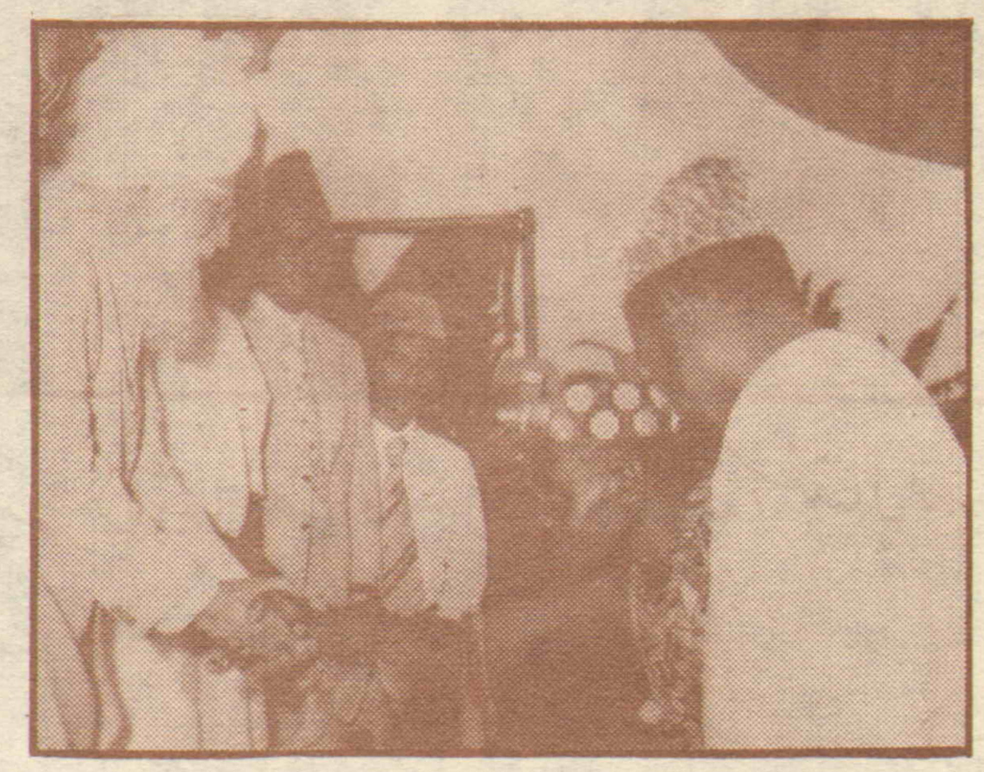

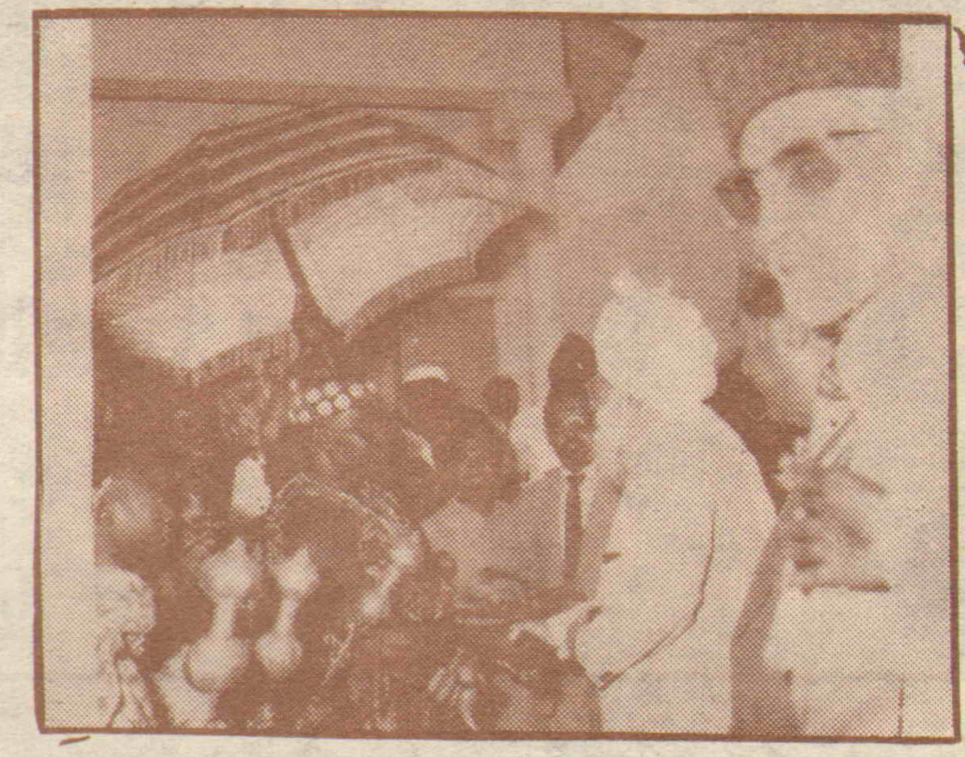

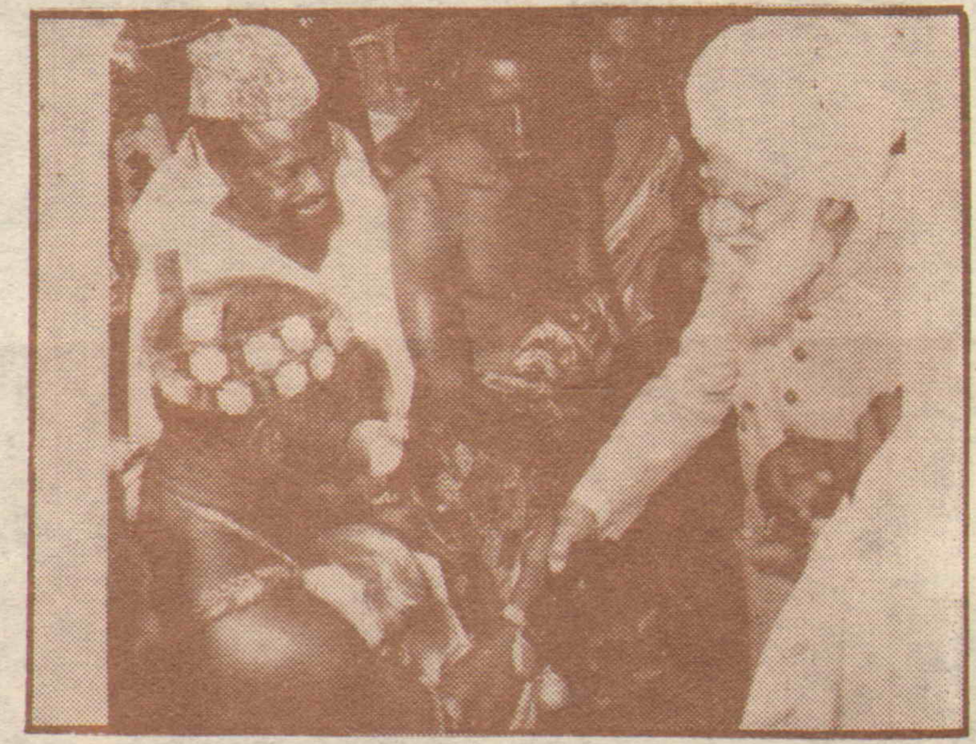

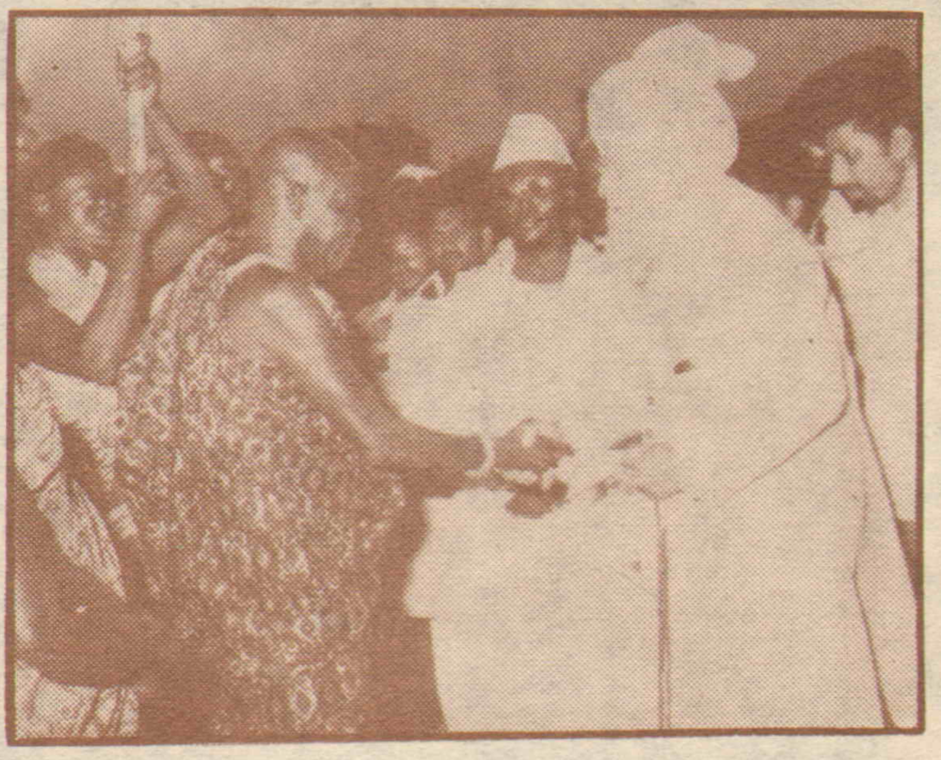

غانا کے مقامی چیفس کی حضور سے ملاقات

کینیڈا

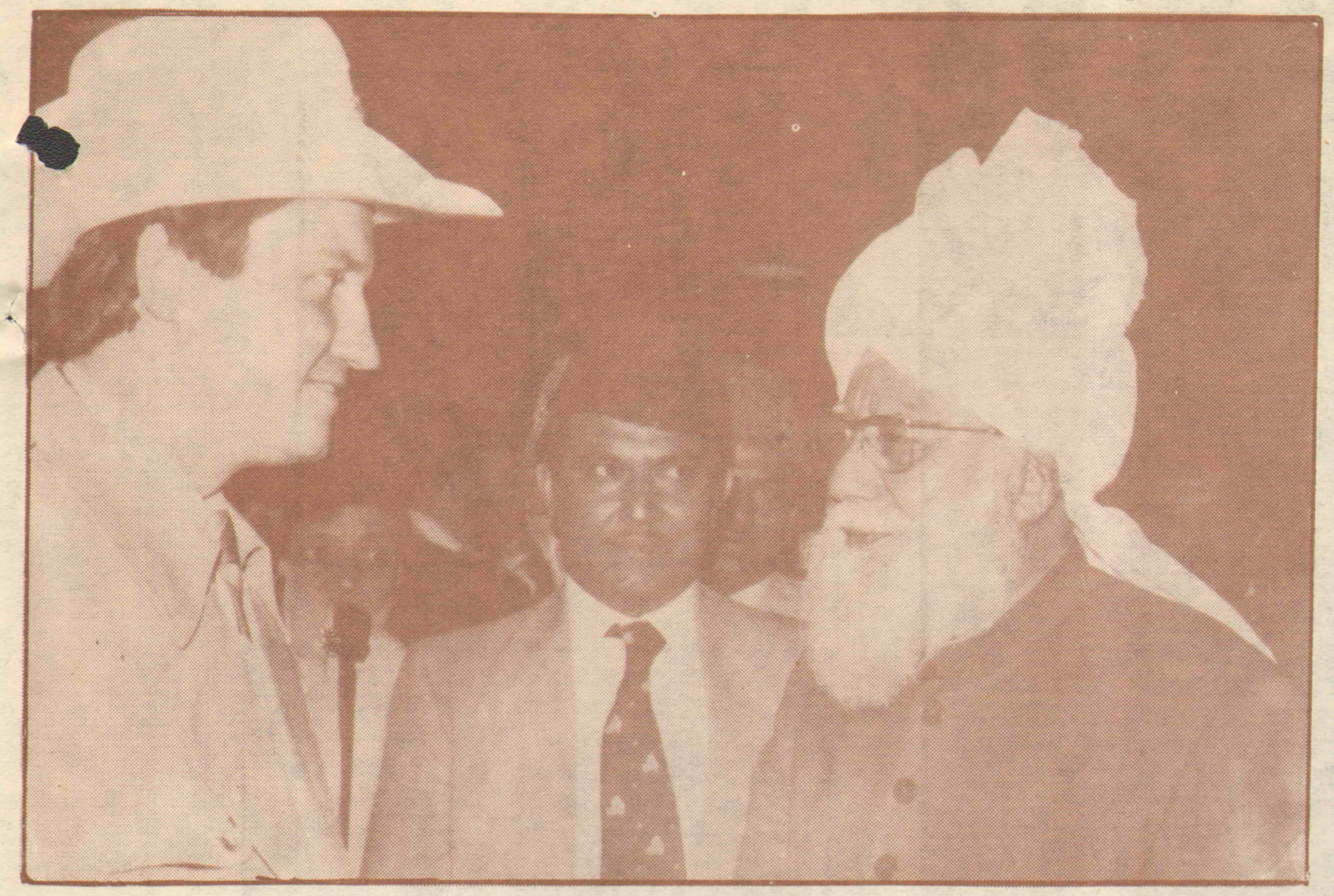

کیلگری کے قائم مقام میئر مسٹر براؤن لی حضور کی آمد پر ہوائی اڈے پر استقبال کر رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیلگری میں حضور عشائیہ سے خطاب کر رہے ہیں۔ حضور کے دائیں طرف شہر کے میئر مسٹر ایلڈ رینو بیٹھے ہیں۔

ٹورانٹو ائیرپورٹ پر واپس جاتے وقت

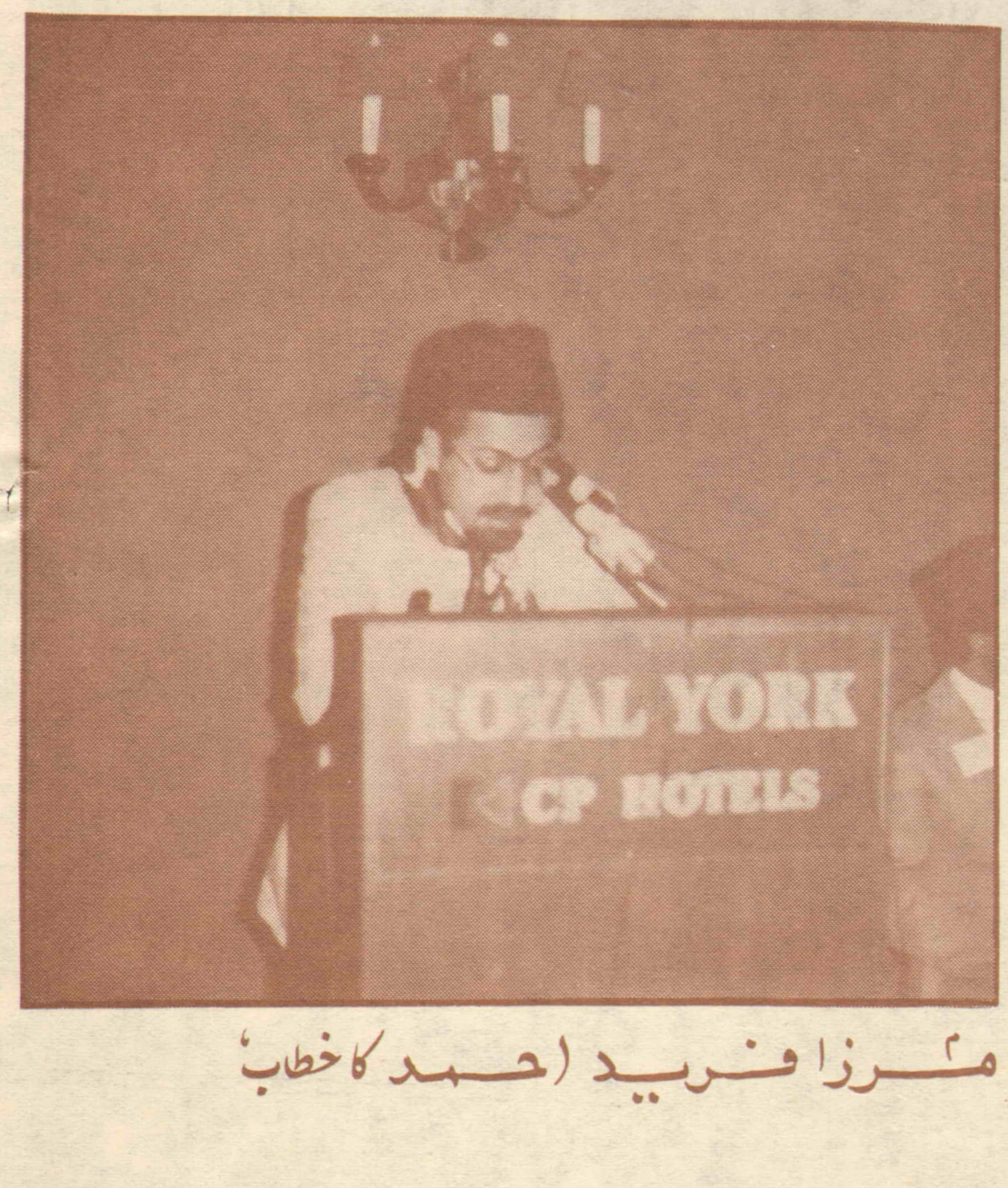

ٹورانٹو میں مجلس خدام الاحمدیہ کے اجلاس سے نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد کا خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامگار مراجعت

شکر کیونکر ہو ادا مولا تیرے اکرام کا
پھر نظر کے سامنے ہے آئینہ الہام کا

دیدہ و دل میں ہے سیلِ نکہت و نورِ ازل
مل گئی ہے گلشنِ دیں کو بہارِ بے بدل

قصرِ ہستی کے اجالوں کی پھبن ہے بے مثال
بام و در پر روشنیٔ انبساطِ لازوال

ہر عقیدت کیش کا دل ہے کفِ اظہار پر
آج تو سب کی نظر ہے مرکزِ انوار پر

موجِ مضطر کو سکونِ ظرفِ دریا مل گیا
اے خوشا قسمت، مریضوں کو مسیحا مل گیا

آگیا وہ ماہِ تاباں ہر طرف اک نور ہے
زندگی کی بزم میں روشن چراغِ طور ہے

نصرتِ دینِ محمدؐ کیلئے ہر سو گیا
ظلمتوں میں روشنی کا پاک رو آ ہو گیا

ناصرِ ملّت نے یہ تبلیغی دورہ کیا کیا،
نصرتِ اسلام کی تنویر کو پھیلا دیا

آدمی کو رازِ ہستی سے شناسا کر دیا
دل کا دامن معرفت کے موتیوں سے بھر دیا

خدمتِ دینِ محمدؐ کے لئے زندہ ہیں آپ
عالمِ اسلام کی وسعت میں رخشندہ ہیں آپ

عزمِ محکم آپ کا اسلام کی تبلیغ ہے
ساری دنیا میں خدا کے نام کی تبلیغ ہے

جسم ہے گو ناتواں لیکن ارادے استوار
نیک مقصد کے چمن سے جا نہیں سکتی بہار

خالقِ اکبر محافظ ناصرِ ملّت کا ہے
یہ ستارہ آسمانِ رحمت و برکت کا ہے

جنابِ ثاقبؔ زیروی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کا شیریں ثمرہ

صداقتِ اسلام کا ایک تازہ اور چمکتا ہوا نشان

از محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

اسلام کا پرشوکت جھنڈا سرزمین سپین پر قریباً آٹھ سو سال (۹۱ھ تا ۸۹۸ھ مطابق ۷۱۰ء تا ۱۴۹۲ء) پوری شان سے لہراتا رہا۔ لیکن سقوطِ غرناطہ کے بعد جبکہ شاہِ غرناطہ ابوعبداللہ الزغبیہ نے عیسائی بادشاہ فرڈیننڈ کو اپنے ہاتھوں قصر الحمراء کی چابی دے دی - ہلال غروب ہوگیا۔ صلیب طلوع ہوگئی اور بدنصیب اور مظلوم ہسپانوی مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ جن کی مثال دنیا کی تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔ جیسا کہ فرانسیسی محقق موسیو لیبان گستاولی نے اپنی مشہور کتاب "تمدن عرب" میں نہایت دردناک طریق پر روشنی ڈالی ہے۔ نوبت یہاں تک آن پہنچی کہ سترھویں صدی عیسوی کے شروع میں پورے ملک میں کوئی ایک بھی مسلمان باقی نہ رہا اور قرطبہ، اشبیلیہ، طلیطلہ، طریفہ اور غرناطہ کی مسجدوں سے اذان کی آواز بظاہر ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگئی۔ یہی نہیں بہت سی مساجد پیوندِ خاک کر دی گئیں اور لاتعداد مسجدیں گرجوں میں بدل دی گئیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کے دل میں سپین کے اندر از سرِنو اسلامی حکومت قائم کرنے کی اس درجہ تڑپ تھی کہ جب مارچ ۱۹۴۶ء میں برطانوی وزارتی مشن ہندوستانی سیاست کی گتھیاں سلجھانے کے لئے ہندوستان آیا تو حضور نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"کیا سپین سے نکل جانے کی وجہ سے ہم اسے بھول گئے ہم یقیناً اسے نہیں بھولے۔ ہم یقیناً ایک دفعہ پھر سپین کو لیں گے.. ..... ہماری تلواریں جس مقام پر جاکر کند ہوگئیں وہاں سے ہماری زبانوں کا حملہ شروع ہوگا اور اسلام کے خوبصورت اصول کو پیش کرکے ہم اپنے...... بھائیوں کو خود اپنا جزو بنالیں گے"۔

(الفضل ۶ر اپریل ۱۹۴۶ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے تحت مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر اور مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب ساقی نے ۱۰ر جون ۱۹۴۶ء کو سپین کی سرزمین پر قدم رکھا اور تبلیغ اسلام شروع کردی اور سعید روحیں آغوش اسلام میں آنے لگیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ۱۹۷۰ء میں بیرونی ممالک کے دورہ پر تشریف لے گئے تو سپین بھی تشریف لے گئے۔ حضور نے لندن سے سپین روانگی کے وقت سے پرسوز دعاؤں کا دردناک سلسلہ شروع کر رکھا تھا جو غرناطہ (سپین) میں اپنے نقطۂ عروج تک پہنچ گیا۔ رحمتِ خداوندی جوش میں آئی اور غرناطہ میں ہی رب جلیل نے ان کی قبولیت کی بھاری بشارت عطا فرمائی۔

اس ایمان افروز واقعہ کی تفصیل حضور کے مبارک الفاظ میں درج ذیل کی جاتی ہے۔

فرمایا:-

"میں بہت پریشان تھا۔ سات سو سال تک وہاں مسلمانوں کی حکومت رہی ہے۔ اس وقت کے بعض غلط کار علماء کی سازشوں کے نتیجہ میں وہ حکومت مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گئی۔ وہاں کوئی مسلمان نہیں رہا۔ ہم نے نئے سرے سے تبلیغ شروع کی چنانچہ اس ملک کے چند باشندے احمدی ہوئے وہاں جاکر شدید ذہنی تکلیف ہوئی۔ غرناطہ جو بڑے لمبے عرصہ تک دارالخلافہ رہا۔ جہاں کئی لائبریریاں تھیں، یونیورسٹی تھی جس میں بڑے بڑے پادری اور بشپ مسلمان استادوں کی شاگردی اختیار کرتے تھے مسلمان وہاں سے مٹا دئے گئے۔ غرض اسلام کی ساری شان و شوکت مادی بھی اور روحانی بھی اور اخلاقی بھی مٹا دی گئی۔ طبیعت میں اس قدر پریشانی تھی کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے تھے۔ غرناطہ جاتے وقت میرے دل میں آیا کہ ایک وقت وہ تھا کہ یہاں کے در و دیوار سے درود کی آوازیں اٹھتی تھیں آج یہ لوگ گالیاں دے رہے ہیں۔ طبیعت میں بڑا تکدر پیدا ہوا چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ جس حد تک کثرت سے درود پڑھ سکوں گا پڑھوں گا تاکہ کچھ تو کفارہ ہوجائے لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمت نے مجھے بتائے بغیر میری زبان کے الفاظ بدل دیئے۔ گھنٹے دو گھنٹے کے بعد اچانک جب میں نے اپنے الفاظ پر غور کیا تو میں اس وقت درود نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ اس کی جگہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پڑھ رہا تھا۔ یعنی توحید کے کلمات میری زبان سے نکل رہے تھے۔ تب میں نے سوچا کہ اصل تو توحید ہی ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بھی قیامِ توحید کے لئے تھی۔ میں نے فیصلہ تو درست کیا تھا یعنی یہ کہ مجھے کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں لیکن الفاظ خود منتخب کر لئے تھے۔ درود سے یہ کلمہ کہ اللہ ایک ہے زیادہ مقدم ہے۔ چنانچہ میں بڑا خوش ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی میری زبان کے رُخ کو بدل دیا۔

ہم غرناطہ میں دو راتیں رہے دوسری رات تو میری یہ حالت تھی کہ دس منٹ تک میری آنکھ لگ جاتی پھر کھل جاتی اور میں دعا میں مشغول ہوجاتا۔ ساری رات میں سو نہیں سکا۔ ساری رات اسی سوچ میں گزر گئی کہ ہمارے پاس مال نہیں۔ یہ بڑی طاقتور قومیں ہیں۔ مادی لحاظ سے بہت آگے نکل چکی ہیں ہمارے پاس ذرائع نہیں ہیں، وسائل نہیں ہیں۔ ہم انہیں کس طرح مسلمان کریں گے۔ حضرت مسیح موعود کا جو یہ مقصد ہے کہ تمام اقوامِ عالم حلقہ بگوشِ اسلام ہوکر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خادم بن جائیں گی۔ یہ بھی اقوامِ عالم میں سے ہیں یہ کس طرح اسلام لائیں گی اور یہ کیسے ہوگا؟

غرض اس قسم کی دعائیں ذہن میں آتی تھیں اور ساری رات میرا یہی حال رہا۔ چند منٹ کے لئے سوتا تھا پھر جاگ جاتا تھا۔ پھر چند منٹ کے لئے سوتا تھا۔ ایک کرب کی حالت میں میں نے رات گزاری وہاں دن بڑی جلدی چڑھ جاتا ہے میرے خیال میں تین یا ساڑھے تین بجے کا وقت ہوگا۔ میں صبح کی نماز پڑھ کر لیٹا تو یکدم میرے پر غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اور قرآن کریم کی یہ آیت میری زبان پر جاری ہوگئی۔

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ○

(الطلاق آیت: ۴)

اس بات کا بھی جواب آگیا کہ ذرائع نہیں۔ کام کیسے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اللہ پر توکل رکھو اور جو شخص اللہ پر توکل رکھتا ہے اسے دوسرے ذرائع کی کوئی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ وہ اس کے لئے کافی ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ۔

اللہ تعالیٰ جو اپنا مقصد بناتا ہے اسے ضرور پورا کرکے چھوڑتا ہے۔ اس لئے تمہیں یہ خیال نہیں آنا چاہیئے یہ خوف نہیں پیدا ہونا چاہیئے کہ یہ نہیں ہوسکتا۔ یہ ہوگا اور ضرور ہوگا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض ہی یہ ہے کہ تمام اقوامِ عالم کو وحدتِ اسلامی کے اندر جکڑ دیا جائے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں لا کھڑا کر دیا جائے۔

دوسرا یہ خیال تھا اور اس کے لئے میں دعا بھی کرتا تھا کہ خدایا یہ ہوگا کب؟ اس کا جواب بھی مجھے مل گیا۔

قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ اور تخمینہ مقرر کیا ہوا ہے۔ جس وقت وہ وقت آئے گا ہو جائے گا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں یا دی ذرائع اگر نہیں ہیں تو تم فکر نہ کرو اللہ کافی ہے وہ ہو کر رہے گا چنانچہ میرے دل میں بڑی تسلّی پیدا ہو گئی"۔

(الفضل ۱۵ رفا/جولائی ۱۳۴۹ ہش ۱۹۷۰ء صفحہ ۱۳)

۱۹۷۰ء میں کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آسکتی تھی کہ سپین میں بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں کو خدائے واحد کا مرکز قائم کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ مگر اسلام کے زندہ اور سچے وعدوں والے خدا کی زبردست اقتداری تجلیات ملاحظہ ہوں کہ حالات نے یکا یک ایسا پلٹا کھایا کہ اسپین کے بعض سربرآوردہ اور انتہائی شریف النفس اصحاب کے قلوب میں خدائی تصرف نے اسلام اور مسلمانوں سے محبت کی ایک نئی لہر پیدا کردی اور بالآخر حکومت سپین کی طرف سے ۱۳ ستمبر ۱۹۸۰ء کو قرطبہ کی تاریخی ماحول میں جہاں ابو عمر احمد بن محمد قرطبیؒ جیسے محدث و مؤرخ۔ حضرت یحیی جیسے فقیہہ حضرت ابن زیدون جیسے شاعر بے بدیل حضرت ابن حزمؒ جیسے عالم ربانی اور حضرت احمد بن رشد جیسے عظیم فلاسفر ابدی نیند سو رہے ہیں۔ احمدیہ مسلم مشن سپین کو ایک مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کی اجازت دے دی گئی جہاں ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے ۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور اس طرح مسلم سپین تعمیر کرنے کی روحانی اور تبلیغی تحریک ایک نئے اور انقلابی دور میں داخل ہو گئی جو اسلام کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا نشان اور پوری امت مسلمہ کے لئے عید مسرت ہے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ وہ دن لائے جب کہ سپین میں ایک مرتبہ پھر بھی اسی جلال، تمکنت اور قوت و شوکت سے اللہ اکبر کی فلک بوس آوازیں گونجنے لگیں، جس طرح آج سے آٹھ سو سال پہلے سپین کے ہر گھر سے گونجتی اور مغرب کی فضاؤں میں ارتعاش پیدا کردیتی تھی۔ اور ایک بار پھر سپین کا ملک اسلامی علوم و فنون کا پہلے سے بڑھ کر مرکز بن جائے۔ جس سے ایک طرف ماسکو اور دوسری طرف نیویارک کی دیواریں تک روشن ہو جائیں اور اسلامی نوبت خانے پھر کبھی مرثیہ خانوں کی آوازیں نہ بدل سکیں۔ آمین ثم آمین۔

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقے سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خریداری نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS.
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن، پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ پی۔ آئی۔ ڈی۔ ای اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آنکھوں کی کیورز
CATARACT CURE — موتیابند کیور:۔
EYES CURE — سوزشِ چشم کیور:۔
EYES INJURIES CURE — ضرب چشم کیور:۔
EYESIGHT CURE — کمزوری نظر کیور:۔
FOGGY EYESIGHT CURE — دھندلی نظر کیور:۔
GLAUCOMA CURE — کالا موتیا کیور:۔
PTERYGIUM CURE — ناخونہ کیور:۔
STYES CURE — گوہانجنی کیور:۔
پندرہ روپے فی کیور کے حساب سے ملک بھر میں دستیاب ہیں ایک ۱۱۱ سو گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کیلئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان،
لاہور، کراچی، ربوہ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

خوشخبری
ہم بمسرت اعلان کرتے ہیں کہ بیاہ شادی و دیگر تقریبات کے لئے نئے خوبصورت شامیانے۔ قناتیں۔ دریاں۔ چینی اور سٹین لیس سٹیل کے عمدہ برتن۔ ڈنر سیٹ ٹی سیٹ۔ دیدہ زیب فرنیچر۔ میز کرسیاں آرائش و زیبائش ستون رعایتی کرایہ پر حاصل کریں!
المشتہر: مرزا عبد الحق
مدینہ ٹینٹ سروس
نزد ریلوے کراسنگ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۲۳

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذبِ نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
آفس۔ منڈی رنگ بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
لاہور
راوی روڈ
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ گھر فون:۔ ۵۳۵۰۰،
کو ہمیشہ یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ

محترم چودھری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ، رکنِ قافلہ کے خطوط

بنام مکرم غلام سرور صاحب راحت جیولرز شیخوپورہ

فرینکفورٹ

عزیزم سرور صاحب

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

فرینکفورٹ تو ہفتے کے روز صبح ۸ بجے پہنچ گئے تھے۔ ائرپورٹ سے ۹ بجے کے قریب مسجد پہنچے۔ یہاں سب دوست موجود تھے......

حضرت اقدس کی معیت میں مختلف سیرگاہوں، بہترین صحت افزا مقامات پر جانے کا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ اور حضور کی مجلس عرفان سے عجیب سرور حاصل ہوتا ہے۔ اور بے چینی دور ہوجاتی ہے۔

والسلام۔ خاکسار

محمد انور حسین۔ فرینکفورٹ

فرینکفورٹ

۱۸-۷-۸۰

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

...... گذشتہ ہفتہ سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا میں سیروتفریح میں گذرا۔ اتنے اچھے مقامات اور ایسے خوشنما مناظر دیکھے ہیں کہ اس آسمان کے نیچے تو یہ نظارے (کہیں اور) دیکھنے ناممکن ہیں۔ حضرت اقدس نے ازراہ شفقت دریافت فرمایا کہ کیسے شاندار نظارے دیکھے؟ حضور سے مَیں نے عرض کیا کہ یہ تو ناقابل برداشت ہیں۔ ان کی تفاصیل تو زبانی ہی عرض ہوسکتی ہے...... حضور اقدس کی معیت میں جو سرور۔ سکون۔ شرف۔ برکت حاصل ہورہی ہے۔ اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا....

خاکسار

محمد انور حسین

فرینکفورٹ

۴-۷-۸۰

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

...... حضرت اقدس کی معیت میں ہی سیر کرنے اور بہتر سے بہتر خوشنما مقامات دیکھنے کا موقع ملتا رہتا ہے اور مجالس عرفان تو بہت ہی روح پرور ہوتی ہیں۔ حضرت اقدس بہت ہی مصروف ہیں۔.... والسلام

خاکسار

محمد انور حسین۔ فرینکفورٹ

بنام مکرم حکیم ظفر الدین احمد صاحب شیخوپورہ

کوپن ہیگن۔ ڈنمارک

۲۹-۷-۸۰

برادرم مکرم حکیم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

...... حضور اقدس کی معیت میں بہت اچھا وقت گذر رہا ہے۔ سیروتفریح کا تو اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ دنیا کی مشہور ترین سیرگاہیں اور خوشنما منظر دیکھنے کا موقعہ ملا ہے......

خاکسار۔ محمد انور حسین

بنام مکرم غلام سرور صاحب راحت جیولرز شیخوپورہ

کوپن ہیگن۔ ڈنمارک

۲۹-۷-۸۰

عزیزم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

......

تمام مہینہ ہی مصروف گذرا ہے۔ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ آسٹریا کی بہترین سیرگاہوں پر جانے کا موقعہ ملا۔ ان سب پر مستزاد حضور اقدس کی معیت عجیب سکون، سرور اور وجد کی کیفیت طاری کرتی تھی...... اب چار دن سے ڈنمارک میں ہیں۔ یہ ملک باقی تمام ملکوں سے مختلف ہے۔ پہاڑی علاقہ بہت تھوڑا۔ مگر ہر طرف سمندر ہے۔ سب شہروں سے صاف ستھرا اور پُرامن ہے۔ کل یہاں حضور کی معیت میں سمندر کی سیر ہوئی۔ ہر منظر ہی تاریخی اور بے مثال ہے......

آپ کی والدہ محترمہ کا ذکر حضرت اقدس نے ہمبرگ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا...... خاکسار محمد انور حسین

ہیگ (ہالینڈ)

۵-۸-۸۰

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

...... ڈنمارک: ناروے۔ سویڈن سے ہوتے ہوئے رات یہاں پہنچے ہیں..... ہر جگہ پر احباب آپ کے متعلق دریافت کرتے تھے۔ حضور اقدس بھی اجتماعوں میں آپ کے خاندان کے حالات کا ذکر فرماتے رہے ہیں۔ یہ بہت بڑا شرف اور اعزاز ہے۔ جو مناظر دیکھے ہیں اور جس طرز پر سیروتفریح ہوئی ہے اور جو مجالس عرفان ہوئی ہیں ان کا تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ زبانی تفصیل میں عرض کردوں گا۔

خاکسار

محمد انور حسین

بنام مکرم ملک خالد محمود صاحب۔ شیخوپورہ

لندن

تاریخ درج نہیں

عزیزم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

...... ابھی عید کی نماز ادا کرکے اور حضور سے مصافحہ کرکے اپنے کمرہ میں آرہا ہوں..... اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے یہاں بڑی ہی بابرکت عید نصیب ہوئی ہے۔ جس کا شیخوپورہ میں تصور بھی نہیں کرسکتا تھا۔ صرف عید ہی نہیں ہوئی بلکہ حضور نے عید کے راستہ کی نشاندہی فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ میں نے آپ کے لئے دعائیں کی ہیں۔ حضور کی معیت کی وجہ سے دُعا کی طرف طبیعت عام طور پر مائل رہتی ہے اور ایک عجیب قسم کا گداز رہتا ہے۔ اور انکسار کا احساس رہتا ہے۔ امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے نور سے ماحول کو ہی نہیں بلکہ ہر مقام کو روشن رکھتے ہیں ؎

وہ جہاں ناز سے قدم رکھ دیں
وہ زمیں آسمان ہے پیارے

حضور کی ذات کا عرفان ساتھ رہ کر ہی حاصل ہوتا ہے...... خاکسار

محمد انور حسین

بنام مکرم غلام سرور صاحب شیخوپورہ

لندن ۱۲-۸-۸۰

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

ابھی مَیں عید پڑھ کر اور حضور سے مصافحہ کرکے اپنے کمرے میں آیا ہوں...... جو کچھ دیکھا سُنا اور محسوس کیا اور جو برکات اور فیوض اور فضل حضرت اقدس کی معیت کی وجہ سے حاصل ہوئے وہ بیان نہیں کئے جاسکتے۔ حضرت اقدس کی شخصیت کا عرفان قریب رہ کر ہی پتہ لگتا ہے اللہ تعالیٰ کی صفات کا ظہور دم بدم ہوتا رہتا ہے۔ اور ہماری زندگی اور احیاء کا موجب ہوتا ہے...... صرف عید ہی نہیں ہوئی بلکہ عید والے راستے پر ڈال دیا ہے۔ وہ زبانی ہی عرض کردوں گا.........

خاکسار

محمد انور حسین

لندن

تاریخ درج نہیں

عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

..... کل یہاں بڑی پر ہجوم پریس کانفرنس تھی ۵۶ صحافی شریک ہوئے۔ دنیا کے مشہور ترین اخباروں کے نمائندے موجود تھے۔ بڑی ہی کامیاب کانفرنس ہوئی۔ اسلام کی حقیقت اور صداقت ان پر واضح کی گئی......... بڑے ہی تسلی بخش جواب تھے۔ اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت اور تائید شامل حال تھی۔ اخباروں میں تفصیل اور حضرت اقدس کی فوٹو نمایاں طور پر شائع ہوئی۔

..... خاکسار

محمد انور حسین

حضور کی مجلسِ عرفان سے عجیب سرور حاصل ہوتا ہے: بے چینی دور ہوجاتی ہے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی

سوئٹزرلینڈ میں آمد

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب زیورک

حالاتِ زمانہ کی مناسبت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کے گزشتہ پندرہ سالوں میں بیرونی ممالک کے متعدد بار دورے فرمائے ہیں۔

۱۹۶۷ء سے لے کر اب تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مغربی ممالک کا یہ ساتواں دورہ تھا اور غالباً سات کے عدد کی مناسبت سے ہی یہ دورہ بعض خصوصی برکات اور از حد مفید نتائج کا حامل رہا۔

اس سلسلہ میں سب سے اہم امر یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس سفر کے دوران میں مغربی ممالک کی پبلک کے سامنے اسلام کا چہرہ زیادہ وضاحت کے ساتھ نمایاں رنگ میں پیش کرنے کے بے شمار مواقع ملے۔ وہ اسلام حسین کے حسین چہرہ کو آج کل کے مسلمان کہلانے والوں نے خواہ وہ بادشاہ یا ملک کہلائیں اور خواہ وہ وزیر اعظم ہوں یا صدر مملکت۔ اپنے قول و فعل سے بُری طرح مسخ کر کے رکھ دیا ہے۔ اسی طرح احمدیت کا پیغام جو دراصل اس زمانہ میں اسلام ہی کا پیغام ہے اسے زیادہ وسیع پیمانہ پر لوگوں تک پہنچانے کے مواقع ملے

زیورک میں پریس کانفرنس:

ان میں سے ایک ایسا ہی موقعہ وہ پریس کانفرنس تھی جو حضور کی طرف سے مورخہ ۱۶؍ جولائی ۱۹۸۰ء کو زیورک شہر کے ایک مشہور "زیورک" نامی ہوٹل میں بلائی گئی۔ حضور کا قیام سوئٹزرلینڈ میں ۱۲؍ جولائی سے ۱۷؍ جولائی ۱۹۸۰ء تک رہا۔ سوئٹزرلینڈ ایک طرف تو بہت ترقی یافتہ ملک ہے دوسری طرف بے حد قدامت پسند بھی۔ یہاں پر کسی مذہبی امر پر اخبار نویسوں کو پریس کانفرنس میں مدعو کرنا کارے وارد ہوتا ہے حاضری بہت کم ہوتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کے صحافی نہیں آتے اور پھر اخبارات میں بھی ذکر زیادہ تفصیل سے نہیں آتا۔ کیونکہ کسی بھی مذہب سے بیگانگت کا عنصر نمایاں رہتا ہے۔ تاہم اس دفعہ پریس کانفرنس ہماری اپنی توقعات سے بڑھ کر کامیاب رہی۔ روزنامہ اخبارات۔ ریڈیو۔ نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان کے علاوہ پریس فوٹو گرافرز بھی موجود تھے۔

پریس کانفرنس کے بعد بھی بعض پریس والوں نے انفرادی ملاقات کی اور ریڈیو زیورک نے مکرم محترم نسیم مہدی صاحب (امام مسجد زیورک اور سوس احمدی مسلمان احمد وقرش صاحب کے ساتھ مختصر انٹرویو ریکارڈ کئے۔ جو اسی شام نشر ہوئے۔

اخبارات میں شائع ہونے والے مضامین میں سے ایک مضمون کا ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو ملک کے چوٹی کے اور با اثر ترین روزنامہ "نائے زورخر زائیٹونگ" کی ۱۷؍ جولائی کی اشاعت میں چھپا:۔

"ایک اسلامی رہنما زیورک میں"

"ان دنوں اسلامی تحریک جماعت احمدیہ کے پیشوا مرزا ناصر احمد زیورک میں قیام پذیر ہیں۔ اکہتر سالہ پاکستانی جنہیں "حضرت" کا اعزازی خطاب دیا جاتا ہے۔ اسلام کے مختلف مذہبی گروہوں میں سے سب سے آخری تحریک کے سربراہ ہیں۔ تحریک احمدیہ کی بنیاد گزشتہ صدی کے آخر میں رکھی گئی۔ اس کے پیرو دنیا بھر میں پائے جاتے ہیں اور ان کی ایک مسجد زیورک کی فورخ سٹراسے میں ہے۔ یہ مذہبی راہنما اس وقت ایک عالمی دورہ پر ہیں۔ ہمارے شہر میں مختصر قیام کے دوران میں حضرت صاحب نے ایک پریس کانفرنس کے موقعہ پر اپنے آپ کو "محبت کا پیغامبر" کے طور پر پیش کیا۔

مرزا ناصر احمد نے کہا کہ دنیا آج کل دو بلاکوں میں ایک

ہمارے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ افریقہ میں جماعت کی اتنی عزت ہے:

لیگوس (نائیجیریا)

۸۰-۸-۲۳

عزیز مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں پہنچے ہوئے ایک ہفتہ ہونے کو ہے یہاں پر سرور صاحب، مفتی احمد صادق صاحب اور دوسرے احباب بڑی شفقت سے پیش آ رہے ہیں جماعت کا جو یہاں وقار ہے اور جس طرح ہجوم در ہجوم ہزاروں کی تعداد میں حضور کے استقبال کے لئے لوگ آئے ہیں۔ اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے کاروں میں ویگنوں میں لاؤڈ سپیکر لگا کر...... نعرے لگاتے پھرتے ہیں۔ اور بڑی بڑی مساجد، ہسپتال۔ مشن ہاؤس۔ سکول اور ہال وغیرہ کا مختلف دور افتادہ علاقوں میں حضور نے افتتاح فرمایا ہے۔ ہر جگہ پر ہی ہجوم کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جاتا۔ یہ تو میں ایسے ہی مختصراً لکھ رہا ہوں۔ تفصیل تو خط میں بیان نہیں کی جا سکتی۔........

حضور کی شفقت، نوازش اور محبت کا اندازہ لگانا بڑا مشکل ہے۔ میں تو بہت ہی مسرور ہوں......

خاکسار

محمد انور حسین

لندن

۸۰-۹-۳ عزیزم مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۸۰-۸-۳۱ بروز اتوار افریقہ سے واپس پہنچ گئے تھے۔...... حضور نے آج آپ کے خط کا ذکر فرماتے ہوئے بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور فرمانے لگے کہ مخالف دنیا کو یہ خط دکھانا چاہئے کہ ہمارے نوجوانوں کے جذبات اور خیالات کیسے ہیں۔........

افریقہ کے دورہ کے متعلق میں اتنا ہی عرض کر سکتا ہوں کہ ہمارے کسی کے وہم و گمان اور تصور میں کبھی نہیں آ سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی وہاں یہ عزت اور شان ہے۔ غانا پہنچے تو اکرہ کے ہوائی اڈہ پر بیس ہزار کے قریب لوگ استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اور لوگ خاص طور پر غیر ملکی لوگ جو اس جہاز میں سوار تھے حیران تھے کہ اس جہاز میں اتنی بڑی شخصیت سفر کر رہی ہے۔

صدر مملکت نے ہوٹل کی ہماری بکنگ منسوخ کرا دی اور اپنے خاص مہمان خانہ میں ٹھہرایا۔ کار اور ہوائی جہاز اپنا حضور کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا۔ کار کے ساتھ موٹر سائیکل والے آگے چلتے تھے سائرن بجتا تھا اور ٹریفک رک جاتی تھی۔ ایک جگہ...... اس صوبہ کا وزیر اعلیٰ حاضر ہوتا رہتا تھا۔ سب سے پہلی خبر ریڈیو نے حضور کی آمد اور روانگی کی دی تھی۔ صدر مملکت نے دو دفعہ ملاقات کی خواہش کی۔ دو دفعہ ملاقات ہوئی اور بڑی شکر گزاری کا اظہار کیا۔ جس شہر سے گزرتے تھے تمام سڑکوں پر دونوں طرف آخر تک لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا۔ ۲۰/۲۵ کاریں ہوتی تھیں۔ کلمہ شریف کا ورد ہوتا جاتا تھا۔ لوگوں پر اتنا اثر ہے کہ بڑے تھوڑے عرصے میں وہاں کی کایا پلٹ ہو جائے گی۔ نوابوں نے دربار لگائے۔ حضور کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے۔ کسی نے سونے کا چھوٹا سا تاج پیش کیا۔ جماعت احمدیہ کے دو افراد جرمنی اور ایتھوپیا میں سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک تو حضور کی تقریر کی ترجمانی کرتا تھا۔ بعض جگہ وزیر کے عہدے کے لوگ کار چلاتے تھے۔ جمعہ میں ۲۵/۳۰ ہزار کی حاضری تھی۔ بہت سے ہسپتالوں، سکولوں، مشن ہاؤسوں کا افتتاح کیا یا سنگ بنیاد رکھا گیا......

خاکسار

محمد انور حسین

بنام ملک خالد محمود صاحب شیخوپورہ

لندن

تاریخ درج نہیں

عزیزم خالد ملک سلمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

...... افریقہ سے اتوار ۸/۳۱ کو واپس آئے اور کل ۹/۸ کو کینیڈا، امریکہ جا رہے ہیں...... افریقہ کا دورہ بہت ہی کامیاب رہا ہے۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو جماعت کی شان اور عزت اور جس طرح سے فروغ ہو رہا ہے اس کے متعلق کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا.........

خاکسار محمد انور حسین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نحوست بھری تقسیم کا شکار ہو
چکی ہے اور اب ان دونوں کے
پاس تباہ کاری کے ہتھیاروں
کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ بڑی
طاقتوں کے سیاسی راہنما ہمیشہ
اس امر پر زور دیتے ہیں کہ یہ
ہتھیار قیام امن کا ذریعہ ہیں۔
تاہم انہیں (مرزا ناصر احمد کو)
ان لوگوں کے اس دعویٰ میں
کوئی معقولیت نظر نہیں آتی
جیسی پر آشوب حادثہ کا خطرہ
ہمیں درپیش ہے اسے دور
کرنے کی صرف ایک ہی راہ ہے
اور وہ یہ کہ ہم دنیا بھر میں لوگوں
کے دلوں کو محبت۔ خوش اخلاقی
اخوت اور بے نفسی کے ذریعہ
فتح کر لیں۔

حضرت صاحب نے اس
صورت حالات پر افسوس کا
اظہار کیا۔ کہ بدقسمتی سے غیر مسلم
عوام میں اسلام کے بارہ میں
بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو چکی ہیں
علاوہ ازیں اس مذہب کی
تصویر اس وجہ سے بھی بگڑی
نظر آتی ہے کہ بعض مسلم ممالک
میں ایسے لوگ برسر حکومت آ
گئے جو اپنے آپ کو مسلمان
کہلانے کے باوجود اس راستے
سے فی الحقیقت بہت دور جا
پڑے ہیں جس کی نشاندہی
قرآن نے کی تھی۔ یہ لوگ
اپنی نجات محض انقلابی رنگ
کے تجربات میں تلاش کرتے ہیں۔
شہر کے میئر ڈاکٹر سگمنڈ
وڈمر نے بدھ کے روز مرزا
ناصر احمد کو اپنے ہاں خیر مقدم کہا۔

ربوہ سے ملحقہ محلہ
دارالفتوح
میں رہائش رکھنے والے خوش ذوق خواہشمند یقیناً ان خوبیوں کے خواہاں ہوں گے:
- محلہ دارالرحمت وسطی کے نزدیک • چمن عباس اور ساہیوال روڈ کے درمیان
- پانچ مرلہ، دس مرلہ، ایک کنال کے پلاٹ • کشادہ سڑکیں۔ میٹھا پانی۔
- باذوق لوگوں کی پسند

نیز ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لئے:
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر (قصلی روڈ بالمقابل ایوان محمود سے رابطہ قائم کریں)
فون دفتر ۵۰۸ فون رہائش ۴۰۵

قادیان کا قدیمی **محبوب کاجل** :- جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے، (عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب گولبازار ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
چاندی کے خوشنما برتن نئے سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

سے نکلا
ناصر الدین۔ فاتح الدین
حضرت امام جماعت احمدیہ

کی یورپ، امریکہ اور افریقہ کے
کامیاب دورہ سے ہزاروں برکتوں
کے ساتھ واپسی پر
اَھلاً وَ سَھلاً وَ مَرحَباً

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں"

اسلام و احمدیت کے خادم، عورتوں کے قدیمی معالج
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھو الشافی) **دواخانہ حکیم نظام جان**
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈنمارک میں حضور کا ورودِ مسعود

۲۲ جولائی تا ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء

ڈینش احباب کی رُوحانی تشنگی بجھانے کا سامان

مکرم میر مسعود احمد صاحب مبلغ انچارج ڈنمارک:

۲۲ جولائی ۱۹۸۰ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج شام چھ بجے کے قریب جرمنی سے بذریعہ کار کوپن ہیگن تشریف لائے۔ مسجد نصرت جہاں کے سامنے احباب جماعت استقبال کے لئے حاضر تھے خواتین مشن ہاؤس کے میٹنگ ہال میں حاضر تھیں۔ حضور ایدہ اللہ نے تمام موجود احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا باوجود سفر کی تکان کے حضور ایدہ اللہ کچھ دیر احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ اور بعد ازاں اپنی رہائش کے مقام پر تشریف لے گئے۔ استقبال کرنے والوں میں پاکستانی احباب کے علاوہ ڈینش احمدی دوست بھی موجود تھے۔

۲۳ جولائی ۱۹۸۰ء

شام سات بجے ڈنمارک کے سب سے بڑے اور کثیر الاشاعت اخبار بی۔ ٹی۔ B.T کے نمائندے مسٹر پر آربو راسموسن AF. PER ARBOE - RASMUSSEN نے حضور سے انٹرویو لیا۔

شام کو حضور نے مشن ہاؤس میں منعقدہ ایک تقریب میں شرکت فرمائی۔ اس میں غیر مسلم احباب، احباب جماعت اور بعض غیر از جماعت مسلم احباب شامل ہوئے۔ اس تقریب میں مختلف اقوام و ملل کے لوگ جمع تھے۔ حضور کے ارشاد پر ہمارے ڈینش بھائی سون ہانس صاحب نے اعلان کیا کہ جو احباب حضور سے سوالات کرنا چاہیں وہ کرسکتے ہیں۔ چنانچہ بہت سے غیر مسلم اور مسلم حاضرین نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات حضور نے دیئے۔ یہ سوالات مذہبی، سیاسی اور ثقافتی وغیرہ امور پر مشتمل تھے۔ یہ دلچسپ مجلس کئی گھنٹے جاری رہی۔ لوگ سوال کرتے اور تسلی بخش جواب پاتے رہے۔ مجلس کے اختتام پر حضور مقامی ڈینش اور دوسرے غیر ملکی مہمانوں سے گفتگو فرماتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام حاضرین حضور ایدہ اللہ کی پرکشش روحانی شخصیت اور معقول اور مدلل جوابات سے مرعوب اور متاثر نظر آتے تھے۔

۲۴ جولائی ۱۹۸۰ء

حضور نے مسجد نصرت جہاں میں

مسجد نصرت جہاں میں خطاب فرمانے کے بعد حضور ایک نوعمر ڈینش طالبہ کا سوال سن رہے ہیں۔ طالبہ کے والد دائیں طرف کھڑے ہیں

اُردو زبان میں خطاب فرمایا۔ اس تقریب میں ڈینش اور پاکستانی احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت مُسلم احباب بھی شامل تھے۔

۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء

حضور ایدہ اللہ نے جمعہ پڑھایا۔ خطبہ اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں تھا۔ مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے احمدی اور غیر از جماعت مسلم موجود تھے۔ ان میں پاکستانی، ڈینش، مصری اور نائیجیرین احباب شامل تھے۔ نماز جمعہ کے بعد حضور نے ڈینش احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ پہلے تمام احباب باری باری حضور کی خدمت میں الگ الگ حاضر ہوئے۔ بعد میں اجتماعی ملاقات ہوئی۔ حضور نے ان سے ڈنمارک میں تبلیغ اسلام کو وسعت دینے اور جماعت کے کام کو ترقی دینے کے موضوعات پر گفتگو فرمائی، احباب کی آراء کو سُنا اور مناسب ہدایات دیں۔

۲۷ جولائی ۱۹۸۰ء

حضور نے پاکستانی احباب اور ان کے اہلِ خانہ کو شرفِ ملاقات بخشا۔

۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء

حضور بذریعہ کار گوٹن برگ (سویڈن) تشریف لے گئے اور یہ بابرکت دورہ خدا کے فضل سے اختتام پذیر ہوا۔

بی ٹی کوپن ہیگن

۲۶ جولائی ۱۹۸۰ء

"...... تحریکِ احمدیت کے روحانی رہنما..... مسیح موعود کے تیسرے خلیفہ .... آپ کا نام مرزا ناصر احمد ہے اور آپ کے نام کے ساتھ حضرت کا لفظ تقریباً HIS HOLINESS کے ہم معنیٰ ہے۔ آپ کی عمر ۷۰ سال ہے آپ پاکستان میں رہتے ہیں۔ اس وقت آپ ناروے جارہے ہیں تاکہ وہاں ایک مسجد کا افتتاح کریں۔ راستہ میں آپ نے کچھ عرصہ کے لئے ڈنمارک کی خوبصورت مسجد میں قیام فرمایا ہے۔ یہ مسجد HUIDOVRE کے علاقہ میں ERIKSMINDE ALLE پر واقعہ ہے

آپ سے ایران اور آیت اللہ خمینی کے متعلق سوال کئے گئے تو آپ نے کہا کہ مجھے سیاست کی نسبت مذہبی امور سے زیادہ دلچسپی ہے اور کوئی شخص بھی یہ عمومی رائے نہیں دے سکتا کہ واقع ہونے والی تبدیلیاں مکمل طور پر بہتر ہیں یا بُری ہیں لیکن میری رائے ہے کہ موجودہ حالات عارضی ہیں اور حالات میں بہتری کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

آپ سے سوال کیا گیا کہ کیا حالات زیادہ خراب بھی ہو سکتے ہیں تو آپ نے فرمایا ہاں۔ اگر وہاں رُوسی آ جائیں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورہ ۱۹۸۰ء

سویڈن

۲۸ جولائی تا ۳۱ جولائی

- پریس کانفرنس سے خطاب
- گاتھن برگ ڈپٹی میئر سے ملاقات
- عشائیہ میں شرکت
- عیدگاہ کیلئے زمین کے حصول کا ارشاد

از مکرم حامد کریم محمود صاحب نائب امام مسجد ناصر گاتھن برگ سویڈن

۲۸ جولائی کا دن جماعت احمدیہ سویڈن کے لئے باعثِ برکت تھا کیونکہ اسی دن ہمارے پیارے امام کوپن ہیگن سے بذریعہ کار گوتھن برگ میں تشریف لائے۔ گوتھن برگ سے ۱۰۰ کلومیٹر FALKENBERG جاکر مکرم مولوی منیرالدین احمد صاحب نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مکرم مولوی صاحب کے ساتھ حضور کے ماموں زاد بھائی مکرم بشیرالدین احمد صاحب (جو لنڈن میں کاروبار کرتے ہیں) اور مکرم عبدالرشید درویش آف گوجرانوالہ کو بھی یہ سعادت حاصل ہوئی وہاں ایک ریسورنٹ میں حضور نے بمعہ قافلہ چائے نوش فرمائی۔

شام سات بجے حضور کی کاروں کا قافلہ جونہی مسجد ناصر کے احاطے میں داخل ہوا۔ تمام احباب نے جو حضور کے استقبال کے لئے جمع تھے قطار میں کھڑے ہو کر فلک شگاف نعروں سے حضور کا استقبال کیا۔ خاکسار حامد کریم محمود نے تمام دوستوں کا حضور سے تعارف کروایا۔

مکرم منیرالدین چوہدری صاحب کے ننھے بچے عامر نے حضور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

تمام احباب سے جو حضور کے استقبال کے لئے قطاروں میں ایستادہ تھے حضور نے مصافحہ فرمایا اور سب کی خیریت دریافت فرمائی۔ تمام احمدی بہنیں ایک طرف اکٹھی ہو کر حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے استقبال کے لئے حاضر تھیں۔ حضور نے انکو بھی السلام علیکم فرمایا اور اس کے بعد حضور مسجد کے اندر تشریف لے گئے۔ اور مختلف نصائح سے حضور نے اپنے خدام کو نوازا۔

مسجد کے لائبریری ہال میں بھائیوں کی دلچسپی کے لئے ٹیبل ٹینس رکھا گیا ہے حضور نے یہ دیکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور خاکسار کو فرمایا کہ چلو میرے ساتھ کھیلو چنانچہ حضور کے ساتھ کچھ دیر کے لئے کھیلنے کا یہ بابرکت موقعہ نصیب ہوا۔ تمام احباب ارد گرد کھڑے ہو کر محظوظ ہوتے رہے۔

مکرم بشیرالدین احمد صاحب نے بھی حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور ان کو بھی ساتھ کھیل کر برکت بخشیں چنانچہ کچھ دیر کے لئے حضور نے ان کے ساتھ ٹیبل ٹینس کھیلا۔ حضور ایدہ اللہ باوجودیکہ لمبا سفر کر کے تشریف لائے تھے ہشاش بشاش تھے اور حضور کی صحت بھی الحمدللہ کافی بہتر تھی۔

بعدہ حضور مسجد کے باہر لان میں تشریف لے گئے اور اپنے خدام کے ساتھ گھل مل کر مختلف موضوعات پر باتیں کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کا علم ہر میدان میں بہت وسیع ہے۔ مکرم جاوید راجپوت صاحب حضور کے دورہ سویڈن کی متحرک فلم تیار کر رہے تھے۔ حضور نے ان کو بلا کر ان کے کیمرہ کے متعلق کافی سوالات فرمائے اور پھر مختلف کیمروں کی خصوصیات بیان فرمائیں قریباً ایک گھنٹہ کے بعد حضور آرام کے لئے تشریف لے گئے۔

مغرب وعشاء کی نمازیں حضور نے مسجد میں تشریف لا کر پڑھائیں۔ نماز سے قبل ہمارے ایک مصری احمدی بھائی مکرم مصطفےٰ کامل جامع صاحب (جو مالمو میں رہتے ہیں اور تھوڑی دیر قبل حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے) نے حضور سے مصافحہ و معانقہ کا شرف حاصل کیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور آرام کے لئے تشریف لے گئے ۲۹ جولائی کو گیارہ بجے صبح حضور نے مسجد ناصر کے ہال میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور اخبار نویسوں کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ دو اخبارات نے حضور کے دورہ کے متعلق تفصیل سے مع فوٹو خبر شائع کی۔

یہاں کے مشہور اخبار ARBETET نے حضور کی ایک کافی بڑی فوٹو شائع کی۔ اور اس کے نیچے جلی عنوان "تمام مسائل محبت سے حل کئے جا سکتے ہیں" کے تحت تفصیل سے خبر شائع کی۔

اس کانفرنس میں مختلف غیر ملکی مسلمان دوست بھی تشریف لائے۔ جن کے ساتھ بعد میں حضور نے ملاقات فرمائی۔ ان میں لبنان کے ایک مسلمان دوست اور ان کی فیملی بھی تھی۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں قرآن کریم بھی پیش کیا۔ جو بعد میں حضور نے اپنے دستخطوں سے مسجد ناصر کی لائبریری کو عطا فرمایا۔ اسی طرح ترکی کے پانچ مسلمان دوست اپنے ترک امام صاحب کے ساتھ تشریف لائے اور حضور سے ملاقات کی۔ حضور ان سے کافی دیر تک عربی میں گفتگو فرماتے رہے۔ یوگوسلاوین احمدی دوست بھی تشریف لائے تھے۔ بعدہ حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔

۲۹ جولائی کی شام کو حضور کے اعزاز میں دعوت عشائیہ کا اہتمام کیا گیا مسجد کے دونوں ہال مہمانوں سے بھرے ہوئے تھے۔ ایک ہال میں مردوں کے لئے کھانے کا انتظام تھا اور دوسرے میں عورتوں کے لئے پردہ کے تحت انتظام کیا گیا تھا۔ جہاں پر حضرت بیگم صاحبہ نے تمام احمدی بہنوں کے ساتھ کھانا تناول فرمایا اور ملاقات کی۔

کھانے کی اس دعوت میں پاکستانی احباب کے علاوہ سویڈش یوگوسلاوین ترک۔ لبنانی۔ مصری اور انڈین احباب بھی شامل تھے۔ کھانے کے دوران حضور مختلف دوستوں کے پاس تشریف لے جا کر بے تکلفی سے باتیں کرتے رہے۔ الحمدللہ کھانے کی یہ دعوت بہت عمدگی سے سرانجام پائی۔

اس دعوت کی تیاری میں تعاون کے لئے ہم مکرم شیخ طاہر احمد صاحب۔ مکرم نصیرالحق صاحب اور مکرم جاوید راجپوت صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے بڑی محنت سے سب کچھ تیار کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

کھانے کے بعد حضور نے مختلف احباب کی خواہش پر ان کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ بعدہ حضور نے مغرب وعشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ نماز کے بعد مشہور الحق صاحب نے ثاقب زیروی صاحب کی نظم سنائی جو حضور کی روانگی کے موقعہ پر لکھی گئی تھی۔

۳۰ جولائی ۱۱ بجے گاتھن برگ کے ڈپٹی میئر مسجد تشریف لائے اور نصف گھنٹہ تک حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ وہ مسجد میں آکر اور حضور سے ملاقات کر کے بہت مسرور نظر آرہے تھے۔

بعد میں حضور نے گاتھن برگ سٹاک ہالم اور مالمو سے تشریف لائے احباب سے انفرادی ملاقاتیں فرمائیں۔ جو قریباً ۳ گھنٹے تک جاری رہیں۔ تمام احباب نے اپنے بیوی بچوں سمیت حضور کے ساتھ یادگاری فوٹو بنوائیں اور ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور کی صحت الحمدللہ اچھی رہی۔ ان دنوں موسم بھی بہت اچھا رہا۔ ملاقاتوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں اور کچھ دیر آرام فرمایا۔ شام چھ بجے حضور معہ قافلہ کے افراد اور گاتھن برگ کے بعض احمدی احباب کی معیت میں گاتھن برگ ۱۵۰ کلومیٹر دور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور اس سیر کے دوران اچھی سی زمین کی تلاش میں تھے۔ جو کہ یہاں جماعت کے لئے

باقی صفحہ ۲۶ پر

احمدیہ تحریک ○ آئرلینڈ کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی تیاری کر رہی ہے

"دی آئرش سنڈے ورلڈ" - (۱۷ اگست ۱۹۸۰ء)

نوٹ: لندن میں ۱۴ اگست کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اس کی رپورٹ اس آئرش اخبار نے شائع کی ہے ——— (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک کروڑ افراد پر مشتمل مضبوط مسلمان مشنری تحریک آئرلینڈ کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

تمام قوموں کو اسلامی عقیدے کے ماتحت لانے کے لئے کی جانے والی کوششوں میں ایک حصہ یہ ہے کہ قرآن کریم کا آئرش زبان میں ترجمہ کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

پچھلے ہفتے لندن میں احمدیہ فرقے کے رہنما حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجھے بتایا کہ آئرلینڈ کو عیسائیت سے مسلمان بنانے کا منصوبہ اس عظیم مشنری یلغار کا ایک حصہ ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کو بچایا جائے۔

خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ یقین ہے کہ یورپین نہ صرف تباہی کے جدید ترین ہتھیاروں کا انبار جمع کر رہے ہیں بلکہ ساتھ ساتھ بڑے مسائل بھی پیدا ہو رہے ہیں جن کو وہ حل نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا "میں وہ وقت دیکھ رہا ہوں جب آپ یورپین لوگوں کو صرف مسائل نظر آئیں گے اور ان کا کوئی حل دکھائی نہیں دے گا۔ وہ میرا وقت ہوگا۔ وہ اسلام کا وقت ہوگا۔"

حضرت صاحب (HIS GRACE) اس سلسلے میں بالکل واضح ہیں کہ اسلام آئرش لوگوں کو بہت عظیم فائدے پہنچا سکتا ہے۔ "اسلام امن ہے۔ ہم گڑبڑ کا شکار آئرش آدمی کو امن دلا سکتے ہیں۔"

اللہ نے جو امن آئرش لوگوں کے لئے طے کیا ہے اس کی سیاسی وجوہات کے بارے میں حضرت صاحب کا ذہن بالکل صاف ہے۔ "آئرش لوگوں کو لازمی طور پر خود آئرلینڈ کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ہے۔ کسی غیر ملکی کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔"

"اس سوال پر ڈی ویرا کا نکتہ نظر صحیح تھا۔ ڈی ویرا ایک عظیم اور بہادر شخص تھا۔ تمام عظیم آدمیوں کی طرح اس نے بھی بعض غلطیاں کیں لیکن اب بھی وہ ایک ایسا شخص ہے جس کے خیالات سے دنیا بہت فائدہ اٹھا سکتی ہے۔"

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ ایک شخص تھا جس نے یہ بھانپ لیا تھا کہ امن انصاف کی بنیاد پر ملنا چاہیئے اور یہ بات اسلام کے پیغام کا ایک حصہ ہے۔"

حضرت صاحب نے کہا کہ "نوتھ میں ایک مسلم مشن کے قیام کا خیال

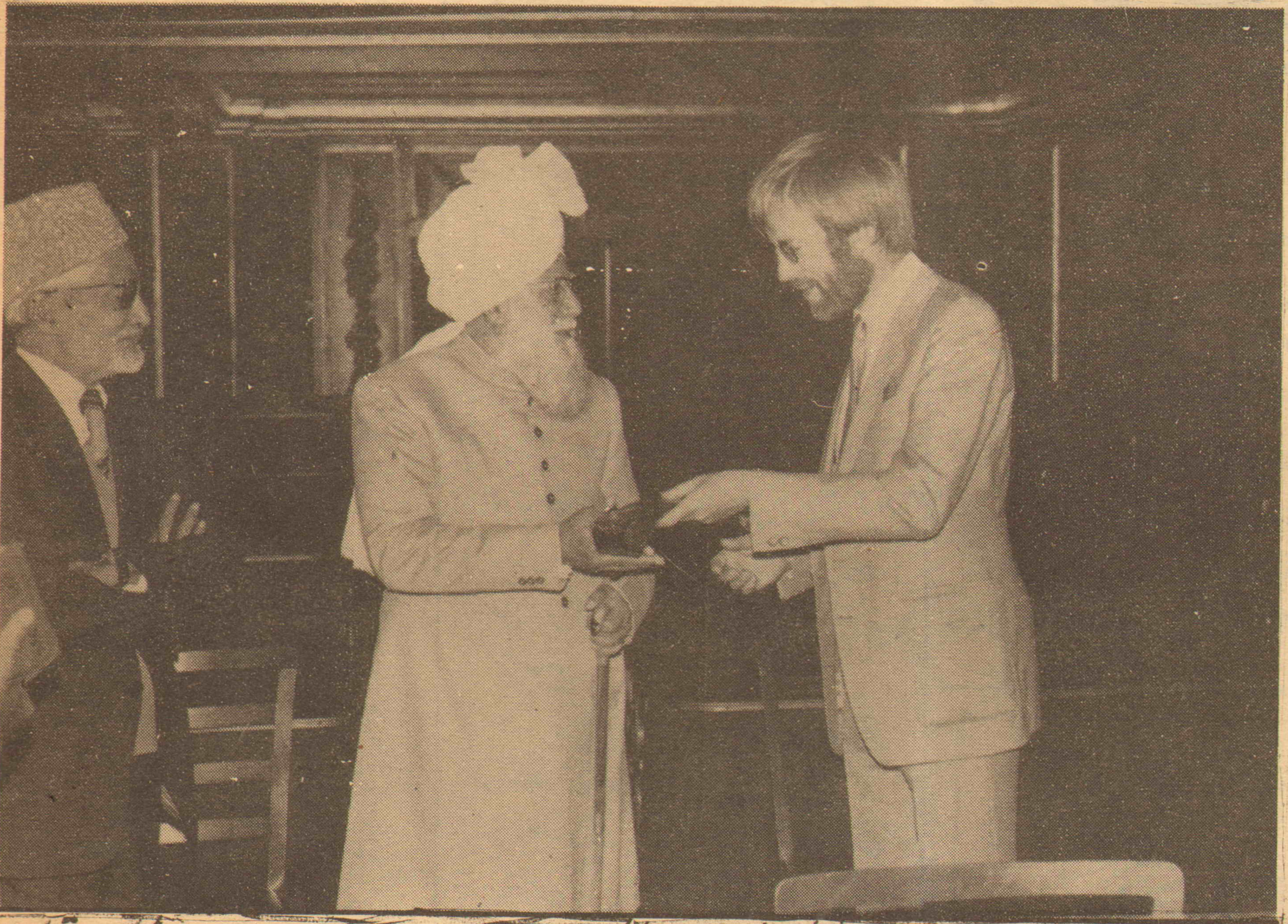

— ہیگ (ہالینڈ) میں حضور نے پارلیمنٹ ہاؤس کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد حضور کو مقامی افسر نے ٹائی بطور تحفہ دی پارلیمنٹ ہاؤس کا معائنہ کرنے والے سربراہان مملکت کو بھی اسی قسم کی ٹائی تحفہ میں دی جاتی ہے:

کوئی مذاق نہیں ہے اور نہ ہی آئرش لوگوں کو اسلام کے دائرے میں لانا کوئی ایسا خواب ہے جس کی کوئی تعبیر نہ ہو کیونکہ وہ ایک ایسی عالمی جماعت کے سربراہِ اعلیٰ ہیں جو کہ آج دنیا میں سب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ بڑھنے والا مذہب ہے۔ ہر چڑھنے والا سورج پہلے سے بڑی جماعت پر طلوع ہوتا ہے۔

پچھلے چالیس سال میں احمدیوں نے مغربی افریقہ میں آٹھ لاکھ عیسائیوں اور مشرکوں کو اسلام میں داخل کیا ہے اور ہر نئے احمدی سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ مرد ہو یا عورت اپنی کمائی کا سولہ فی صد (سولھواں حصہ صحیح ہے۔ ناقل) اسلام کی اشاعت کے لئے دے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ یورپ میں چرچ کی عمارتوں کو فروخت کرنے کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

"اب یہ بات واضح ہے کہ مغرب کا نوجوان طبقہ عیسائیت میں کوئی حقیقی دلچسپی نہیں رکھتا۔"

قیام

جماعت احمدیہ کا قیام آج سے ۹۲ سال پہلے ان کے دادا حضرت مرزا غلام احمد کے ذریعے عمل میں آیا جن کو مسیح موعود کہا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے ان کو الہاماً بتایا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ وہاں سے زندہ اتار لئے گئے تھے، ان کے زخموں کا علاج کیا گیا۔ پھر انہوں نے ہندوستان کا سفر کیا اور پھر بڑی طویل عمر پا کر کشمیر میں فوت ہوئے۔

حضرت (صاحب) نے پھر کہا کہ وہ مسیح موعود ہیں جن کی آمد کی پیشگوئی رسولِ خدا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے کی تھی۔ انہوں نے ۱۸۹۰ء میں اپنی تبلیغ شروع کی اور دنیا کو اسلام کے مذہب میں لانے کے لئے جہاد یا مقدس روحانی جنگ شروع کی۔

قادیان میں ان کے چھوٹے سے قصبے سے، جو کہ پنجاب میں واقع ہے، یہ عقیدہ تمام دنیا میں پھیلا اور آج کے دن دنیا بھر میں ان کے پیروکاروں کی تعداد ایک کروڑ سے زائد ہے۔ اس دوران اس جماعت کو مختلف قسم کی مخالفتوں کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے لیکن اس کی وجہ سے کبھی اس کی ترقی رکی نہیں۔

اس جماعت کے مشہور ارکان میں سے سر ظفر اللہ خان ہیں جو کہ پاکستان کے سابق وزیرِ خارجہ اور سابق صدر اقوام متحدہ اور عالمی عدالت انصاف کے ہیں۔ اس کے علاوہ پروفیسر عبد السلام ہیں جنہوں نے فزکس میں نوبل انعام حاصل کیا ہے۔

[نوٹ:- اخبار نے دو کالمی حضور کی تصویر بھی شائع کی ہے جس کے نیچے لکھا ہے:

• خلیفۃ المسیح الثالث (مسیح موعود کے تیسرے جانشین) اسلامی احمدیہ جماعت کے رہنما۔]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانیت کی سلامتی کی خاطر

ساری دُنیا کے رُوحانی اتحاد کی خاطر

اینی ساندر (ANNE-CENDRE.)
(فرنچ سے ترجمہ: صالح محمد خان مبلغ سلسلہ مقیم سوئٹزرلینڈ)

بین الاقوامی پریس کو پچھلے دنوں ایک اسلامی فرقہ — جماعت احمدیہ — کے روحانی پیشوا اور امام نے ایک استقبالیہ اور پریس کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعو فرمایا۔ اس معروف سلسلۂ اسلامیہ کی بنیاد ۱۸۹۰ء (۱۸۸۹ء صحیح ہے۔ ناقل) میں حضرت مرزا غلام احمدؑ نے رکھی۔ آپ نے انکشاف فرمایا کہ یسوع (مسیح) کی قبر ہندوستان میں سرینگر کے قریب واقع ہے۔

اس الہام الٰہی کے مطابق جو آپ کو عطا ہوا یسوع مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ صلیب کے زخموں سے شفایاب ہو کر کشمیر میں پناہ گزین ہوئے۔ اور وہاں لمبی عمر پا کر فوت ہوئے اور یہ کہ اس الہام کی رو سے مسیح موعودؑ جس کے آنے کی مقدس صحائف میں خبر دی گئی تھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہی ہیں اور (حضرت) نبی (اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو یہ اعلان فرمایا تھا کہ ساری دنیا روحانی طور پر امتِ واحدہ بنا دی جائے گی اس کی تکمیل کے لئے (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے) منتخب فرمایا ہے۔ آپ نے از روئے قرآن کریم دنیا میں اس بات کا اعلان فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے — جو مسیح (موعود) کے پوتے ہیں عالمی پریس کے اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام تمام صداقتوں کا سرچشمہ ہے اور یہی واحد اور حقیقی راہ نجات ہے۔ اس کے علاوہ انسانیت کی فلاح کے لئے اور کوئی راستہ نہیں ہے اور آج کا زمانہ ہی وہ وقت ہے جس میں انسان کو انسان سے حقیقی اور بے لوث محبت کرنا سیکھنا چاہئے یہی میرا آج دنیا کے نام پیغام ہے۔ آج کی دنیا جو کلی طور پر اپنے روحانی اور اخلاقی مُصلحین سے روگردانی کر چکی ہے اور نا امید ہو چکی ہے دن بدن ترقی پذیر اور ہلاکت خیز بموں اور اسلحہ کے ڈھیر لگائے جا رہی ہے۔ اور اس دنیا کے مسائل دن بدن سنگین تر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح

ہیگ ہالینڈ میں پریس کانفرنس سے خطاب

الثالث نے پیشگوئی فرمائی کہ اگر یہی حال رہا تو یہ دنیا بہت جلد ایک مصیبت میں مبتلا ہو کر چلا اٹھے گی۔ تب اسلام کی طرف اپنے مسائل کے حل کے لئے جھکے گی اور اسلام ان کے تمام تر مسائل کا خوبصورت حل پیش کرے گا۔

دنیا بھر کے اسلام کی آغوش میں آ جانے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنے کی خاطر جماعت احمدیہ کے اس سربراہ نے حکم دیا ہے کہ قرآن کریم کی احمدیہ نقطہ نظر کے مطابق تشریح پر مبنی اس کے دنیا کی سو زبانوں میں تراجم تیار کئے جائیں۔

افراد جماعت احمدیہ میں تبلیغ کے جوش اور ولولہ نے خاطر خواہ نتائج حاصل کئے ہیں۔ حضور کے بیان کے مطابق جماعت احمدیہ قریباً دس ملین مخلصین پر مشتمل ہے۔ جن کی اکثریت پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش اور مغربی افریقہ میں آباد ہے۔ یورپ بھی اب ان کی توجہ کا خاص مرکز ہے۔ زیورچ میں پہلے ہی ان کا ایک مشن سرگرم عمل ہے۔ اسی طرح ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی ان کے مراکز کام کر رہے ہیں (لیکن عجیب بات ہے کہ) پاکستان میں قانون کی اغراض کے لئے یہ لوگ مسلمان متصور نہیں ہوتے۔

(حضرت) خلیفۃ (المسیح) نے کانفرنس کے دوران بتایا کہ "اسلام سراپا امن ہے" اس پر آپ سے پوچھا گیا تاہم اسلام کے نام پر ایران میں قتل ہو رہا ہے۔

آپ نے اس کے جواب میں فرمایا۔ کیا عیسائیوں کی باہم جنگوں اور قتل و غارت کی وجہ سے آپ عیسائیت کو الزام دیتے ہیں؟

....

آپ سے پوچھا گیا کہ ایک طرف آپ انسانوں کو باہم پیار محبت سے رہنے اور ایک دوسرے سے اخوت کا برتاؤ کرنے کا پیغام دے رہے ہیں۔ دوسری طرف لوگ اسلامی حدود و تعزیرات کی سختی کی وجہ سے (اسلام سے) خائف ہیں۔ مثلاً زنا کے مرتکبین کو کوڑے کی سزا، پھانسی یا رجم وغیرہ کی برسرِ عام دی جاتی ہے اس سے تو باہم پیار محبت کی فضا پیدا نہیں ہو سکتی۔ لیکن اس اعتراض پر بھی (حضرت) خلیفۃ (المسیح) نے بلا تامل وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم نے اس جرم یعنی زنا کے ثبوت کے لئے چار عینی گواہوں کے مہیا کئے جانے کی شرط لگا رکھی ہے یہ پوری ہو تب سزا لاگو ہو گی۔ اور اگر غور کیا جائے تو یہ عملاً ممکن ہی نہیں کہ چار عینی گواہ میسر آ سکیں۔

آپ نے فرمایا کہ سوائے اس کے کہ کوئی (بے حیا) اس جرم کا ارتکاب عین ہائیڈ پارک کے درمیان کرے۔

◉

(ٹریبیون ڈی جنیوا)
(فرنچ)

۲۵ اگست ۱۹۸۰ء

جائیداد کی خرید و فروخت
— کیلئے —
بہترین باعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین۔ دیانت۔ خدمت اور شرافت ہے وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ

اکسیر گلٹی پستان
اکسیر کنار
تریاق زہرباد
بشمول ۱۹ اکسیرات حیوانات
فی پیکٹ ۲/- درجن ۱۸/- گروس ۲۰۱/۶۰ بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصّل لٹریچر مفت
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

سونے اور چاندی کے اعلیٰ، معیاری، عروسی زیورات نیز
مغلیہ دور کے کُندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کیلئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز، اکبر بازار شیخوپورہ، فون نمبر ۳۶۸۱
— کو یاد رکھیں! —

Digitized by Khilafat Library Rabwah

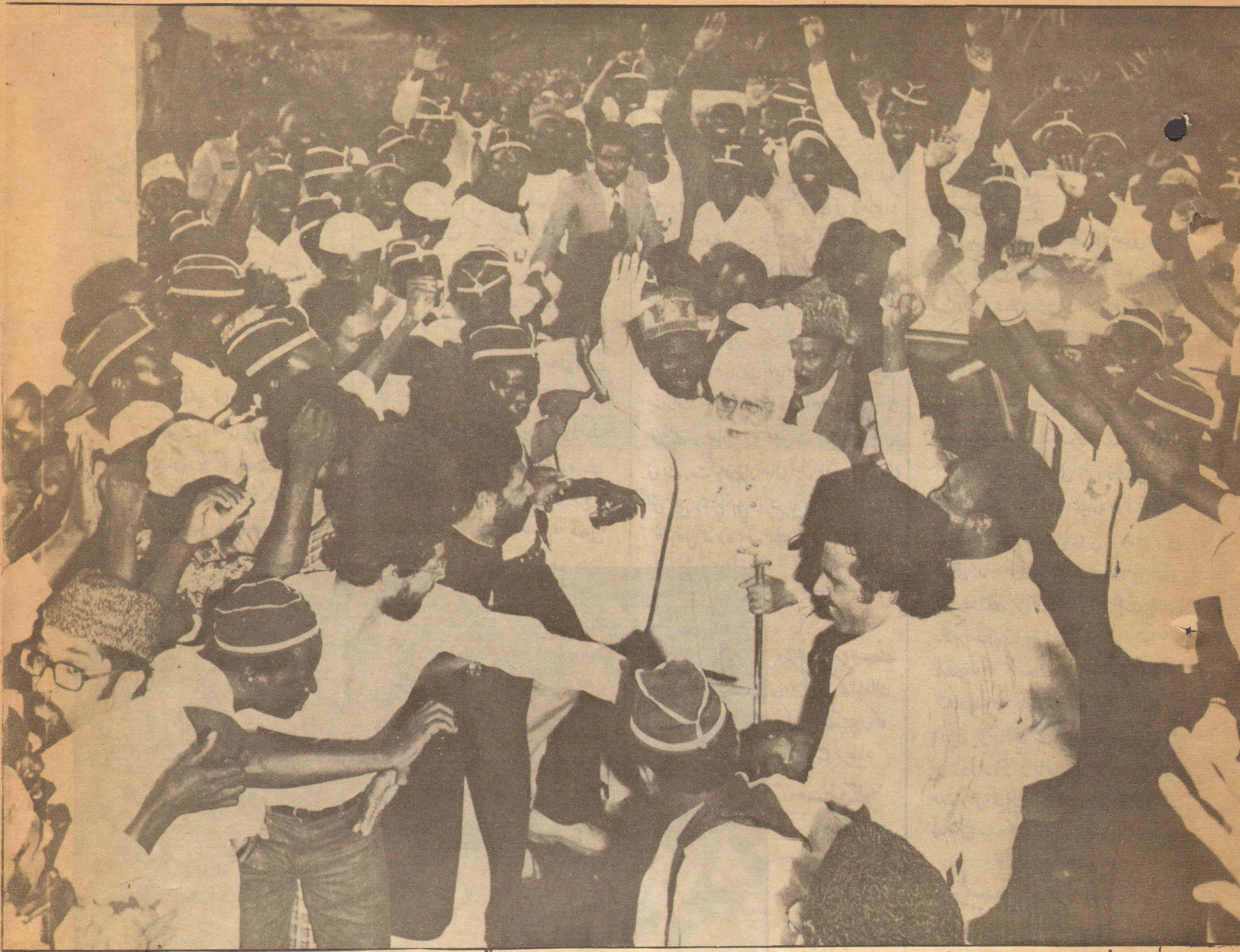

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ جب نائیجیریا کے شہر اباداں پہنچے تو ہزارہا افراد حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

دورۂ نائیجیریا ۰ ۱۸ر اگست تا ۲۴ر اگست ۱۹۸۰ء ۰ محبت و فدائیت کے نظارے

مرتبہ:۔ مکرم ملک محمد اکرم صاحب۔ پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ سنٹر۔ الارو۔ نائیجیریا

جون ۱۹۸۰ء کے آخیر میں جب یہ خوشکن خبر جماعت احمدیہ نائیجیریا کے افراد کے کانوں تک پہنچی کہ ان کے پیارے اور محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۸ر اگست کو نائیجیریا تشریف لائیں گے تو سب جماعتوں اور احباب میں خوشی و مسرت اور بیداری کی لہر دوڑ گئی۔ جو سُست تھے وہ چُست اور جو غافل تھے وہ بیدار ہونے لگے۔ اور ان میں ایک نئی روح اور ایک نئی زندگی آگئی۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کی قومی مجلس عاملہ یکدم حرکت میں آگئی۔ متواتر ایک ماہ تک کم از کم ہر اتوار کو چار چار گھنٹوں کی طویل نشستوں میں حضور کے دورے کے پروگرام اور انتظامات طے کئے جاتے پروگرام مکمل کر کے حضرت اقدس کی خدمت میں لندن بھجوا دیا گیا جس کو حضور نے کمال شفقت سے منظور فرما لیا۔

خوشکن چیلنج

جماعت احمدیہ اباداں کی جامع مسجد تاحال زیرِ تعمیر تھی۔ جب حضور کے دورے کا پروگرام بننے لگا مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے حضور کے دورے سے ایک ماہ قبل جب اس مسجد کا معائنہ کیا تو آپ نے اندازہ لگایا کہ مسجد کا بقیہ کام اندازاً چھ ماہ کے عرصے میں پایۂ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے۔ ادھر جماعت اباداں کی شدید خواہش تھی کہ ان کے محبوب امام اس شہر کو اپنی تشریف آوری کا شرف بخشیں۔ تب مکرم امیر صاحب نے جماعت اباداں کو چیلنج دیا کہ اگر جماعت یہ وعدہ کرے کہ حضور کی نائیجیریا میں آمد سے قبل یہ مسجد مکمل کر دی جائے گی تو حضور کی خدمت میں اس مسجد کے افتتاح کی درخواست کی جائے گی۔ جماعت احمدیہ اباداں نے فلک شگاف نعرۂ تکبیر کے ساتھ اس خوشکن چیلنج کو قبول کر لیا اور الحمد للہ کہ جماعت کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بخشی اور انہوں نے وقتِ مقررہ سے قبل یعنی چھ ماہ کا کام ایک ماہ میں مکمل کر لیا۔ الحمد للہ۔ اسی طرح لیگوس اور الارو کی مساجد میں کافی کام ہونا باقی تھا مگر ان دونوں جماعتوں نے بھی دن رات کام کر کے اس مسجد کو مکمل کر لیا اور حضور کی آمد سے پہلے پہلے اسے عزیب دلہن کی طرح سجا دیا۔

ریڈیو پر تشہیر

حضور کے دورے کی خبر کو فیڈرل ریڈیو لیگوس اور اوگن سٹیٹ کے ریڈیو سٹیشنوں نے متعدد بار نمایاں طور پر نشر کیا۔ علاوہ ازیں اوگن ریڈیو سے مقامی مبلغ الفا ایم۔ اے۔ سلمان صاحب نے ایک خصوصی نصف گھنٹے کی تقریر میں حضور انور کی خلافت کے کارہائے نمایاں بیان کئے اور حضور کی آمد پر حضور کے دیدار سے مشرف ہونے کی تلقین کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارات میں چرچا

ملک کے اخبارات میں بھی حضور کی آمد کا چرچا ہوتا رہا۔ ملک کے سرکاری اور سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار سنڈے ٹائمز نے ۱۷ر اگست ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں چار صفحات پر مشتمل ایک خصوصی ضمیمہ شائع کیا جس میں حضور کی حیاتِ مبارکہ اور زریں کارناموں کے ذکر کے ساتھ مختلف زبانوں میں حضور کو خوش آمدید کہا گیا تھا۔

اسی طرح ایک اور اہم اخبار ڈیلی سکیچ اباداں نے ۲۰ر اگست ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں حضور کے دورہ پر خصوصی ضمیمہ شائع کیا جس میں جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد اور حضور کے دورہ کی تفاصیل بیان کی گئیں۔

ٹروتھ کا خاص نمبر

جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اپنے ہفتہ وار ترجمان رسالہ ٹروتھ کا خصوصی نمبر شائع کیا جو کہ جمعہ ۱۵ر اگست کو شائع ہوا۔ یہ خصوصی نمبر ۱۲ صفحات پر مشتمل تھا۔ اس میں حضور کے دورہ ۱۹۷۰ء کی تصاویر اور مشن کی موجودہ کارکردگیوں کی تفاصیل درج تھیں۔ یہ نمبر چکنے کاغذ کے رنگین سرورق کے ساتھ خصوصی تعداد میں شائع کیا گیا۔

اسی طرح اس موقع پر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی گزشتہ دس سالہ ترقیات پر مبنی ایک عمدہ اور دیدہ زیب البم شائع کیا گیا جس میں حضور کے دورہ ۱۹۷۰ء کے بعد سے حالیہ دورہ ۱۹۸۰ء تک ہونے والی کامیابیوں اور ترقیات کی خوبصورت تصاویر اور تفاصیل درج کی گئیں۔

حضور کی تشریف آوری

آخر کار انتظار کی گھڑیاں اپنے اختتام کو پہنچیں اور ۱۸ر اگست ۱۹۸۰ء کا وہ تاریخی دن آپہنچا جب حضور نے تشریف لانا تھا۔

چنانچہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے افراد جوق در جوق وقتِ مقررہ سے کئی گھنٹے قبل ہوائی مستقر پر پہنچنے شروع ہو گئے۔ بزرگ انصار، خدام، اطفال، مستورات، ناصرات اپنے آقا کی راہ تک رہے تھے۔ سارا مہینہ ساری جماعت نے نہایت عاجزی سے اللہ تعالےٰ کے حضور خاص دعاؤں میں بسر کیا اور اب وہ مبارک گھڑی آرہی تھی جس کی ان کو عرصۂ دراز سے انتظار تھی۔ افراد جماعت اس وقت بھی بعض زیرِ لب اور بعض بآواز بلند دعاؤں میں مصروف تھے۔ جماعت کے سرکردہ احباب بار بار احباب کو بطور یاددہانی دعاؤں کی تلقین کر رہے تھے

تین منزلہ وسیع و عریض اور جدید سہولتوں سے آراستہ فضائی مستقر فدایانِ خلافت سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ہوائی اڈے پر کام کرنے والے اور مختلف علاقوں سے آنے والے مسافروں کے لئے یہ ایک عجیب تجربہ اور نیا اور اچھوتا موقع تھا۔ چنانچہ بہت سے مسافر بھی حضور کا انتظار کرنے لگے پیاری نظریں فرشِ راہ تھیں۔ دل خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہے تھے۔ زبانوں پر دعا اور درود تھی اور سر فخر سے بلند تھے۔ چہرے خوشی و مسرت سے دمک رہے تھے۔ بوڑھے سے لے کر بچّے تک ہر شخص مسرور اور خوش تھا اور ایسا کیوں نہ ہوتا کہ ان کی زندگیوں میں اللہ تعالےٰ نے یہ موقع مہیا کر دیا تھا کہ وہ مسیح موعودؑ کے خلیفہؓ برحق اور جانشین بشارتوں سے بھرپور زندگی پانے والی عظیم شخصیت کی زیارت کرنے اور ان کی زبانِ مبارک سے معارفِ الٰہی سننے اور عظیم بشارات پانے کا شرف حاصل کریں۔ آج ان کے درمیان وہ شخصیت آرہی تھی جس کی بشارت دو ہزار سال قبل طالمود میں دی گئی تھی۔ آج اہلِ نائیجیریا کی قسمت جاگ اُٹھی تھی کہ وہ اس عظیم وجود کو بچشمِ خود

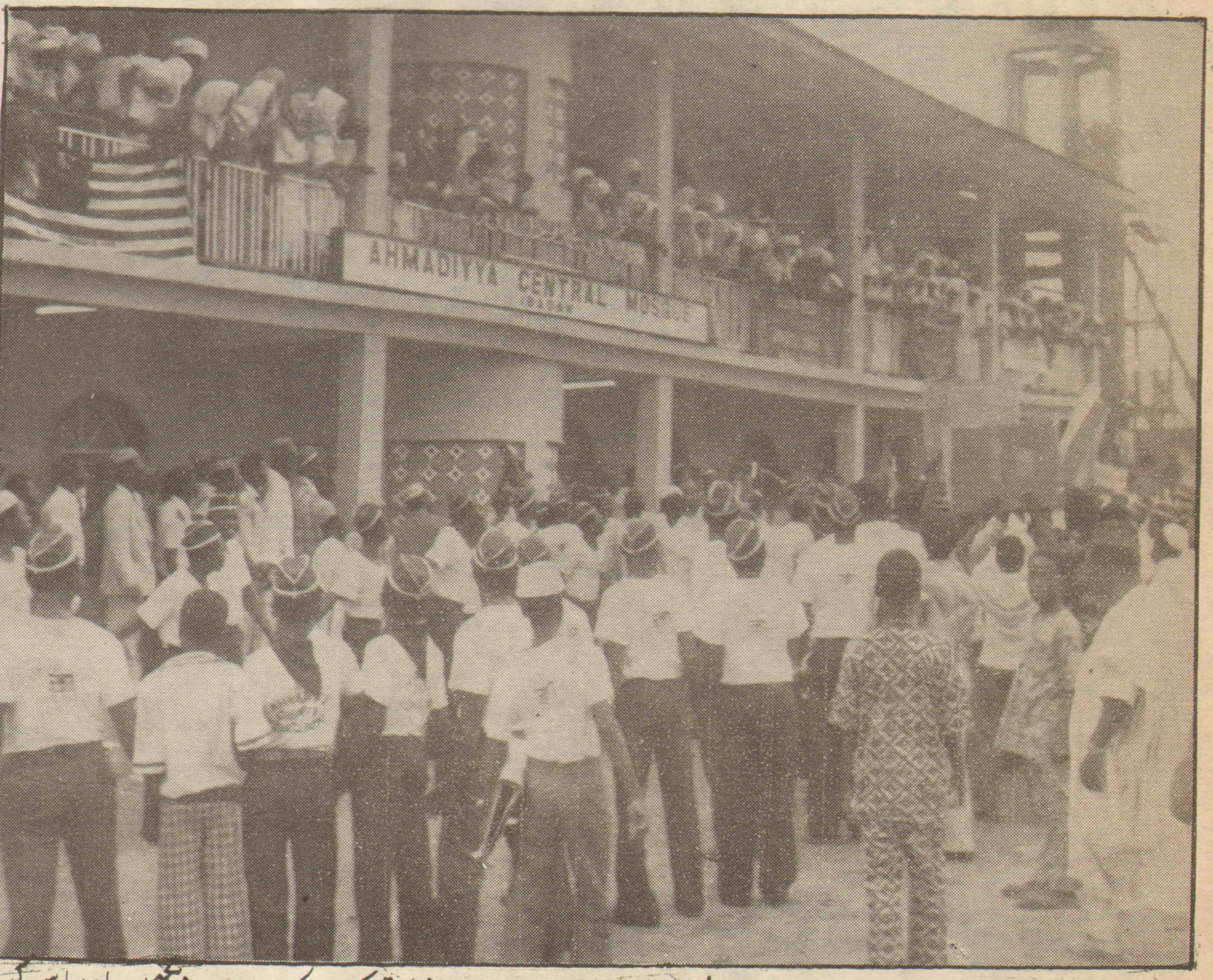

حضور ایدہ اللہ نے ۲۰ر اگست کو اباداں کی مرکزی مسجد کا افتتاح فرمایا۔

مسجد کے باہر خدام اور پہلی منزل پر مستورات حضور کے انتظار میں کھڑی ہیں

دیکھیں اور اس کی زبان مبارک سے غلبۂ اسلام کی عظیم بشارتیں اپنے کانوں سے سُن سکیں۔

شام پانچ بج کر پینتالیس منٹ پر کے ایل۔ایم۔ کا طیارہ نائیجیریا کے بین الاقوامی فضائی مستقر IKEJA، اکیجا، جسے مرتلا محمد ائرپورٹ بھی کہتے ہیں پر اترا۔ طیارے کے دروازے پر سب سے پہلے آگے بڑھ کر امیر جماعت و مشنری انچارج نائیجیریا مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے حضور کے استقبال کی سعادت حاصل کی۔ آپ کے ساتھ بعض اور سرکردہ احبابِ جماعت بھی تھے۔ اس کے بعد حضور وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لے گئے جہاں پر حضور کا استقبال جماعت احمدیہ نائیجیریا کے نیشنل پریذیڈنٹ الحاج عبد العزیز ابیولا نے کیا۔ حضور نے ان سے مصافحہ کیا اور پھر شرفِ معانقہ عطا کیا۔ یہاں پر جماعت کی مجلسِ عاملہ کے اراکین کے علاوہ اخباری نمائندے بھی حضور کے منتظر تھے۔

محبت کا ایک بے ساختہ منظر

نہ صرف ہوائی مستقر کی تینوں منزلیں فدایانِ خلافت سے بھری پڑی تھیں بلکہ انتظامیہ کی درخواست پر افرادِ جماعت کی کثیر تعداد ائرپورٹ سے باہر سڑک پر ایک قطار میں کھڑی ہو گئی۔

اس دوران فدائیت کا ایک عجیب منظر دیکھنے میں آیا۔ تیسری منزل سے ایک معمر اور بزرگ احمدی اس قدر خوشی و مسرت کے عالم میں اچھلتا ہوا نمودار ہوا گویا کہ دنیا و مافیہا کی دولت اسے مل گئی ہو۔ اس کی زبان پر صرف یہی دو فقرے تھے جن کو وہ بآواز بلند بار بار دوہرا رہا تھا۔

I have seen Huzur
I have kissed Huzur

اپنے بڑھاپے کے باوجود وہ ائرپورٹ پر دوڑ دوڑ کر عالمِ وجد میں احمدیوں کو حضور کی بخیریت تشریف آوری کی خبر سنا رہا تھا۔

پریس کانفرنس

وی آئی پی لاؤنج میں حضور نے نصف گھنٹہ تک اخبار نویسوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

احباب کا جوش وجذبہ

اس کے بعد حضور کو ان کے خدام نے اطلاع دی کہ وی۔آئی۔پی لاؤنج کے باہر نائیجیریا کے احمدی احباب حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے چشم براہ ہیں۔ تب حضور اپنے عشاق سے ملنے کے لئے عام انتظارگاہ میں تشریف لائے۔ حضور کا چہرۂ مبارک دیکھتے ہی ساری فضا نعرۂ تکبیر، اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، انسانیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد، کے نعروں سے گونج اُٹھی۔ وہاں موجود جملہ احباب جماعت دیوانہ وار اپنے محبوب آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے ٹوٹ پڑے۔ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ وہ حضور کو ایک نظر قریب سے دیکھ لے۔ حضور کچھ دیر وہاں تشریف رکھنے کے بعد واپس وی آئی پی لاؤنج تشریف لے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

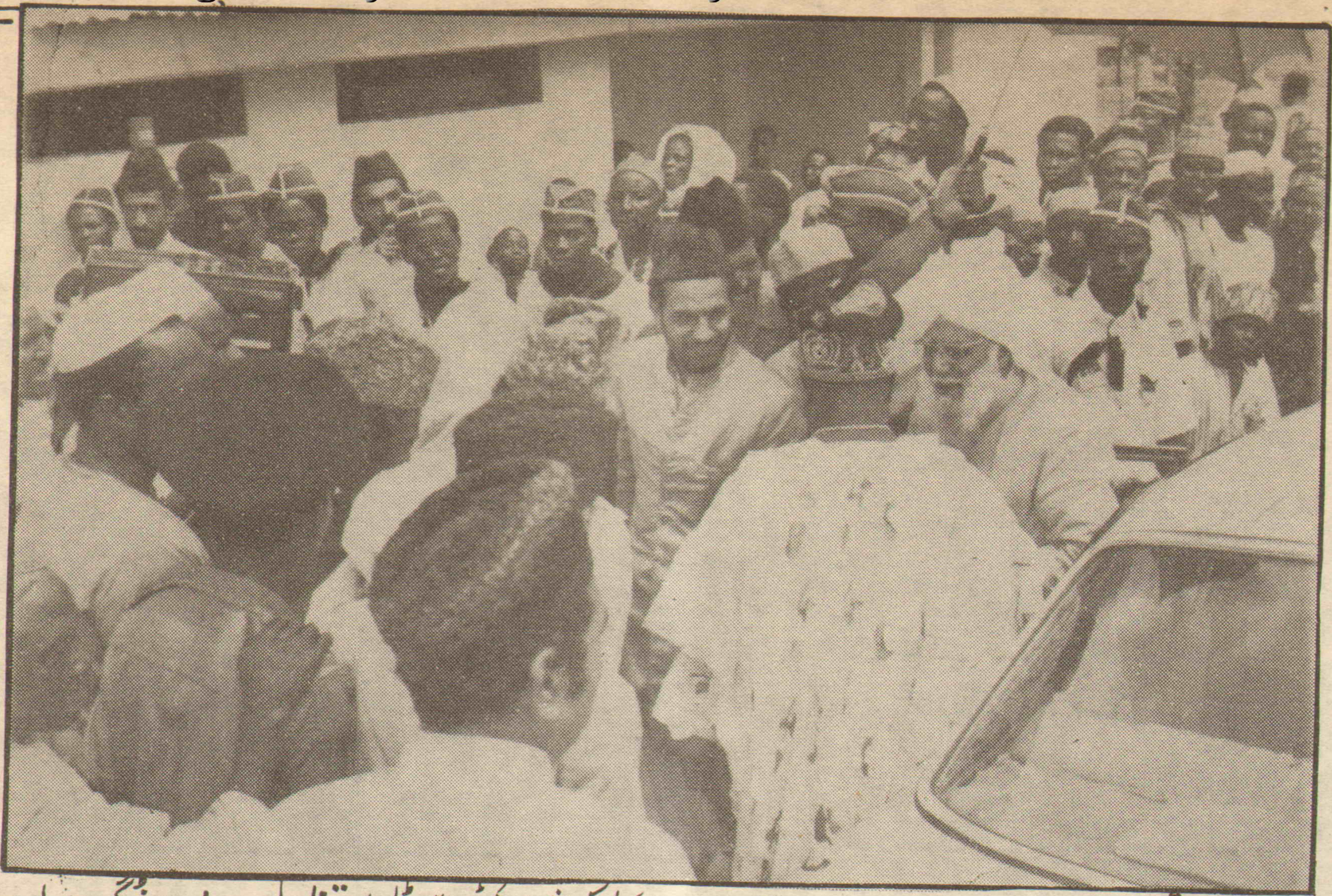

جب حضور ایدہ اللہ ۲۲ر اگست کو الارو میں بہت بڑی مسجد کا افتتاح کرنے پہنچے تو وہاں کے چیف ہز ہائینس میموشیل نے حضور کا استقبال کیا اور حضور سے الارو میں مزید سکول اور ہسپتال کھولنے کی درخواست کی

عظیم الشان استقبال

حضور ایدہ اللہ سات بجے کے قریب ائرپورٹ کی رسومات سے فارغ ہو کر وی آئی پی لاؤنج سے باہر تشریف لائے اور ۲۵-۳۰ کاروں کے قافلے سمیت اپنی رہائش گاہ فیڈرل پیلس ہوٹل کی طرف روانہ ہوئے جس کی چودھویں اور آخری منزل کے پریذیڈنشل سوٹ میں حضور کے لئے کمرہ مخصوص تھا۔ حضور کی کار روانہ ہوئی تو سڑک کے اطراف میں کھڑے ہزاروں فدائی اپنے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے چین تھے۔ حضور کی کار نہایت آہستگی سے چلتی رہی۔

سڑک کے دونوں کناروں پر جمع احباب حضور کو دیکھ کر جھنڈیاں لہراتے نعرے لگاتے حضور کا استقبال کرتے رہے اور ان کا جان سے پیارا آقا اپنے متبسم چہرے کے ساتھ ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے خدام کے نعروں اور محبت کا جواب دے رہا تھا۔ سڑکوں پر خدام اپنے مخصوص لباس میں ٹریفک کنٹرول کر رہے تھے۔ یہ راستہ قریباً پونے گھنٹے میں طے ہوا اور حضور نے فیڈرل پیلس ہوٹل میں ورود فرمایا۔

۱۹ر اگست ۱۹۸۰ء

یہ حضور کے دورے کا دوسرا روز تھا۔ ہر چند کہ حضور ایک لمبے سفر کی وجہ سے تھکان محسوس کر رہے تھے مگر یہ دن مکمل مصروفیت میں گذرا۔

سب سے پہلے حضور نے نائیجیریا کی جماعت کی مجلس منتظمہ کو شرفِ ملاقات بخشا۔ اس کے بعد ہمسایہ ملک بینن کے احمدی نمائندوں سے ملاقات فرمائی اس کے بعد ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

استقبالیہ

اسی شام ساڑھے سات بجے ہوٹل EKO HOLIDAY INN میں جماعت نائیجیریا نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا جس میں جماعت کی مجلس عاملہ، مبلغین کرام، جماعت کے سرکردہ اراکین کے علاوہ متعدد سرکاری و غیر سرکاری افسران اور اہم شخصیات شامل تھیں۔

اس موقعہ پر سیرالیون کے ڈپٹی ہائی کمشنر نے حضور کو سیرالیون کے دورہ کی دعوت دی اور عرض کی کہ اگر حضور سیرالیون کا دورہ کرنا منظور فرمائیں تو وہ خود میزبان کے طور پر سیرالیون جا کر حضور کا استقبال کرے گا۔ یہ استقبالیہ تقریب رات ۹ بجے تک جاری رہی۔

۲۰ر اگست ۱۹۸۰ء

آج صبح حضور ساڑھے نو بجے کاروں کی ایک لمبی قطار میں اموسان کی طرف روانہ ہوئے۔ اموسان، اوگن سٹیٹ کا چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں پر حضور کی جاری کردہ مبارک سکیم "نصرت جہاں آگے بڑھو،، کے تحت حال ہی میں لاکھوں روپے کی لاگت سے ایک شاندار ہسپتال قائم کیا گیا ہے۔

ہسپتال کے معائنہ کے بعد حضور ہسپتال کے کمپاؤنڈ میں تشریف لائے جو کہ ہزاروں افراد سے بھرا پڑا تھا۔ یہاں پر پہلے حضور نے وہاں کی مقامی زبان میں ایک فقرہ ادا کر کے اپنی خوشی کا اظہار فرمایا اور پھر مختصر خطاب فرمایا بعد ازاں حضور اجیبو اوڈے تشریف لے گئے اور ہسپتال کے معائنہ کے بعد ۲۸ کاروں پر مشتمل حضور کا قافلہ ابادان روانہ ہوا۔

مسجد احمدیہ ابادان کا افتتاح

ابادان مغربی افریقہ کا سب سے بڑا شہر ہے۔ حضور جس سڑک سے بھی گزرتے وہاں کھڑے بے شمار احباب حضور کو خوش آمدید کہتے۔ حضور نے دوپہر کا کھانا پرمیئر ہوٹل میں تناول فرمایا۔ ہوٹل میں بھی ہزاروں افراد اپنے آقا کا استقبال کرنے جمع تھے۔ بعد ازاں حضور شہر کی دو منزلہ وسیع و عریض جامعہ مسجد کا افتتاح کرنے تشریف لے گئے اور وہاں پر نماز ظہر و عصر ادا کر کے مسجد کا افتتاح فرمایا۔ یہاں پر حضور نے خطاب فرمایا اور احباب کو بتایا کہ میں اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر تمہیں بتاتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ مجھ سے پیار کرتا ہے۔ اس لئے نہیں کہ میں کچھ ہوں بلکہ میں تو اپنے آپ کو ایک عاجز ترین شخص سمجھتا ہوں، بلکہ اس لئے کہ میں خدا تعالیٰ اور اس کے عظیم رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار کرتا ہوں۔

حضور نے احباب کو نصیحت کی کہ ان میں سے ہر ایک کے پاس قرآن کریم (یوروبا ترجمہ) ضرور ہونا چاہیئے۔ حضور نے تاکید فرمائی کہ سکول جانے کی عمر کے ہر بچے کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے سکول ضرور بھجوایا جائے۔

اس کے بعد حضور نے ہزاروں آدمیوں کو جو مسجد میں موجود تھے، ان سب کو، شرفِ مصافحہ عطا کیا۔

۲۱ر اگست ۱۹۸۰ء

صبح سب سے پہلے حضور نے ۱۲ مرکزی اور ۲۴ مقامی مبشرین کو شرفِ ملاقات بخشا۔ اس کے بعد ٹوگولینڈ، ری پبلک آف نائیجر اور بینن کے احمدی احباب کو شرفِ ملاقات عطا کیا۔ بعد ازاں فیڈرل ریڈیو کارپوریشن کے نمائندہ کو انٹرویو دیا۔

احمدیہ پریس کا معائنہ

شام چار بجے حضور نے احمدیہ پرنٹنگ پریس کا معائنہ فرمایا۔ اس پریس میں دیگر مطبوعات کے علاوہ جماعت نائیجیریا کا ہفتہ وار خوبصورت اور دیدہ زیب ترجمان ٹروتھ شائع ہوتا ہے۔ یہ پریس جدید ترین مشینری سے آراستہ کمپیوٹر سسٹم پر مبنی ہے۔

احمدیہ سنٹرل مسجد لیگوس کا افتتاح

اس کے بعد حضور لیگوس میں واقع احمدیہ مرکزی جامعہ مسجد کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ تین منزلہ خوبصورت مسجد حال ہی میں مکمل ہوئی ہے۔ حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھا کر اس کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد حضور نے خطاب فرمایا اور کہا کہ میرے اس دورے کے دوران ایک ریاست کی حکومت نے مجھ سے درخواست کی ہے کہ ستمبر سے پہلے پہلے ان کی ریاست میں پانچ احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول کھولے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے سکول کھولے جانے کی منظوری دے دی ہے۔ اور فرمایا کہ کل ہی مجھے اس حکومت کی طرف سے ایک ذاتی خط ملا ہے کہ میں ان کی ریاست میں دو میڈیکل سنٹرز کا اجراء کروں اور انشاء اللہ ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے وہاں دو میڈیکل سنٹرز کھولنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ ۱۹۷۰ء کے دورے کے دوران میں نے محسوس کیا تھا کہ نائیجیریا کی جماعت مکمل طور پر بیدار نہ تھی لیکن اس دورہ کے دوران مجھے محسوس ہوا کہ تم سب لوگ مکمل طور پر بیدار ہو۔

حضور نے احباب کو نصیحت کی کہ فروتنی کی راہیں اختیار کرو۔ حضور نے فرمایا کہ میں دنیا کے سامنے ایک سے زائد مرتبہ اعلان کر چکا ہوں کہ سب فروتنی اختیار کرنے والوں میں سے میں سب سے زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

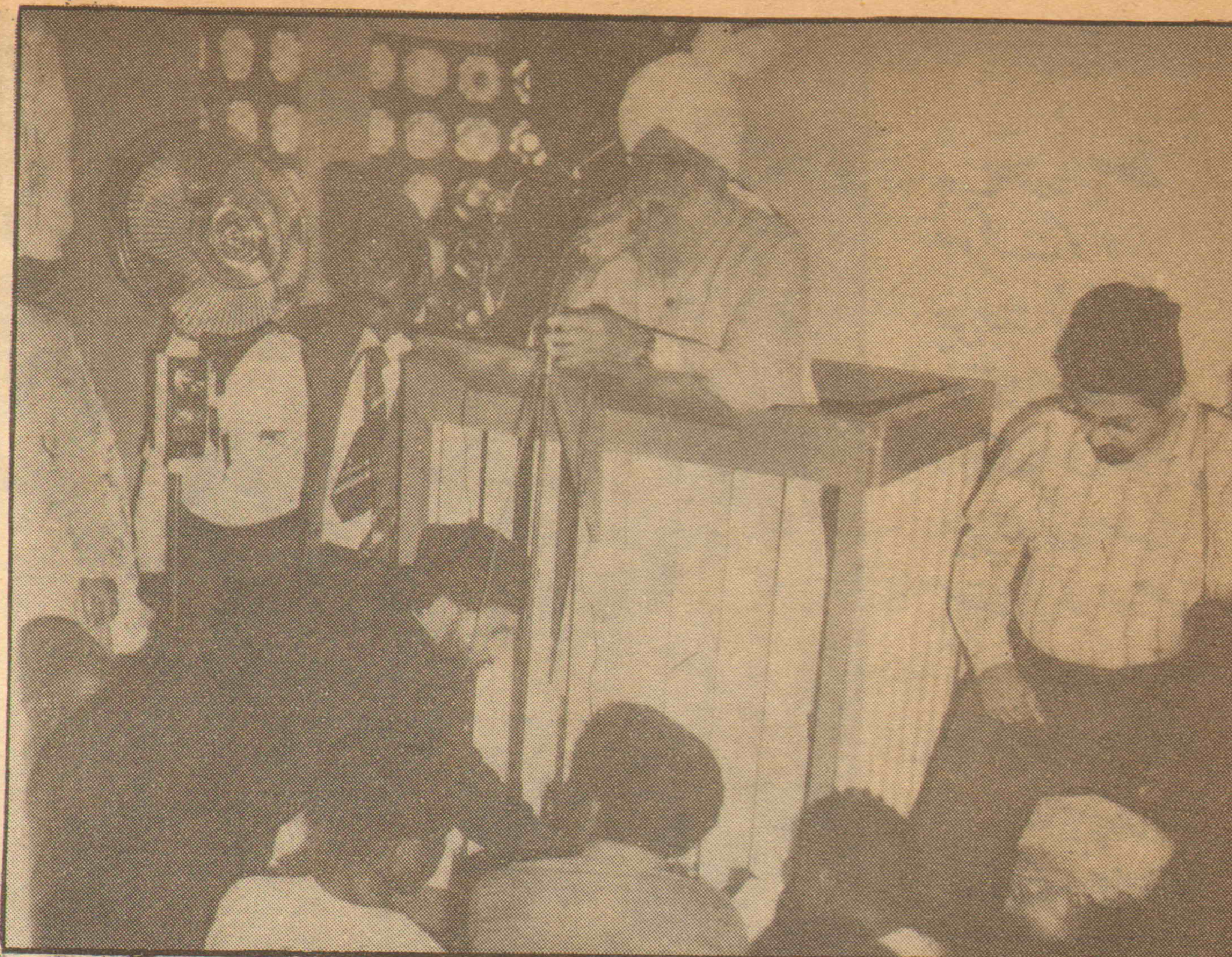

ابادان مسجد کے افتتاح کے بعد حضور احباب سے خطاب کر رہے ہیں

فروتنی اختیار کرنے والا ہوں۔
آخر میں حضور نے لمبی دعا کروائی جس کے بعد مسجد میں موجود ہزاروں افراد نے حضور سے شرفِ مصافحہ حاصل کیا۔

۲۲ اگست ۱۹۸۰ء

آج صبح حضور لیگوس شہر سے پندرہ کلومیٹر دور مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت وکٹری ہائی سکول میں احمدی بچوں کی سالانہ تربیتی کلاس میں شامل پندرہ صد بچوں سے ملنے گئے۔

بعد ازاں یہاں سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر اوجوکورو OJOKORO میں احمدیہ سیٹلمنٹ کا معائنہ کرنے تشریف لے گئے۔ یہ چھ ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے جس میں احمدیہ مشن ہاؤس، احمدیہ سیکرٹیریٹ ہسپتال اور پولٹری فارم زیرِ تعمیر ہیں۔ یہاں حضور نے ہسپتال کے لیبارٹری بلاک کا سنگِ بنیاد اپنے دستِ مبارک سے رکھا۔

الارو میں استقبال

اس کے بعد حضور یہاں سے سو کلومیٹر دور مرکزی جامع مسجد الارو کا افتتاح فرمانے تشریف لے گئے۔ یہاں پر حضور کا مثالی استقبال کیا گیا۔ جگہ جگہ خوش آمدید، اھلاً وسھلاً و مرحبا کے بڑے بڑے بینرز آویزاں تھے۔ مسجد میں داخلہ کے لئے دو بڑے بڑے اور خوبصورت گیٹ بنائے گئے تھے۔ سڑک کے ایک کنارہ پر احباب اور دوسرے کنارہ پر مستورات اپنے امام ہمام کے لئے زیرلب دعاؤں میں مصروف سراپا انتظار بنے کھڑے تھے اور یہ دو رویہ قطار تقریباً نصف کلومیٹر تک پھیلی ہوئی تھی۔ جونہی حضور کی کار نمودار ہوئی سٹیج پر لاؤڈ سپیکر سے یہ نعرے بلند کئے گئے اور ہزاروں عشاق اور فدایانِ خلافت نے پورے جوش اور جذبے سے ان نعروں کو دوہرایا۔ نعرے یہ تھے۔

نعرۂ تکبیر — اللہ اکبر؛ اسلام زندہ باد؛ احمدیت زندہ باد؛ بانیٔ اسلام زندہ باد؛ انسانیت زندہ باد؛ خانہ کعبہ زندہ باد۔

مشن ہاؤس کی سیڑھیوں کے پاس جب کار آکر رکی تو الارو کے روایتی حکمران جو کہ خود عیسائی ہیں انہوں نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا اور جماعت کی خدمات کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ الارو میں بھی سکول کھولنے کی استدعا کی۔

بعد ازاں یہاں پر حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ دنیاوی علوم معرفتِ الٰہی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں اس لئے خوب علم حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ ساری دنیا کے لئے تم مستقبل کے اُستاد ہو۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور نے تقریباً تین ہزار سے زائد مرد احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ آخر میں حضور نے مسجد کی دیوار پر نصب شدہ تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کی۔

بعد ازاں حضور نے احمدیہ ہال کا سنگِ بنیاد رکھا اور اس کے بعد زبردست نعروں کی گونج میں الارو سے روانہ ہو کر شام ساڑھے سات بجے لیگوس میں واپس اپنے ہوٹل تشریف لے آئے۔

۲۳ اگست ۱۹۸۰ء

آج حضور نے ملاقاتیں فرمائیں جو کہ صبح ساڑھے سات بجے سے رات ڈیڑھ بجے تک جاری رہیں۔ پہلے انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ اس کے بعد نائیجیریا کے دور و نزدیک سے آئے ہوئے احباب سے گروپس کی شکل میں ملاقاتیں فرمائیں۔ جب حضور سے ملاقات کے بعد یہ لوگ کمرہ سے باہر آئے تو ان کے چہرے خوشی و مسرت سے دمک رہے ہوتے اور ہر ملاقاتی آج خود کو دنیا کا خوش قسمت ترین انسان تصور کرتا تھا

ساڑھے بارہ بجے کے قریب حضور ہوٹل کے لان میں تشریف لائے۔ اس وسیع انتظارگاہ میں سینکڑوں احباب حضور کے دیدار کے منتظر بیٹھے تھے۔ یہاں حضور نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ مومنوں کے لئے امتحان اور ابتلا ضروری ہے مگر نتیجہ یہی ہوگا کہ انشاء اللہ ہم جیتیں گے۔ اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ آخری فتح ہماری ہے۔ انشاء اللہ اسلام غالب آئے گا۔ نمازوں اور کھانے کے بعد ملاقاتوں کا سلسلہ پھر شروع ہوا اور امیر جماعت سیرالیون مع وفد، امیر صاحب لائبیریا، امیر صاحب گیمبیا، نمائندہ جماعت سینیگال کے علاوہ مرکزی وزیر تعلیم، امیر آف کانو کے علاوہ نصرت جہاں سکیم کے تحت کام کرنے والے اساتذہ ڈاکٹروں اور دیگر پاکستانی احمدی دوستوں کو شرفِ ملاقات عطا کیا۔ آخری ملاقات جو کہ بارہ بجے نصف شب شروع ہوئی اس میں جماعت احمدیہ کے سارے مرکزی اور مقامی مبلغین شامل تھے۔ یہ ملاقات تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی اور رات ڈیڑھ بجے کے قریب حضور اپنے کمرے میں تشریف لے گئے۔

۲۴ اگست ۱۹۸۰ء

آج حضور کا نائیجیریا کا دورہ ختم ہو رہا تھا۔ علی الصبح حضور ائرپورٹ تشریف لے گئے۔ وہاں پر وی آئی پی لاؤنج میں اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما رہے اور ساڑھے دس بجے حضور جہاز میں سوار ہو کر غانا تشریف لے گئے۔ حضور کو الوداع کہنے کے لئے ہزاروں احمدی احباب ہوائی اڈے پر موجود تھے جنہوں نے زبردست نعروں کی گونج میں حضور کو الوداع کیا۔

ضمیمہ

نائیجیریا سے ہمیں حضور کے دورے کی دو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ دوسری رپورٹ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن خالد کی ہے۔ اس میں سے چند دلچسپ باتیں پیشِ خدمت ہیں۔

—○ حضور ایدہ اللہ کے دورہ سے نہ صرف بڑوں نے مبارک تقریبات میں شمولیت کر کے برکت حاصل کی بلکہ ننھے منے افریقن بچوں نے بھی اپنے والدین سے بڑھ چڑھ کر پیار حاصل کیا۔ یہ امر یہاں کے باشندوں کے لئے حیرانی اور خوشی کا باعث بنا کہ حضور نے افریقن بچوں کو بھی بوسے دے کر شفقت و پیار سے نوازا۔

—○ ہوائی اڈے پر حضور کا استقبال

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱
فون گھر نمبر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے سٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے والوں کی تعداد چھ ہزار سے زائد تھی۔

—۰ بینن کے وفد سے ملاقات کے دوران ترجمان کی مدد سے حضور نے اہل بینن کو یہ خوشخبری دی کہ عنقریب جماعت کی طرف سے فرنچ زبان میں دیباچہ تفسیر القرآن طبع کر کے وہاں بھجوایا جائے گا۔ یاد رہے کہ اس ملک میں فرنچ زبان عام بولی جاتی ہے۔

—۰ احمدیہ پریس کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں پلیٹ تیار کرنے کے لئے ٹائپ مشین جسے COMPOGRAPHIC کہتے ہیں کمپیوٹر کی مدد سے مضمون کو MEMORY (یادداشت) کی پلیٹ میں محفوظ کر لیتی ہے۔ پھر COMPOGRAPHIC مشین اس مضمون کو فلم تیار کرنے والے کیمرہ میں بھجوا دیتی ہے۔ اس طرح سے فلم کی تیاری کا عمل بھی چند منٹوں میں طے پا جاتا ہے اور باقی چھپائی آفسٹ مشین پر ہوتی ہے۔

—۰ احمدیہ مرکزی مسجد لیگوس کے افتتاح کے موقعہ پر حضور نے جو خطاب فرمایا اس میں یہ بھی فرمایا کہ ہماری جماعت کو صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔ جس طرح سے صحابہ رضؓ صحت مند اور تنومند تھے اسی طرح احمدیوں کو بھی صحت مند ہونا چاہئیے۔ حضور نے فرمایا ہماری جماعت دنیا میں سب سے زیادہ صحت مند ہونی چاہئیے۔

—۰ مسجد احمدیہ الارو میں حضور نے جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس میں کہا کہ مسجد خدا کی ملکیت ہے اور ہر وہ شخص جو خدائے واحد کی عبادت بجا لانا چاہتا ہے وہ اس میں داخل ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں حضور نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کا ذکر فرمایا اور کہا کہ یہی اصول ہماری مساجد کے لئے بھی ہے۔ یہ سُن کر سینکڑوں غیر مسلم دوست بھی جو مسجد کے باہر خطبہ سُن رہے تھے مسجد میں آگئے اور نماز جمعہ میں شامل ہوئے۔

—۰ ۲۳ اگست کو ملاقاتوں کے دن امیر صاحب نائیجیریا مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے حضور سے درخواست کی کہ حضور دو اینٹوں پر دعا فرما دیں تاکہ مستقبل قریب میں دو اور مساجد کی بنیاد میں یہ اینٹیں نصب ہو سکیں۔ یہ دو مساجد ایجیبو اوڈے اور الورین ILORIN ریاستوں میں تعمیر ہونے والی ہیں۔

نائیجیریا کے اخبارات

نیو نائیجیرین

۲۲ اگست ۱۹۸۰ء

دنیا کے مسائل کا حل اسلام میں ہے

(از بینکولے اڈیڈویٹی۔ نیوز سٹاف)

مسلمانوں کے ایک عالمی رہنما نے کہا ہے کہ دنیا کے مسائل کا حل کمیونسٹ یا سرمایہ دارانہ نظام میں نہیں ہے بلکہ اسلام میں ہے۔

عالمگیر احمدیہ مسلم مشن کے سربراہ اعلیٰ مرزا ناصر احمد نے لیگوس پہنچنے پر کہا کہ دنیا کے مسائل کا حل اسلام میں ہے جو کہ ہر شخص کو برابری کی زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان کا حل دنیا کے دو بڑے سیاسی نظاموں کمیونزم یا سرمایہ داری نظام میں نہیں ہے۔

مسلمان رہنما نے جو کہ ۱۹۷۰ء کے بعد دوسری دفعہ ملک کا دورہ کر رہے ہیں کہا ان کے دورے کا مقصد خدا تعالیٰ کی ہستی کا اور انسانیت کے لئے امن کا پرچار کرنا ہے۔

"نیشنل کنکارڈ"

۲۳ اگست ۱۹۸۰ء

مسلمانوں کو متحد ہونے کی نصیحت :

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیہ مسلم مشنوں کے سربراہ اعلیٰ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد اس ہفتے کے آغاز میں ملک میں پہنچے لیگوس میں اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے حضرت احمد نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وہ مسلم برادری کو مضبوط کرنے کے لئے آپس میں متحد ہو جائیں۔

مسلم رہنما نے اس پر زور دیا کہ دنیا دنیا بھر کے تمام لوگ خدا کے وجود پر یقین رکھتے ہیں اس لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ مذہبی نظریات کی بنیاد پر ایک دوسرے سے لڑتے پھریں۔

انھوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ مذہب کے نظریات اور اس کی اچھی تعلیمات کا مطالعہ کریں تاکہ انھیں اس سلسلہ میں مناسب علم حاصل ہو سکے کہ پرامن ذرائع سے کس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اسلام میں داخل کیا جا سکتا ہے۔

حضرت مرزا ناصر احمد نے عیسائیوں اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ دور کے معاشرے کی برائیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہو جائیں۔

انھوں نے کمیونزم پر نکتہ چینی کی۔ اور کہا کہ اگر عیسائی اور مسلمان متحد ہو جاتے تو کمیونزم آج کہیں بھی نظر نہ آتا۔

ایران میں قتل عام کے بارے میں رپورٹروں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسلمان رہنما نے کہا کہ ان حالات پر کوئی تبصرہ کرنا میرے لئے غلط ہوگا کیونکہ:

"مجھے اس ملک کے حالات کے بارے میں کوئی تفصیلی علم نہیں ہے۔"

"ایران کے بارے میں مجھے جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعہ ہوا ہے اور کوئی صاحب فراست ذہن صرف اور صرف اخبارات کی رپورٹوں پر انحصار نہیں کر سکتا۔" حضرت مرزا ناصر احمد نے جواب دیا۔

تاہم انھوں نے ایرانی حکام سے اپیل کی کہ اس بات کی تسلّی کر لی جائے کہ اس ملک کے مسائل کو اسلامی قوانین کے تحت حل کیا جا رہا ہے۔

نوٹ :

اخبار نے دو کالمی نمایاں تصویر بھی شائع کی ہے جس میں حضور پریس کانفرنس

حضور ایدہ اللہ احمدیہ ہسپتال اجو کورو (لیگوس) کے لیبارٹری بلاک کا سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں:

سے خطاب فرما رہے ہیں۔

ڈیلی ٹائمز

۲۷ اگست ۱۹۸۰ء

دنیا کے مسائل کا حل برابری ہے

ایک مسلم رہنما نے کہا ہے کہ دنیا کے مسائل کا حل کسی مادی نظریہ حیات میں پوشیدہ نہیں ہے۔

عالمی احمدیہ مسلم مشن کے سربراہ اعلیٰ حضرت ناصر احمد نے کہا ہے کہ امن اور اتحاد کا راز ہر فرد بشر کی برابری کے اصولوں میں پنہاں ہے۔ ایسی برابری جس میں رنگ۔ نسل۔ ذات یا مذہب کی کوئی تمیز نہ ہو۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ ایک ہفتے کے دورے پر لیگوس پہنچنے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ ان کے دورۂ نائجیریا کا مقصد خدا تعالیٰ کی ذات اور انسانیت

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

سائیکل ٹرائیسکل اور بچہ گاڑیاں مضبوط خوبصورت اور ارزاں ملنے کا پتہ:۔ محبوب عالم اینڈ سنز راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

کے لئے امن کا پرچار ہے۔

.... یروشلم کے بارے میں خلیفہ (المسیح) نے کہا کہ قرآن کریم نے مسلمانوں کو اس کی واپسی کی پیشگوئی کر رکھی ہے۔

لیگوس میں حضرت مرزا ناصر احمد نے ۲ لاکھ نائیرا کی لاگت سے مکمل ہونے والی احمدیہ مسلم مشن کی مرکزی مسجد کا افتتاح فرمایا اس مسجد میں ۱۵۰۰ افراد کے عبادت کرنے کی گنجائش موجود ہے اس کے علاوہ اس میں ایک لائبریری اور ایک کانفرنس ہال بھی ہے۔

(نوٹ)

اخبار نے دو تصاویر شائع کی ہیں۔ ایک دو کالمی ہے جس کے نیچے لکھا ہے کہ حضرت مرزا ناصر احمد احمدیہ ہسپتال اوجوکورو لیگوس کے لیبارٹری بلاک کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔

دوسری تصویر میں حضور ایک افریقی بچے کو ماتھے پر بوسہ دے رہے ہیں اور ایک دوسرا بچہ منتظر کھڑا ہے اور احباب کے چہرے خوشی و مسرت سے کھلے ہوئے ہیں۔ اس تصویر کے نیچے لکھا ہے:۔

"خلیفۃ (المسیح) الارو۔ اوگن سٹیٹ پہنچنے پر ایک چھوٹے بچے کو بوسہ دے رہے ہیں یہاں پر آپ ایک نئی مسجد کا افتتاح کرنے پہنچے تھے"

دی پنچ

۲۸ اگست ۱۹۸۰ء

اپنے اختلافات ختم کردو
مسلمانوں کو نصیحت:

(از سوجی ادیلو کی نمائندہ اٹرلورٹ)

تمام دنیا کے مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اختلافات ختم کردیں اور متحد ہو جائیں۔

عالمگیر احمدیہ مسلم مشن کے سربراہ اعلیٰ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث گزشتہ سوموار کی رات مرتلا محمد ایئرپورٹ اکیجا (لیگوس) پہنچے

احمدی رہنما نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسلمانوں کے درمیان کوئی بنیادی اور اصولی اختلافات نہیں ہے لیکن چند معمولی سے اختلافات ضرور موجود ہیں جو کہ عبادات کے طریق کار کے متعلق ہیں......"

دو بڑی طاقتوں کو وارننگ

دو بڑی طاقتوں روس اور امریکہ کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ جدید ترین جنگی ہتھیاروں کے انبار لگانا بند کردیں جو کہ تیسری عالمی جنگ چھیڑ سکتے ہیں۔

یہ وارننگ عالمی اسلامی تحریک احمدیت کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد نے اس اختتام ہفتہ اس وقت دی جبکہ وہ دو لاکھ نائیرا کے خرچ سے مکمل ہونے والی مشن کی مرکزی مسجد الموسان نزد اجیبو اوڈے کا باضابطہ افتتاح کر رہے تھے۔

جماعت احمدیہ کے سربراہ نے کہا کہ ہتھیار تیار کرنے والے اور ان کے دشمن دونوں بری طرح نیست و نابود ہو جائیں گے

"ٹائمز انٹرنیشنل"

یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۸۰ء

عالمی احمدیہ تحریک کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد نے حال ہی میں اپنا نائیجیریا کا دورہ ختم کیا ہے۔ یہ دورہ دنیا کے بہت سے ملکوں کے ان کے دورے کا ایک حصہ تھا۔

انھوں نے ۱۹ اگست کو فیڈرل پیلس ہوٹل، وکٹوریہ آئی لینڈ، لیگوس میں نائجیریا کے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب کیا اور ان کے تمام سوالوں کے جوابات دیئے

....

دنیا کو درپیش موجودہ مسائل کے متعلق انھوں نے کہا کہ ایک وقت آنے والا ہے جبکہ بڑی طاقتیں حالات سے مجبور ہو کر یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائیں گی کہ جدید ترین ہتھیاروں کا انبار جمع کرنا ان کے مسائل کا حل نہیں ہے۔ اس مرحلہ پر ان کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ بین الاقوامی تعلقات میں کشیدگی صرف اسی طرح دور کی جاسکتی ہے کہ ان روحانی اصولوں پر عمل کیا جائے جو کہ اسلامی تصورات پر مبنی ہیں۔

انھوں نے احمدیوں پر زور دیا کہ وہ خود کو اسلام کی عظیم تر فتوحات کے لئے تیار کریں جو کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی پہلی صدی ختم ہونے کے بعد شروع ہونے والی ہیں۔

روحانی رہنما نے یہ ہدایات مرتلا محمد ایئرپورٹ پر اپنے ساتھیوں کو اپنے طیارے میں قدم رکھتے ہوئے دیں وہ اپنا باقی دورہ اس ہفتے کے آخر تک دوبارہ شروع کردیں گے۔

حضرت احمد نے اجتماع کو بتایا کہ ان کی جماعت کے افراد ہی آئندہ صدی کے آغاز کے عظیم تاریخی اور اسلام کیلئے فتح کے دور کو شروع کرسکیں گے جبکہ وہ روحانی اور مادی دونوں قسم کے علوم میں مہارت حاصل کریں۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ ان کو اپنی روزمرہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف دل میں پیدا کرنا چاہیئے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام اپنی تمام تر جزئیات کے ساتھ ان کے دلوں میں زندہ رہنا چاہیئے۔

اس سے پہلے انھوں نے تمام فرقوں کے مسلمانوں کو اسلام کی خاطر متحد ہو جانے کی اپیل کی۔ انھوں نے کہا کہ اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ تمام مسلمان اسلام کے اصولوں پر حقیقی معنوں میں عمل کریں۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان اسلام کے پانچ ارکان کی بنیاد پر متحد ہو سکتے ہیں۔

ڈھائی لاکھ نائیرا کی لاگت سے تعمیر ہونے والی لیگوس کی مرکزی جامع مسجد کے افتتاح کے موقع پر مہمان مذہبی رہنما نے جماعت کے ارکان کو کہا کہ وہ مسجد کو علم حاصل کرنے اور اسلام کی ترقی کے مقاصد کے لئے استعمال کریں۔

اس مادی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا حوالہ دیتے ہوئے خلیفہ (المسیح) نے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وہ اسلام کے مقاصد اور دنیا کی ترقی کے لئے تشدد اور نفرت کو ترک کردیں۔

ڈیلی سکیچ

۱۰ ستمبر ۱۹۸۰ء

مذہبی رہنما کیطرف سے
بڑی طاقتوں کو انتباہ

عالمی جماعت احمدیہ کے سربراہ اعلیٰ نے دنیا کی بڑی طاقتوں کو جدید ترین ہتھیار اور تباہ کن آلات کی تیاری کے خلاف خبردار کیا ہے۔

یہ وارننگ انھوں نے احمدیہ مشن ابادان برانچ کی دو لاکھ نائیرا کی لاگت سے مکمل ہونے والی مسجد کے افتتاح کے موقع پر دی۔ انھوں نے کہا کہ جب تک سوویت یونین اور امریکہ دونوں دوسروں کے علاقوں پر تسلط جمانے سے باز نہیں آئیں گے دنیا کے لوگوں کو امن اور خوشی نہیں مل سکتی اور صورت حال بد سے بدتر ہوتی چلی جائیگی

انھوں نے کہا کہ اس صورت میں جو تباہی ہوگی وہ دنیا کی ان بڑی طاقتوں کی آنکھیں کھول کر رکھ دے گی اور ہر چیز کو نیست و نابود کردینے والی اس تباہی کے بعد چونکہ عملاً کوئی چیز باقی نہیں رہے گی چنانچہ وہ اللہ کے بھیجے ہوئے دین اسلام میں پناہ ڈھونڈیں گے۔

نہایت مناسب قیمت پر نئے پلاٹ بہت اچھی جگہ پر بنے ہیں فوری قبضہ اور رجسٹری۔ جلد ریزرو کروالیں۔ تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں نیز اندرون ربوہ اور طاہر آباد میں بھی پلاٹ موجود ہیں

جائیداد کی خرید و فروخت میں آپ کا معاون ادارہ

ایس اسٹیٹس ۔ اقصیٰ روڈ ربوہ فون ہاؤس ۵۰۷

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
(رجسٹرڈ)
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۴۸۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

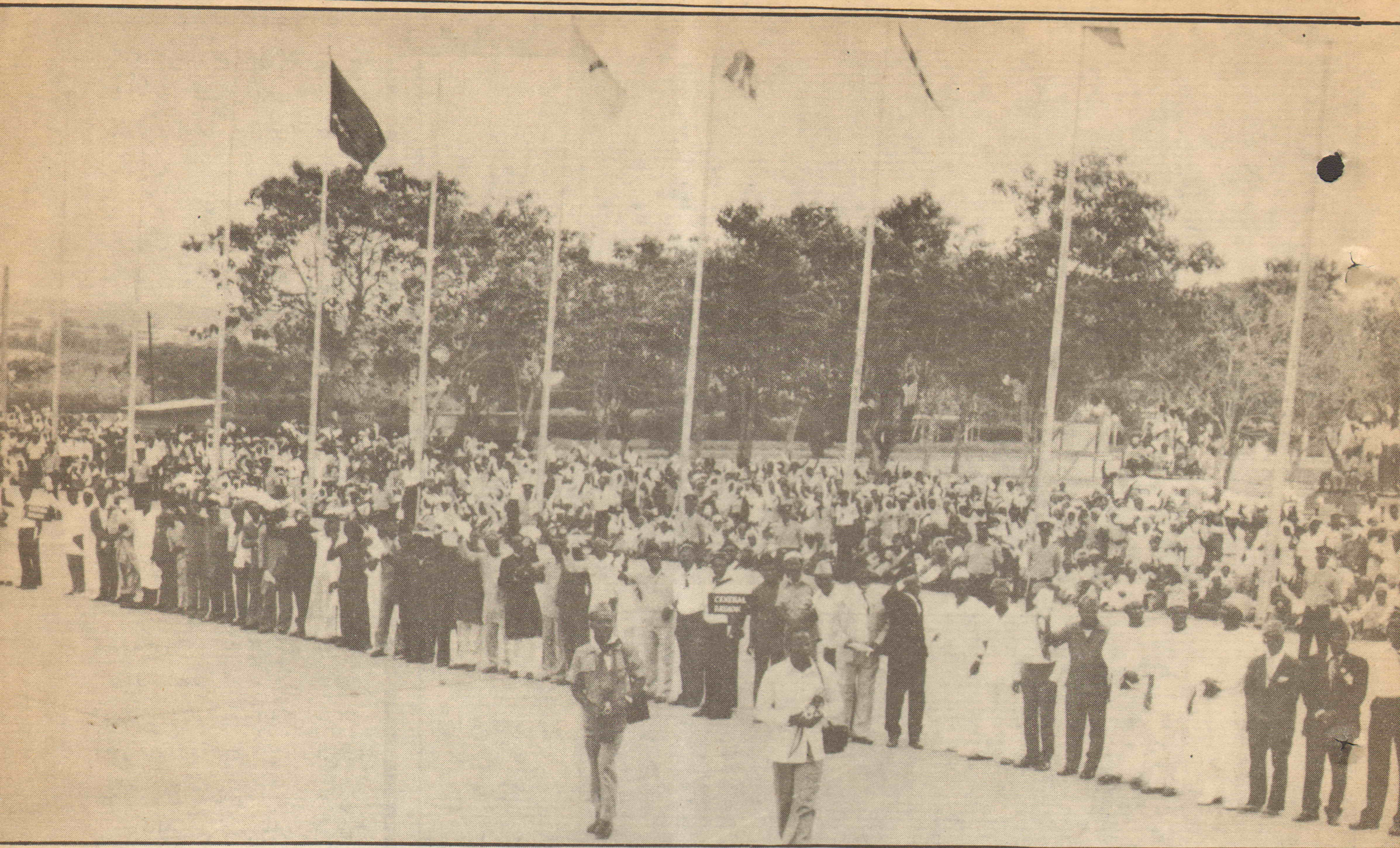

غانا میں ایئرپورٹ کے باہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منتظر احمدی احباب کا جم غفیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانی سورج کا غانا کی سرزمین پر طلوع

حضور ایدہ اللہ کے دورے کا آنکھوں دیکھا حال

احمدیہ سیکنڈری سکول فومینا (غانا) کے پرنسپل مکرم کمال الدین صاحب حال ہی میں پاکستان تشریف لائے ہیں انہوں نے غانا میں حضور کا تاریخی دورہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ان سے الفضل کے نمائندہ کی ایک خصوصی ملاقات کی روداد ہدیہ قارئین ہے۔

(ادارہ)

۲۴ اگست ۱۹۸۰ء ـــــ غانا کی تاریخ کا ایک یادگار دن تھا۔ اس روز حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح دس بجے غانا کے دارالحکومت اکرا کے کوٹوکا (KOTOKA) ایئرپورٹ پر تشریف لا رہے تھے۔

کئی مہینوں سے حضور کی آمد کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ احمدیہ سیکنڈری سکول فومینا کے پرنسپل مکرم کمال الدین صاحب نے سیکرٹری نصرت جہاں سکیم مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے دفتر میں ہمیں اس تاریخی دورے کا آنکھوں دیکھا حال سنانا شروع کیا۔

انھوں نے بتانا شروع کیا کہ ۲۴ اگست کے روز صبح ہی صبح بے شمار بسیں متعدد ٹرک جو کہ دو دو دن کے لئے چارٹر کئے گئے تھے۔ ایئرپورٹ کی طرف رواں تھے۔ ملک کے دور دراز علاقوں سے لوگ آئے ہوئے تھے۔ شمالی اکرا سے چار سو میل سے زائد فاصلے پر ہے وہاں سے بھی لوگ آئے ہوئے تھے۔ جس سڑک پہ نظر پڑتی تھی لوگ ایئرپورٹ کی طرف جاتے نظر آتے تھے۔ حضور کے طیارے کی آمد کا وقت دس بجے صبح تھا مگر صبح چھ بجے سے ہی لوگ ہوائی اڈے پر پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔

اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کی رہائش کا انتظام کس طرح کیا گیا؟ ہمارے اس سوال پر کمال الدین صاحب نے بتایا کہ سب لوگوں نے رہائش کا اپنا اپنا انتظام کیا ہوا تھا کیونکہ جماعتی طور پر تو ایک محدود تعداد کا ہی انتظام ہو سکتا تھا مگر اس روز تو ہوائی اڈے پر اتنے افریقی احمدی جمع تھے کہ انھیں دیکھ کر دل شکر اور حمد کے جذبات سے لبریز ہو گیا کہ ماشاء اللہ غانا میں اتنے کثیر تعداد میں احمدی ہیں

کمال صاحب نے بتایا کہ حضور کی آمد کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس موقع پر مرد عورتوں نے خصوصی طور پر خاص لباس بنوائے تھے۔ اس علاقہ کی یہ روایت ہے کہ بہت خاص خاص مواقع پر جو کہ کئی سالوں میں ایک بار آتا ہے تمام مرد و زن نیا لباس بنواتے ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ غانا کے تمام افراد اس روز ایک مخصوص رنگ کا نیا لباس پہنے ہوئے تھے جو کہ ان کو نمایاں طور پر ممتاز کرتا تھا۔ یہ لباس بچیات کی خواتین اور مردوں نے پہن رکھے تھے۔ یہ سفید لباس تھا۔ عورتوں نے سفید چادریں لے رکھی تھیں اور اسلامی طریق کے مطابق سارا جسم ڈھانپا ہوا تھا۔ اس نظارے کو دیکھ کر عیسائی بھی بہت متاثر ہوتے تھے اور ان کا کہنا تھا کہ اس لباس میں خوب صورتی کے ساتھ ساتھ شرم و حیا کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مردوں اور عورتوں کے لباس میں جو بہت نمایاں چیز تھی وہ سفید رومال تھے جو کہ ہر مرد و زن، بچے بوڑھے نے ہاتھوں میں پکڑ رکھے تھے۔ سفید رومال اس علاقے میں صلح۔ امن اور فتح کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ مگر جہاں اس میں صلح کا تاثر ہو اس کے ساتھ ساتھ یہ علامت بھی ہوتی ہے کہ فتح بہرحال ہماری ہے۔ اس خوبصورت تاثر کے ساتھ یہ سفید رومال ایک عجیب نظارہ پیش کرتے تھے جو کہ نظروں کو بہت ہی بھلا معلوم دیتا تھا۔

کمال الدین صاحب نے بتایا کہ میں اپنے دیگر جماعتی عہدیداروں کے ساتھ نو بجے ایئرپورٹ پر پہنچا اس وقت حضور کا طیارہ آنے میں ابھی پورا ایک گھنٹہ باقی تھا لیکن ہماری گاڑی کو مینار سے ایئرپورٹ کی پارکنگ میں کہیں کھڑی کرنے کی جگہ نہ مل سکی۔ کیونکہ سب جگہ رش کی وجہ سے پر ہو چکی تھی۔ کاروں بسوں پر "احمدیت زندہ باد" لکھا ہوا تھا۔ "یعنی اہل غانا کی مقامی زبانوں میں؟" ہم نے سوال کیا۔ "جی نہیں! ان افریقیوں نے احمدیت کے ساتھ ساتھ اردو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا کے صدر سے ملاقات

زبان بھی سیکھ لی ہے اور یہ اردو میں "احمدیت زندہ باد" لکھ لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی مقامی زبانوں اور انگریزی میں نعرے لکھے ہوئے تھے"۔

کمال الدین صاحب نے بتایا تو میں حیران رہ گیا کہ داغ مرحوم نے تو شاعرانہ تعلّی میں کہا تھا مگر احمدیوں نے اس شعر کو سچ کر کے دکھا دیا ہے کہ :- ؎

"اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے"

کمال الدین صاحب نے بتایا کہ صرف یہی نہیں بلکہ یہ احباب جماعت جو نعرے لگاتے تھے اس میں بھی اردو میں "زندہ باد" کا لفظ کہتے پھر اپنی زبان میں اس کا ترجمہ کر کے نعرہ لگاتے تھے۔ میرے دل سے بے اختیار حضرت مسیح موعود کے لئے دعائیں نکلیں۔ قادیان سے اٹھنے والی اس آواز کے دنیا بھر پہ احسانوں کا دائرہ کتنا وسیع ہے کہ اردو زبان بھی اس بابرکت وجود کے دم سے چار دانگ عالم میں پھیل کر زندہ جاوید ہو گئی ہے۔

کمال صاحب نے بتایا کہ افریقیوں کے نعرے لگانے کا لہجہ بھی بالکل وہی ہوتا ہے جس طرح جلسہ سالانہ پر ہمارے ربوہ میں نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر نعرے بلند کئے جاتے ہیں۔

کمال صاحب نے بتایا کہ ائرپورٹ پر رش کے ساتھ ہر افریقی احمدی کے چہرے پر حضور کی آمد کے خیال سے ایسی خوشی اور مسرت دمک رہی تھی جیسے وہ دن ان کی بہت بڑی عید کا دن ہو۔ جس چہرے کو دیکھیں مسرت سے کھلا ہوا ہے جس شخص سے ملیں اس کی باچھیں کھلی جا رہی ہیں۔ لوگ خوشی میں ایک دوسرے سے بغلگیر ہو رہے ہیں۔ میں بعض احباب سے ملا تو وہ یہ کہہ رہے تھے کہ آج کا دن ہمارے لئے بہت بڑی عظمت کا دن ہے۔

"TODAY IS OUR GREAT DAY."

آج ہماری فتح کا دن ہے۔

"TODAY IS OUR VICTORY."

جگہ جگہ خدام الاحمدیہ کے اراکین اپنے مخصوص لباس میں کھڑے ہجوم کو منتظم کر رہے تھے۔ ان کے مخصوص لباس میں سیاہ اور سفید سکارف، سر پہ سیاہ ٹوپی، سفید قمیض اور سیاہ پتلون شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سیاہ و سفید رنگ کی چھڑی تھامے یہ خدام ائرپورٹ کے علاوہ ائرپورٹ سے سٹیٹ گیسٹ ہاؤس جانے والی سڑک کے پانچ سات میل لمبے راستے پر جا بجا

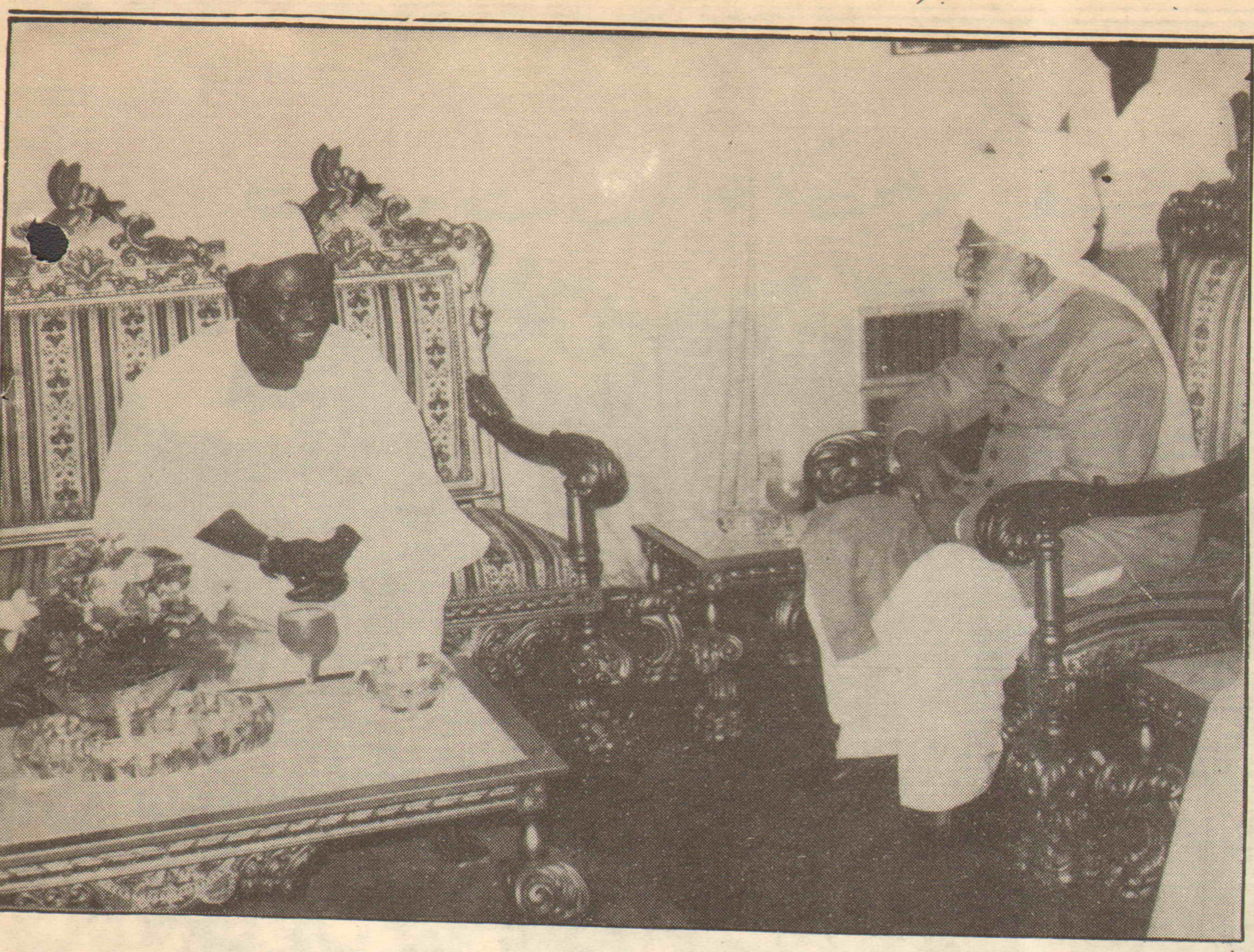

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی غانا کے صدر ڈاکٹر ہلا لیمان سے ملاقات کے دو مناظر

کھڑے تھے۔

کمال صاحب نے بتایا کہ اکرا کا کوٹوکا ائرپورٹ افریقہ کے خوبصورت ترین ہوائی اڈوں میں شمار ہوتا ہے اس کی بلڈنگ کے اوپر ایک وسیع و عریض اور نہایت خوب صورت بالکونی بنی ہوئی ہے جس میں آٹھ دس ہزار افراد کے سمانے کی گنجائش موجود ہے اور جب میں نو بجے ائرپورٹ پر پہنچا تو وہاں پہ تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا تھا کہ گھنٹہ ڈیڑھ پہلے سے ہی لوگ یہاں آکر کھڑے ہو چکے تھے تاکہ اپنے پیارے امام کو دیکھنے کی بہترین جگہ میسر آسکے۔

اس بالکونی میں دس ہزار افراد کا مجمع تھا اور وہ بھی اس طرح کہ لوگ پھنسے ہوئے کھڑے تھے لیکن قربان جایئے احمدیت کی تربیت کے اور لاکھوں برکات اور رحمتیں ہوں۔ احمدیت کے مبلغین کے نظام تربیت پر کہ وہاں پر کوئی شور و غل یا ہنگامہ نظر نہیں آتا تھا۔ دس ہزار کے مجمع میں مکھیوں کی سی بھنبھناہٹ کے سوا کوئی آواز نہ آرہی تھی۔ بعض احباب زیر لب دعائیں پڑھ رہے تھے بعض خاموشی سے اس طرف ٹکٹکی جمائے دیکھ رہے تھے جس طرف سے حضور کا طیارہ آنا تھا۔

کمال صاحب نے ایک اور بات بتائی جو کہ غانا کے احمدی احباب کے ڈسپلن کا نکتہ عروج شمار کی جا سکتی ہے کہ ایسے رش اور ہنگامہ کے باوجود کوئی ایک بھی احمدی مرد یا عورت ایسی نہیں تھی جو کہ ٹکٹ لئے بغیر بالکونی میں داخل ہوئی ہو یہاں بالکونی میں داخلے کے لئے بڑا معمولی سا پانچ دس پیسے کا ٹکٹ ہوتا ہے مگر تنظیم اور نظم و ضبط کا یہ عالم تھا کہ کسی خرد کبیر نے قانون کی اتنی معمولی سی بھی خلاف ورزی کرنے کا خیال تک نہ کیا!!

کمال صاحب بتلا رہے تھے کہ ائرپورٹ کی عمارت اطراف سے آگے بڑھی ہوئی اور تکون نما ہے۔ اس کے تمام اطراف ملک بھر سے آئے ہوئے احمدیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ بالکونی کے علاوہ عمارت کے کھلے حصّے میں، میدان میں اور جہاں جہاں کسی کو جگہ ملی وہاں وہاں وہ اپنے آقا کو ایک نظر دیکھنے کے لئے ڈٹ گیا۔

اور نہایت سکون اور خاموشی سے حضور کی آمد کا انتظار کرنے لگا۔ حضور کی آمد کا وقت قریب تر آتا جا رہا تھا۔ لوگوں کی نظریں بار بار گھڑی کی سوئیوں کی طرف جاتی تھیں۔ وقت بڑی سست رفتاری سے گزرتا معلوم ہوتا تھا۔ ہزاروں نظریں رن وے کی اس طویل سڑک پر بچھی ہوئی تھیں جدھر سے ان کے پیارے اور محبوب امام کا طیارہ آنے والا تھا۔

بعض لوگ ایڑیاں اٹھا اٹھا کر طیارے کو دیکھنے کی کوشش کرتے تھے

عین دس بجے اس روحانی آقا کا طیارہ رن وے کے کونے پر لینڈ کرتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دکھائی دیا۔ سب سے پہلے ایک نہایت مخلص غانین احمدی احمد بوآٹنگ نے حضور کے طیارہ کو لینڈ کرتے دیکھا اور چشم زدن میں اس کے جسم کی ساری قوت اس کے حلق میں جمع ہوگئی اور اس نے جلسہ سالانہ ربوہ کے مخصوص انداز میں ہاتھ بلند کرکے "نعرۂ تکبیر" کی آواز بلند کی۔ اور اس احمدی کی بلند اور بھاری آواز کی گونج ائرپورٹ کی خاموش بلڈنگ کی دیواروں سے ابھی ٹکرا ہی رہی تھی کہ پندرہ ہزار افراد کا آتش فشاں گویا پوری قوت سے پھٹ پڑا۔ زیرلب دعائیں کرنے والے ہونٹوں اور آہستہ آہستہ سرگوشیوں میں ایک دوسرے سے باتیں کرنے والے احباب کے جذبوں اور جوش کے بارود کو جیسے کسی نے تیلی دکھا دی ہو اور ہزاروں بادلوں کی گرج کے ساتھ نعرہ تکبیر کا پہلا زبردست جواب گونجا۔

"اللہ اکبر"

اور ائرپورٹ پر جیسے جوش و جذبے، وارفتگی اور دیوانگی کا ایک سیلاب آگیا۔ اس نعرے سے جس نے حضور کا طیارہ آتے نہ بھی دیکھا تھا اس نے بھی دیکھ لیا۔ رن وے کے آخری کونے سے تیز رفتاری سے ہوائی اڈے کی بلڈنگ کی طرف بڑھتا ہوا طیارہ جوں جوں نزدیک آرہا تھا فلک شگاف نعروں کا ایک طوفان اُبل رہا تھا۔ احباب اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے سفید رومال اپنے سروں سے اونچے کرکے لہرا رہے تھے۔ ناچ رہے تھے، اچھل رہے تھے۔ بیک وقت سینکڑوں نعرے لگانے والے آوازیں بلند کرتے اور ہزاروں احباب روحانی جذب و شوق میں مست اور بیخود ہوکر گلے پھاڑ پھاڑ کر ان کا جواب دیتے ان کے نعروں میں نمایاں ترین نعرہ

"خلیفۃ المسیح زندہ باد"

کا اُردو نعرہ تھا۔ جس کا وہ ساتھ ہی میں ترجمہ کرکے اکان اشانٹی زبان میں جو کہ غانا کی مقامی زبان ہے۔ نعرہ لگاتے۔ اس کے علاوہ اپنی زبان میں "خوش آمدید" اور دیگر خیر مقدمی نعرے اس وقت تک بلند ہوتے رہے۔ جب تک طیارہ ائرپورٹ کی عمارت کے بالکل قریب آکر کھڑا نہ ہو گیا ——!

محبت اور دیوانگی کے بھی عجیب عجیب روپ ہیں۔ کہاں تو یہ افریقی احمدی اپنے آقا کا طیارہ دیکھ کر خوشی اور مسرت سے پاگل ہو رہے تھے اور کہاں یہ حیرت ناک بات ہوئی کہ جونہی طیارہ ائرپورٹ کی عمارت کے عین سامنے آکر رکا تو سب

اکرا کے ہوائی اڈہ پر استقبال کرنے والوں کا ایک منظر

پر ایک خاموشی چھا گئی۔ خوشی و مسرت سے مبہوت ہوکر ہزاروں نگاہیں طیارے کے دروازے پر ٹک گئیں۔ رُعب حسن سے زبانیں گنگ ہوگئیں۔ احترام و محبت کے ملے جلے جذبات نے اس قدر رعب طاری کیا کہ یکلخت ہر طرف خاموشی چھا گئی اس خاموشی میں زیرلب دعائیں کرتے اور آہستہ آہستہ قرآنی آیات تلاوت کرتے کی سرگوشیاں سنائی دے رہی تھیں۔ حضور کا طیارہ رُک چکا تھا۔ سیڑھی لگائی جارہی تھی اور کوئی دم میں حضور طیارے سے باہر آیا چاہتے تھے۔ افریقی احباب کو اس دوران آہستہ آواز میں "سبحان اللہ سبحان اللہ" کا ورد کر رہے تھے۔

لیجئے!

وہ روحانی سورج غانا کی سرزمین پر طلوع ہوگیا جس کا انتظار اہل غانا انتہائی بے چینی سے کر رہے تھے۔ طیارے

• سامان بجلی • پنکھے • الیکٹرک کیبلز
• میٹرز • سامان وائرنگ و وائنڈنگ کے علاوہ
• فینسی لائٹس • گارڈن لائٹس
• سٹریٹ لائٹس • کوٹھیوں اور بڑی عمارتوں
کی زیبائش کے دیدہ زیب سامان بجلی
کی خدمت کیلئے بھی حاضر ہے:

پائونیر الیکٹرک کمپنی رجسٹرڈ

بیرون حرم گیٹ ملتان

تشریف لاکر ملاحظہ فرمائیں!
پروپرائٹر: چوہدری عبداللطیف قادیانی
فون نمبر ۳۲۷۳۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر تشریف لائیں

فون نمبر
۶۰۲۲۰ ۵۳۴۳۰
رہائش
۶۲۹۳۰
فیکٹری رچنا ٹاؤن
۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا دروازہ کھلا تو سب سے پہلے طیارہ سے
پر باہر آنے والی شخصیت حضرت خلیفۃ
المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
کی تھی۔ حضور نے احباب کے پرجوش مجمع

حضور چند منٹ تک کھڑے احباب
کے جوش و جذبہ کا ہاتھ ہلا ہلا کر جواب
دیتے رہے۔

اس کے بعد حضور اس طرف تشریف
لائے جہاں غانا کے امیر جماعت اور مشنری
انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب صاحب بن
آدم نے حضور کا استقبال کیا۔ ان کے ہمراہ
جماعت کی قومی ایگزیکٹو کے ارکان اور
سرکاری پروٹوکول افسران بھی تھے۔

اس کے بعد حضور وی وی آئی پی
لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ اکرا کے
ایئرپورٹ پر "وی آئی پی لاؤنج" کے علاوہ

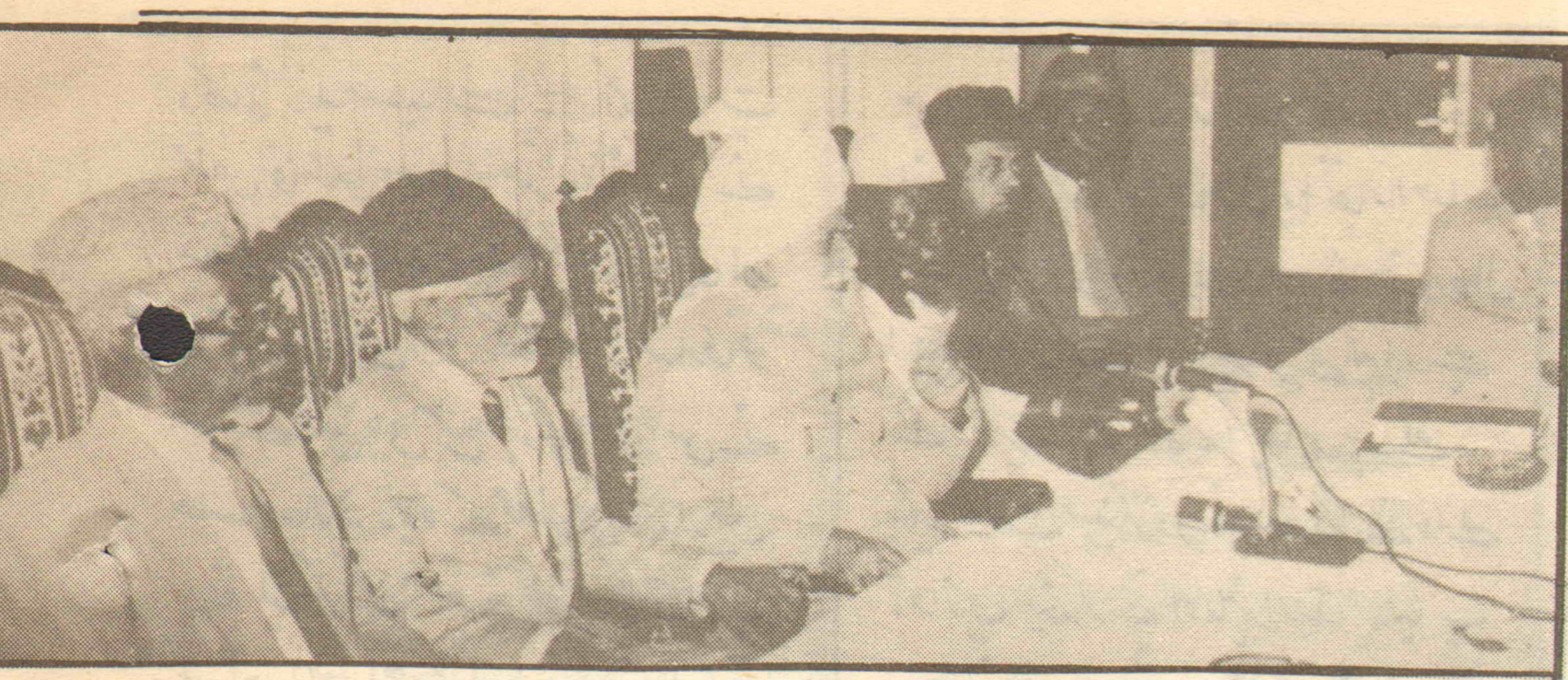

اکرا کے ہوائی اڈہ پر پریس کانفرنس

واقعہ بھی بد انتظامی کا پیش نہیں آیا۔
اگرچہ پولیس امن وامان قائم کرنے کے
لئے موجود تھی مگر اس کی ضرورت نہ پڑی

ایئرپورٹ سے حضور روانہ ہوئے تو ایک نرالی
شان اور سج دھج کے ساتھ روانگی ہوئی۔
حکومت نے حضور کے سفر کے لئے سربراہان
مملکت کے استعمال میں آنے والی خصوصی سرکاری
گاڑی دی ہوئی تھی۔ یہ لمبی سیاہ رنگ کی
مرسیڈیز تھی جو کہ اندر سے ایئر کنڈیشنڈ
تھی۔ اس گاڑی کے آگے آگے پولیس کے
باوردی موٹر سائیکل سوار تھے جن کے آگے
آگے پائلٹ موٹر سائیکل تھی جو کہ سائرن بجاتی
جاتی تھی اور اس طرح سے حضور کی آمد کا
اعلان کرتی جاتی تھی۔ پولیس کی دو جیپیں
حفاظت کی غرض سے ساتھ تھیں اس کے
علاوہ خدام کی اپنی سیکیورٹی کی گاڑی بھی
ساتھ تھی۔ سائرن بجنے کی آواز سن کر ٹریفک

افریقیوں کا نمایاں ترین نعرہ اردو میں تھا۔ "خلیفۃ المسیح زندہ باد"

ایک "وی وی آئی پی لاؤنج" بھی ہے جو کہ
بہت ہی خاص شخصیات کے لئے مخصوص
ہے۔ یہاں حضور نے بیس منٹ کی مختصر
پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس اثنار
میں تمام احباب جو کہ ہوائی اڈے کی عمارت
بالکونی اور ارد گرد کھڑے تھے وہ سب
نہایت تنظیم اور نظم و ضبط کے ساتھ ہوائی
اڈے کی عمارت سے باہر ایک کھلے میدان
میں ترتیب کے ساتھ قطاروں میں آکر کھڑے
ہو گئے۔ حضور ہوائی اڈے کی عمارت سے
کار میں تشریف لائے اور کار سے اتر کر
احباب کی طرف تشریف لائے جو کہ دو دو
کی لائنوں میں حضور کے انتظار میں کھڑے
تھے۔ حضور ایدہ اللہ ان لائنوں کے درمیان
سے گزرے اور احباب کے نعروں اور جوش
و جذبے کا ہاتھ ہلا ہلا کر جواب دیتے رہے
اس جگہ پر بھی تنظیم اور نظم و ضبط کی وہی
کیفیت تھی اس سارے دوران ایک

اس جگہ ایک جیب کترا غلطی سے آنکلا
ہوشیار خدام نے فوراً تاڑ لیا اور اسے
پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس والے
حیران تھے کہ خدام کو اس شخص کا کیسے پتہ
لگ گیا؟
کمال الدین صاحب نے بتایا۔ کہ

سنگِ بنیاد

کو دیکھتے ہی ہاتھ ہلائے اور چونکہ طیارہ
عمارت کے عین درمیان میں آکر کھڑا ہوا
تھا اس لئے حضور نے دائیں اور بائیں
گھوم کر تمام احباب کی طرف ہاتھ ہلاتے
حضور کے ہاتھ فضا میں بلند کرتے ہی
خاموشی کا طلسم ایک بار پھر ٹوٹ گیا اور
فضا میں محبت و فدائیت کے نعرے، احباب
کا زوردار طریقے سے سفید رومالوں کو ہلانا
اچھل اچھل کر حضور کی آمد پر خوشی کا اظہار
اور ایک دفعہ پھر ہوائی اڈے کی عمارت
کے در و دیوار نعروں کی گونج سے کانپنے
لگے۔

تین سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید فروخت
کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انصار مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

شمیم میڈیسنز
انگریزی ادویات کا مرکز
بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ
خصوصی سہولت
رات کو دس بجے کے بعد مکان پر
تشریف لائیں
ایمبولنس کی سہولت ہے
منیر احمد ملک
برمکان لیڈی ڈاکٹر
فہمیدہ منیر
فون رہائش ۵۲۶ — فون سٹور ۵۲۷

اچھی صحت راز ہے زندگی کا

تریاق سلیمانی ۲/۵۰، ۵/-، ۶/-، ۱۳/۵۰		شانتی کیپسول ۶۰ کیپسول	۳۰/-
سرمہ حمید خورد ۲/-، کلاں شیشی ۴/-		منو پین کیپسول	۱۲/۵۰
حبّ اکسیر البدن جواہر والی	۱۵/-	مینو بے بی ٹانک	۵/-
حبّ اکسیر اطہر ا مکمل کورس	۳۰/-	گولڈن بے بی ٹانک	۵/-
حبّ نورِ چشم و فضل کیپسول مکمل کورس	۳۵/-	سفوف مقوی دماغ	۲۰/-

المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ سنہ سے ایک ہی نام ھوالشافی **دواخانہ حکیم نظام جان**
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ : فون: ۷۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رک جاتی تھی اور راستہ صاف ہوتا جاتا تھا اور راستے کے لوگ احمدی اور غیر احمدی حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے سڑک کے دونوں طرف قطاروں میں کھڑے ہو جاتے تھے جن کو پتہ نہ چلتا تھا کہ کون آرہا ہے وہ بھی قافلے میں شامل نصرت جہاں سکیم کے تحت چلنے والے احمدیہ سیکنڈری سکول کی بسوں کو دیکھ کر جن پر احمدیہ سیکنڈری سکول لکھا ہوتا تھا۔ پہچان جاتے تھے اور آواز بلند کہتے:۔

"AHMADIYYA BIG MAN HAS COME."

یعنی "جماعت احمدیہ کے عظیم سربراہ آگئے ہیں"۔

یہ تمام استقبالیہ خبر اگلے روز کے اخبارات میں جلی سرخیوں میں شائع ہوئی۔

کمال الدین صاحب نے اس تاریخی دورے کی ایمان افروز تفاصیل بتاتے ہوئے کہا کہ جب حضور غانا تشریف لائے تو موسم بہت خوشگوار ہو گیا۔ اس روز حضور غانا کے صدر ڈاکٹر ہلا لیمان سے ملنے تشریف لے گئے جہاں سے واپسی پر حضور نے مشن ہاؤس کی عمارت میں یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمانی تھی اور مسجد کا افتتاح کرنا تھا جس کے بعد احباب سے خطاب کرنے کا پروگرام تھا۔

حضور صدر ڈاکٹر لیمان سے ملنے گئے اور مشن ہاؤس میں احباب حضور کا انتظار کرنے لگے۔ اس اثناء میں ابھی حضور تشریف نہ لائے تھے کہ تین بجے کے قریب بارش شروع ہو گئی اور اس کے ساتھ ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ اس علاقہ میں بارش کے ساتھ جب ہوا چلنے لگے تو یکدم شدید ٹھنڈ ہو جاتی ہے اور لوگ گھروں کے اندر تو آگ بھی جلا لیتے ہیں۔ بارش شروع ہونے سے قبل ہزاروں افراد کو جو حضور کے انتظار میں تھے یہ ہدایت کی گئی کہ حضور تشریف لانے والے ہیں اس لئے کوئی شخص اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ اس اثناء میں بارش شروع ہو

سنگِ بنیاد

گئی مگر خلیفۂ وقت سے وارفتگی اور محبت کا یہ عالم تھا کہ کوئی شخص اپنی جگہ سے نہ ہلا اور اس دوران میں عربی نظمیں مقامی زبان میں مسیح کی آمد کے متعلق پڑھی جاتی رہیں۔ کورس کے رنگ میں دعائیں پڑھی گئیں۔ سبحان اللہ، الحمد للہ۔ اللہ اکبر اور تسبیحات و تکبیرات کا ورد جاری رہا۔ کبھی کبھی کوئی نعرہ بھی لگا دیتا جماعت کے انتظام کا یہ عالم تھا کہ ہزاروں ہزار لوگوں کا انتظام کرسیوں پر کیا گیا تھا۔ بارش جاری تھی اور لوگ آرام و سکون سے بیٹھے ہوئے تھے۔ اس دوران جبکہ بارش پورے زور سے جاری تھی حضور تشریف لے آئے۔ احباب کو بارش میں بھیگتا دیکھ کر حضور ایدہ اللہ بھی احباب کی محبت کی وجہ سے اسی بارش میں بھیگتے خود بھی سٹیج پر تشریف لے آئے۔ حضور ایدہ اللہ کی شیروانی مبارک بارش میں بھیگ گئی اور اس عالم میں زبردست نعروں کے جلو میں حضور نے احباب کو خطاب فرمایا۔

احباب کے جذبات کا عجیب حال تھا۔ بعض آدمی حضور کے نورانی چہرے کو دیکھتے تو کہتے۔ "یہ آدمی نہیں فرشتہ ہے" اور وہاں کے مخصوص انداز میں انتہائی خوشی اور انتہائی تعجب و مرعوبیت کے اظہار میں "اللہ اکبر" کہتے تھے۔

اس کے بعد حضور نے مسجد کا افتتاح فرمایا اور مشن ہاؤس ہیڈ کوارٹر کی یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ بعد ازاں حضور نے نصرت جہاں سکیم کے سٹاف اور مبلغین کرام کے ساتھ مشن ہاؤس میں چائے نوش فرمائی اور وہاں سے اپنی رہائش گاہ سٹیٹ گیسٹ ہاؤس واپس تشریف لے گئے۔

اسی شام ایمبیسیڈر ہوٹل میں جماعت غانا کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں مختلف ممالک کے سفیر، پارلیمنٹ کے ممبران اور اہم شخصیات شامل ہوئیں۔

کمال الدین صاحب نے بتایا کہ ۲۵ر اگست کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اکرا سے ۱۷۵ میل دور اسوکورے تشریف لے گئے یہ سفر حضور نے کار کے ذریعہ طے کیا۔ یاد رہے کہ حکومت غانا نے اندرون ملک سفر کے لئے حضور کی خدمت میں ایک طیارہ پیش کیا تھا۔ مگر حضور ایدہ اللہ کا دستور عموماً یہی ہوتا ہے کہ حضور اندرون ملک سفر کے لئے کار کو ترجیح دیتے ہیں اسی لئے حضور نے یہ طیارہ استعمال نہ کیا۔

ایک مقامی چیف سے ملاقات

کمال الدین صاحب نے بتایا کہ اسوکورے میں نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم شدہ سب سے بڑا ہسپتال قائم ہے۔ یہ مغربی افریقہ کے بڑے بڑے ہسپتالوں میں شمار ہوتا ہے۔ غانا کے علاوہ بیرونی ممالک سے بھی متعدد لوگ خصوصی طور پر یہاں علاج کروانے آتے ہیں یہاں یہ بات مشہور ہے کہ جس شخص کو اسوکورے کا ڈاکٹر جواب دے دے اس کا علاج پھر کہیں نہیں ہو سکتا۔ اس ہسپتال میں زیادہ تر مسلمان علاج کے لئے آتے ہیں اور دیگر ممالک مثلاً آئیوری کوسٹ، اپر وولٹا۔ ٹوگو، سینیگال اور ماریطانیہ اور نائیجیریا تک سے لوگ علاج کروانے یہاں آتے ہیں۔ یہاں پر ماریطانیہ سے

جائیداد
کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کا
قابل اعتماد ادارہ
فضلِ عمر
پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک
ربوہ
فون دفتر
۶۴۰
فون رہائش
۵۴۰

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف سنکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶

دانت مت نکلوائیے! یہ نظام ہضم کی بنیاد ہیں
اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کرتے رہیں، ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں۔
اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) سے مسوڑوں۔ اور
اینٹی کیریز (ANTI CARIES) سے دانتوں کی حفاظت کریں۔
قیمت فی مکمل کورس -/۱۵ روپے۔ لٹریچر مفت
کیور ہیٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس۔ ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

ہر قسم کی کاروں، اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئے ہوئے لوگوں نے حضور سے ملاقات کی۔حضور نے ہسپتال کا معائنہ فرمایا اور یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی۔پھر احمدیہ سکول کا معائنہ فرمایا اور اس کے بعد سکول کے گراؤنڈ میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب فرمایا۔اس بی اسوکورے کے متعدد شہری اردگرد کے پیراماؤنٹ چیفس اپنے روایتی رنگ برنگے لباسوں میں حضور کو خوش آمدید کہنے آئے ہوئے تھے۔

۲۶ر اگست کی صبح کو مصروفیت کا پھر وہی عالم تھا۔کمال صاحب نے بتایا کہ حضور کا تمام پروگرام بڑا مصروف تھا اور اس میں آرام کرنے کی کوئی گنجائش نہ تھی۔ہم سب منتظمین اس بھاگ دوڑ سے تھکن محسوس کر رہے تھے مگر حضرت صاحب کا روشن چہرہ ہمیشہ ہشاش بشاش ہوتا آپ کے چہرے پر ہمہ وقت ایک آسمانی مسکراہٹ کھیلتی رہتی اور کبھی بھی آپ نے کسی قسم کی تھکن کا اظہار نہ فرمایا اور نہ ہی آپ کے چہرے سے کوئی ایسی علامت ظاہر ہوئی۔

۲۶ر کو حضور ایدہ اللہ کوکوفو میں احمدیہ ہسپتال دیکھنے گئے۔جو کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہوا ہے۔راستے بھر میں لوگ اسی ذوق بیتابی کے ساتھ سفید رومال ہراتے حضور کے راستے میں اپنی آنکھیں بچھاتے ملے۔کوکوفو کا ہسپتال نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہونے والا مغربی افریقہ کا سب سے پہلا ہسپتال ہے۔حضور ایدہ اللہ ہسپتال کے معائنے اور یادگاری تختی کی نقاب کشائی کے بعد تشریف لائے اور ایک وسیع میدان میں موجود حاضرین سے خطاب فرمایا:۔

حضور ایدہ اللہ جب جلسہ میں آکر صدر جگہ پر تشریف فرما ہوئے تو اناؤنسر کی آواز فضا میں گونجی:

"اب کوکوفو کے روایتی علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف حضور سے ملاقات کریں گے۔"

اس کے ساتھ ہی مخصوص روایتی ڈھول اور باجوں کی آوازوں کے پس منظر میں علاقے کے روایتی پیراماؤنٹ چیف اپنے ماتحت چیفس کے ساتھ جلسہ گاہ میں سے اٹھے اور زرق برق ملبوسات پہنے ہوئے درجن بھر سے زائد چیفس نے سٹیج پر آکر حضور سے مصافحہ کیا۔اس دوران پیراماؤنٹ چیف کے ساتھ آنے والے ڈھول اور دف بجاتے رہے۔ان سب چیفس کے آخر میں علاقہ کا پیراماؤنٹ چیف حضور سے شرف مصافحہ حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھا اور پھر یوں محسوس ہوا کہ جیسے حضور کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے مس ہوتے ہی وہ کسی حیرت انگیز طلسم روحانی کے زیر اثر آگیا ہے اس کی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ

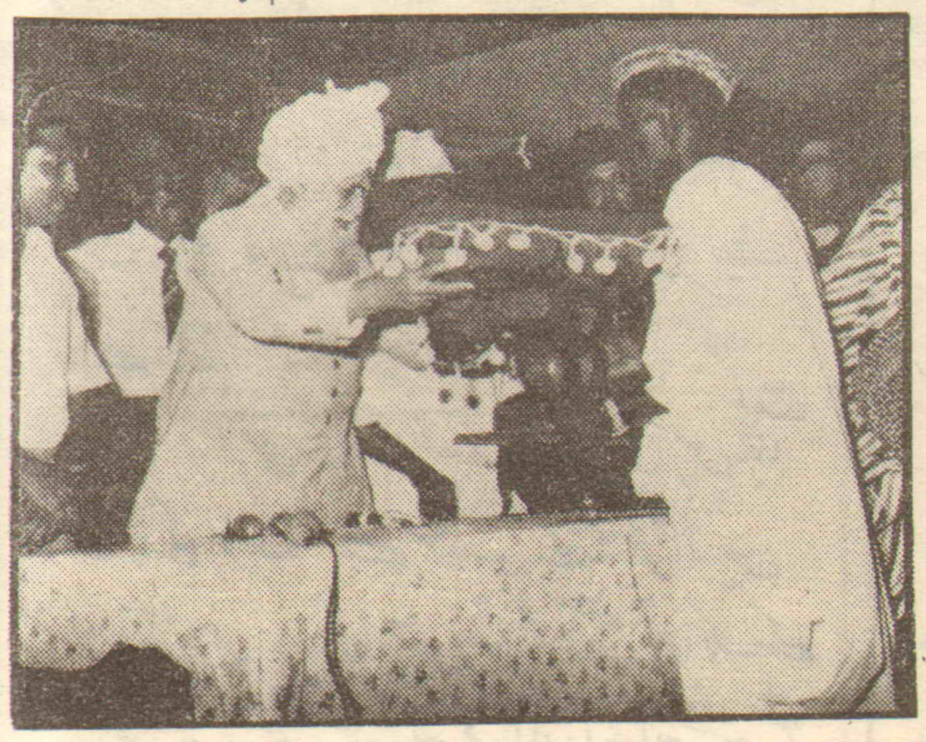

غانا کے ایک مقامی چیف سے ملاقات

حضور سے ہاتھ ملاتے ہی اس شخص کا سارا وجود پگھل گیا ہے۔اس کا بازو جو کہ سونے کے بڑے بڑے کنگنوں سے بھرا پڑا تھا ہولے ہولے لرز رہا ہے جیسے وہ اپنے اندر کی بیقراری کو چھپا رہا ہو۔اس نے تقریباً پانچ منٹ تک حضور کا دست مبارک اپنے ہاتھوں میں تھامے رکھا اور چھوڑنے کا نام نہ لیا۔حضور نے بھی ازراہ شفقت ہاتھ نہ چھڑایا۔اس پیراماؤنٹ چیف کے مصافحہ کرنے کا منظر نہایت ہی ایمان افروز تھا یوں لگتا تھا روحانیت کے تابناک سورج کی گرم کرنوں سے ہمالیہ پہاڑ پر صدیوں سے جمی ہوئی سخت برف تیزی سے پگھل رہی ہے۔غرضیکہ یہ ایک عجیب نظارہ تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مصافحے سے اس پیراماؤنٹ چیف کی ذات میں اتنا بڑا انقلاب آیا کہ اس نے خصوصی درخواست کی کہ اسے حضور کو کار میں بٹھانے کا شرف حاصل کرنے دیا جائے۔

اس علاقے میں کسی شخص کا احترام کرنے کا یہ انتہائی اظہار سمجھا جاتا ہے کہ جب وہ کار میں بیٹھنے لگے تو اس کی کار کا دروازہ کھول کر اسے بٹھایا جائے۔

اس علاقہ میں جہاں پر کہ پیراماؤنٹ چیف بے تاج بادشاہ ہوتا ہے اور اس کا رعب داب اور کر و فر کسی طرح بھی شہنشاہوں سے کم نہیں ہوتا۔اس جگہ پر ایک پیراماؤنٹ چیف سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ کسی کی کار کا دروازہ کھولے گا۔لیکن وہ پیراماؤنٹ چیف تو اس روحانی سورج کی شعاعوں کے سامنے بالکل پگھل چکا تھا۔اس نے باصرار یہ درخواست کی۔چنانچہ جب پریس والوں فوٹوگرافروں اور ٹی وی کے کیمرہ مینوں کو یہ پتہ چلا کہ حضور کو گاڑی میں سوار کرانے کا شرف پیراماؤنٹ چیف خود حاصل کرینگے تو وہ اس غیر معمولی منظر کو فلمبند کرنے میں مستعد ہو گئے اور جب حضور تشریف لائے اور پیراماؤنٹ چیف نے انتہائی عقیدت سے حضور کی کار کا دروازہ کھولا اور حضور کے تشریف فرما ہونے کے بعد کار کا دروازہ بند کیا تو متعدد فوٹوگرافروں اور ٹی وی کیمروں نے اس منظر کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا۔

کمال الدین صاحب نے بتایا۔کہ اسوکورے کے بعد جب حضور کماسی پہنچے تو اس شہر نے حضور کا جو استقبال کیا وہ خیر مقدم کی نئی تاریخ رقم کرنے والا تھا۔

شہر کے داخلے کی سڑک سے لے کر سٹی ہوٹل تک جہاں حضور کی رہائش کا انتظام تھا۔سات آٹھ میل لمبے راستے پر مختلف جگہوں پر لوگ کھڑے تھے۔اور احمدی احباب جوش اور ولولے سے نعرے لگا رہے تھے۔عام لوگوں کے لئے یہ بات حیران کن تھی۔کمال صاحب نے بتایا کہ اس روز ریڈیو سے حضور کی آمد کے بعد جو تبصرہ کیا گیا اس میں تبصرہ نگار نے کہا کہ:

پوپ اور ایک اور بڑے عیسائی راہنما کے دورے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تیسری شخصیت ہیں جو غانا کا دورہ کر رہے ہیں۔

تبصرہ نگار نے کہا کہ یہ دورہ ان تینوں میں سے زیادہ اہم ہے کیونکہ اس جماعت کی طرف سے ملک کے لئے جو دعائیں کی گئی ہیں وہ اور کسی نے نہیں کیں۔حضرت خلیفۃ المسیح نے کہا ہے کہ ان کی جماعت کے لوگ ملک کی کمزور معاشی حالت کی بہتری کے لئے دعائیں کریں۔

مبصر نے کہا کہ غانا خوش قسمت ہے کہ یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے ہیں۔

مبصر نے کہا کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو کہ پوری طرح فعال ہے۔

کمال الدین صاحب نے حضور کے دورہ کی کامیابی کے بارہ میں بتاتے ہوئے کہا۔کہ جن دنوں حضور تشریف لائے ان دنوں سکولوں میں چھٹیاں تھیں۔غانا میں یہ تصور عام ہے کہ کسی ایسے موقع کو اس وقت تک کامیاب بنانا ممکن ہی نہیں جب تک کہ سکولوں کے طالب علموں کا تعاون شامل نہ ہو۔لیکن احباب جماعت اس زبردست تعداد میں حضور کے استقبال

فون ۶۶۴
دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین۔مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں!
آپ کا خادم
شیخ عبد الخالق کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے
ہاضمون | سرمہ مسیحائی
تیار کردہ:
نصرت دواخانہ ہاضمون گولبازار ربوہ

ہمارا نصب العین
• اعلیٰ معیار • وقت کی پابندی
بلیک اینڈ وائٹ فلموں کی ڈیویلپنگ پرنٹنگ اور انلارجمنٹ نیز شادی بیاہ و دیگر تقریبات
کیلئے
میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ
کو ہمیشہ یاد رکھیں!

یقیناً آپ کا تعاون ہماری حوصلہ افزائی اور ترقی کا باعث ہے
آپ کی خدمت کیلئے ہر وقت موجود
فریش میڈیسن کمپنی
تھوک انگریزی ادویات فروش
سٹاکسٹ فائیز لیبارٹریز
دفتر۔دکان
1.S.1 بلاک نمبر ۹ شاہین روڈ
نزد سٹی بس اسٹینڈ سرگودھا
پروپرائٹر:
ایم اشرف چوہدری
فون ۲۰۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے آئے کہ سکولوں کے طلبا کی ضرورت ہی نہ پڑی اور اس لحاظ سے یہ ایک غیر معمولی دورہ تھا جو سکولوں کے طلباء کی مدد کے بغیر کامیاب ہوا۔ غریب احمدی احباب بسوں کی انتہائی مہنگے کرائے خرچ کرکے دور دراز سے اپنے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے دیوانہ وار امڈے چلے آئے انہوں نے نہ صرف اس طرح سے مالی قربانی کی بلکہ حضور کے استقبال کے انتظامات کرنے کے لئے جو چندے کئے گئے ان میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

کمال صاحب نے بتایا کہ نہ صرف احمدیوں اور عام مسلمانوں نے حضور کا بڑھ چڑھ کر استقبال کیا بلکہ عام عیسائیوں نے بھی حضور کے استقبال کو سعادت جانا اور کسی نے کوئی مخالفت نہیں کی بلکہ عام عیسائیوں کا یہ کہنا تھا کہ وہ حضور سے برکات (Blessing) حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

کمال صاحب نے حضور کی سالٹ پانڈ آمد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور ۲۹ کو اکرا سے بذریعہ کار روانہ ہوئے حضور کے ساتھ پولیس کے حفاظتی دستے حسب معمول تھے۔ اکرا سے حضور پوٹسن (POTSIN)، ایسیام (ESSIAM) سویڈرو (SWEDRO) سے ہوتے ہوئے دوپہر نماز جمعہ کے وقت سالٹ پانڈ پہنچے۔ جس جگہ حضور جاتے وہاں کے احباب حضور کا استقبال کرتے اور استقبالیہ تقریبات سے فارغ ہونے کے بعد کاروں۔ بسوں۔ ٹرکوں اور دیگر سواریوں کے ساتھ حضور کے پیچھے چل پڑتے۔ اس طرح سالٹ پانڈ پہنچتے پہنچتے بے شمار بسیں۔ کاریں اور ٹرک حضور کے قافلہ میں شامل ہو چکے تھے۔ سالٹ پانڈ میں بحر اوقیانوس کے کنارے ناریل کے درختوں کے سائے تلے نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ علاقہ سارے غانا میں احمدیت کا گڑھ ہے یہاں تقریباً ۲۵ ہزار احمدیوں نے حضور کے پیچھے نماز ادا کی۔ حضور ایدہ اللہ نے خطبہ میں ملک کی کمزور معاشی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر پٹرول میسر نہیں ہے تو سائیکل پر سفر کریں اور اگر سائیکل بھی میسر نہیں ہے تو پیدل چلیں۔ حضور کے انگریزی خطبہ کا ترجمہ غانا کے امیر مکرم عبدالوہاب صاحب آدم مقامی اشانٹی زبان میں نہایت خوبصورتی سے ساتھ ساتھ کرتے جاتے تھے۔

آخر میں کمال صاحب نے ماریشس کے رہنے والے ایک احمدی مبلغ شمشیر سوکیہ صاحب کا ایک تبصرہ سنایا جو کہ اپنے خرچ پر حضور کے دورے کا نظارہ کرنے غانا آئے تھے۔ مکرم شمشیر سوکیہ صاحب نے کہا کہ:-

"I have come to see the living sign of living God."

میں زندہ خدا کا زندہ نشان دیکھنے آیا ہوں:۔

"ڈیلی گرافک" غانا

(جمعہ۔ ۹ اگست ۱۹۸۰ء)

عالمگیر اسلامی احمدیہ تحریک کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد نے تمام مذہبی تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے ایک مشترکہ اور متحدہ کوشش کریں۔

غانا میں اپنے پانچ روزہ دورے کے دوران کل اکرا میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے (حضرت) خلیفہ (المسیح) نے اس رائے کا اظہار کیا کہ دنیا میں بڑھتی ہوئی جنگ اور بھوک سے انسانیت کے وجود کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا " اگر ہم سب نے اپنے تمام ذرائع اور تعلیمات کو دنیا میں ایسے امن کے قیام کی طرف نہ لگایا جس میں بھوک بھی نہ ہو تو یہ خطرہ ہے کہ انسانیت جلد اپنی آخری تباہی کے موڑ پر پہنچ جائے گی"۔

(حضرت مرزا) ناصر احمد نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اہل غانا اور ان کے لیڈروں کو وہ فہم و فراست عطا کرے کہ وہ اپنے ملک میں ایک مستحکم حکومت قائم کر سکیں جو کہ ملک کی معیشت کو مشکلات سے نکال کر اپنے پاؤں پر دوبارہ کھڑا کر سکے۔

انہوں نے اہل غانا کو نصیحت کی کہ وہ اپنے بلند تعلیمی معیار کو قائم رکھیں اور اپنی صلاحیتوں کو ضائع نہ کریں۔

اس سلسلے میں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ ایسے تمام لوگوں کے لئے مزید مواقع پیدا کرے جو اعلیٰ تعلیمی مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

غانا میں مشن کی ترقیاتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا ناصر احمد نے کہا کہ زرعی پراجیکٹوں میں سرمایہ لگانے کے منصوبہ پر غور کیا جا رہا ہے۔ تاہم انہوں نے اس سلسلے کے منصوبوں کی وضاحت نہیں کی (حضرت) خلیفہ (المسیح) نے کہا کہ ان کی جماعت اس ملک سے ایک پائی بھی باہر نہیں لے کر گئی۔ "یہاں ہم نے جو بھی کمایا ہے۔ وہ سارے کا سارا صحت اور تعلیم کی سکیموں پر دوبارہ خرچ کر دیا گیا ہے"۔

فیملی پلاننگ کے بارہ میں اپنی جماعت کے نکتہ نظر کا ذکر کرتے ہوئے (حضرت) خلیفہ (المسیح) نے کہا کہ قرآن کریم میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ بچے کو دو سال تک ماں کا دودھ پلایا جانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اپنی جگہ پر فیملی پلاننگ کا ایک طریقہ ہے۔

انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ ماں کی جان بچانے کے لئے یا خالصتاً طبی وجوہات کی بناء پر اسقاط حمل ضروری ہے۔ "کسی اور صورت میں یہ جرم ہے"۔

نوٹ: اس اخبار میں یہ خبر صفحہ آخر پر بہت موٹی سرخی دے کر شائع کی گئی ہے اور سرخی کے اوپر حضور ایدہ اللہ امیر جماعت غانا مکرم مولانا عبدالوہاب صاحب بن آدم اور دیگر احباب جماعت کی ایک بڑی تصویر دی گئی ہے

ہمارا نصب العین • دیانت • خدمت • صداقت
مومن اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلرز۔ ربوہ
ہر قسم کے رہائشی پلاٹس مکانات، دوکانات، کوٹھیاں اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیشہ یاد رکھیے
خواجہ عبدالمومن
پروپرائٹر: مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
بالمقابل
مومن کلاتھ ہاؤس،
ربوہ۔ فون: ۵۱۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیوار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروز پور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور، فون ۴۱۰۶۱۷

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور با رعایت
• بہتر تشخیص • مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

آپ کی اپنی دکان۔ مشہور جیولرز
احمدیہ فضل عمر جیولرز
کچہری بازار نزد یونائیٹڈ بنک اوکاڑہ
پروپرائیٹر: میاں غلام رسول میاں غلام مصطفےٰ
— میرک والے —

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ کراچی، فون نمبر ۷۴۶۰۹

حمید جنرل سٹورز
واچ ریپئرنگ اینڈ سٹیمپ سروس
اپنے کرمفرماؤں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامیاب واپسی پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔
• سامان جنرل مرچنٹس • معیاری گھڑی سازی
• ربڑ کی مہریں بنوانے کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورۂ کینیڈا

پندرہ روزہ "امروز" ٹورانٹو

۱۰ ستمبر تا ۲۵ ستمبر ۱۹۸۰ء

احمدی پیشوا کی ٹورانٹو میں پریس کانفرنس۔ ایسی تعلیمات کی طرف بڑھو جو تمہیں اللہ تعالےٰ سے ملا دیں

اہالیان ٹورنٹو کو جناب ناصر احمد کا پیغام۔ دلوں کا حال خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

نمائندہ خصوصی امروز

ٹورانٹو۔ آج کل احمدی پیشوا جناب نصیر احمد (ناصر احمد۔ ناقل) شمالی امریکہ کے دورے پر آئے ہوئے ہیں۔ پچھلے دنوں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں کے دورے کے دو مقاصد ہیں۔ ایک تو احمدی لوگوں سے ملاقات کرنا اور دوسرے کینیڈین لوگوں سے ملاقات کرنا کیونکہ انسان ہونے کے ناطے ہم سب بھائی بھائی ہیں۔ انہوں نے احمدی فرقے کے متعلق انکشاف کیا کہ دنیا میں ایک کروڑ احمدی ہیں جو دنیا کے کونے کونے میں آباد ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا وجہ ہے کہ اسلام کے مختلف فرقوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بڑی وجہ غلط فہمی ہے جو ایک فرقے کو دوسرے سے ہے۔ غلط فہمی اسلامی تعلیمات کے بارے میں ہے۔ چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسی تعلیمات کو اپنایا جائے جو ہمیں براہِ راست خدا سے ملا دیں ...

.... انہوں نے کہا کہ اسلام میں تہتّر فرقے ہیں اور ہمارا فرقہ تہترواں ہے۔ امریکی سیاہ فام مسلمانوں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب نصیر احمد (ناصر احمد۔ ناقل) صاحب نے کہا کہ میں سب سے پہلے یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ وہ لوگ اب سیاہ فام مُسلم کے خطاب کو پسند نہیں کرتے اور اب ورلڈ اسلامی مشن کے نام سے اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ ایک اللہ، ایک رسول اور ایک کتاب کے ماننے والے ہیں اور ہم سب بنیادی طور پر اسی کے ماننے والے ہیں۔ اختلاف صرف یہ ہے کہ کوئی امام ابو حنیفہ کی پیروی کرتا ہے۔ کوئی امام احمد بن حنبل کی، کوئی امام مالک اور امام شافعی کی۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ کسی کو دعوتِ اسلام دینا بہت مشکل کام ہے۔ سب سے پہلے تو ہمیں اسے اپنی طرف کرنے کے لئے اس چیز کی پیشکش کرنی ہے جو اس کے پاس پہلے سے موجود نہ ہو اور پھر اسلام پر پوری طرح عمل پیرا ہو کر اسے اسلام کی تعلیم دینی ہے تاکہ اسے اسلام سے رغبت ہو۔ ان سے سوال کیا گیا کہ آپ شمالی امریکہ میں جہاد کے لئے نکلے ہیں تو آپ نے اب تک کتنے سفید فام لوگوں کو دعوتِ اسلام دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سفید فام کا لفظ کیوں استعمال کرتے ہیں جبکہ یہاں ہر قسم کے ہزاروں کی تعداد میں مسلمان موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نارتھ امریکہ میں تمام رہنے والوں کو یہ پیغام دینے آیا ہوں کہ ایسی تعلیمات کو اپنائیں جو ذاتی طور پر خدا سے ملا دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اکثر فرقوں کا یہ خیال ہے کہ اللہ تعالےٰ کی کوئی ذاتی شخصیت نہیں۔ میں اس بات کو نہیں مانتا اور میرا ایمان ہے کہ اللہ کی ذات PERSONAL GOD موجود ہے اور میرے اس سے ذاتی تعلقات ہیں (یعنی میرا اس سے ذاتی تعلق ہے۔ ناقل)۔ انہوں نے کہا کہ احمدی بھی دوسرے تمام فرقوں کی طرح اسلام پر چل رہے ہیں۔ میں اپنے آپ کو اس کا ذمہ دار قرار نہیں دے سکتا کہ جسے چاہوں جنّت میں بھیجوں اور جسے چاہوں جہنم میں اور میں ایسے شخص کو خبط الحواس سمجھتا ہوں جو یہ کہے کہ میں جنّت کا پروانہ دے سکتا ہوں یا دوزخ کے لئے وارنٹ بھیج سکتا ہوں۔ اللہ رب العالمین ہے۔ چنانچہ یہ اسی کا کام ہے کہ جسے چاہے جہنّم میں ڈالے اور جسے چاہے جنّت عطا کرے۔ انہوں نے احمدی موومنٹ فنڈ کے بارے میں جس میں ہر احمدی کی آمدنی کا سولھواں حصّہ جمع ہوتا ہے، بتایا کہ ہم سب سے پہلے ان ممالک کو جو غریب ہیں اس قسم کی سہولیات فراہم کرتے ہیں اور پھر تہذیب و ترقی یافتہ ممالک کی طرف دیکھتے ہیں۔ ہم نے اپنا کام افریقہ کے ممالک سے شروع کیا ہے اور اب تک سینکڑوں سکول اور تقریباً بیس ہسپتال مشرقی افریقہ میں قائم کئے جا چکے ہیں جن میں مفت تعلیم و علاج ہوتا ہے۔ ہمارے بہت سے ڈاکٹر غریبوں کی بستیوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور چونکہ خدا نے ان کے ہاتھ میں شفا دی ہے۔ چنانچہ امیر طبقہ بھی علاج کے لئے ہمارے ہسپتالوں میں آتا ہے۔ جن سے فیس لی جاتی ہے اور یہ رقم پھر فلاحی کاموں میں خرچ کی جاتی ہے.......

انہوں نے کہا کہ ٹورانٹو میں بھی ایک مرکز قائم کرنے کے لئے پلاٹ خریدنے کے انتظامات ہو رہے ہیں جبکہ کیلگری میں ایک سنٹر پہلے ہی سے کام کر رہا ہے .... انہوں نے مزید کہا کہ قرآن مجید میں خدا تعالےٰ کہتا ہے کہ تُم اپنے آپ کو مسلمان کیسے کہہ سکتے ہو جب دلوں میں ایمان نہ ہو اور دلوں کا حال اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتا ہے۔ میرے دل میں کیا ہے یہ میں خود جانتا ہوں یا اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ کسی تیسرے کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مجھے مُسلم یا غیر مُسلم کہے.......

پندرہ روزہ "انڈیا کالنگ"

۱۲ ستمبر ۱۹۸۰ء

محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں!

احمدی رہنما کی پریس کانفرنس

ٹورانٹو۔ جماعت احمدیہ کے رہنما نے کہا ہے کہ عالم انسانیت کے لئے ان کا نعرہ یہ ہے کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے بھی نہیں ہے! عینک لگائے سفید پگڑی پہنے جو کہ ان کی داڑھی کے ہمرنگ تھی۔ نہایت روشن چہرہ اور بارعب متاثر کن شخصیت کے حامل احمدی رہنما یہاں ۶ ستمبر کو رائل یارک ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بڑے پرسکون اور پُراعتماد نظر آتے تھے ..... انہوں نے کہا کہ قرآن کا کہنا ہے کہ تمام سفارتی نمائندوں کو مکمل تحفظ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ سیاست دانوں کے عمل کو اسلام کے اصولوں سے خلط ملط کر دیتے ہیں جو کہ غلط ہے، ..... انہوں نے کہا کہ اسلام صرف ایک ہی ہے — مگر ممالک کے سربراہان کے مختلف اسلام نہیں ہیں —!!

..... انہوں نے کینیڈا کے وزیر اعظم ٹروڈو کو ایک ایسا شخص قرار دیا جو لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

ہمارے سٹاف رپورٹر نے ان سے پوچھا کہ شمالی امریکہ کے لوگوں کے لئے ان کا پیغام کیا ہے؟ انہوں نے دل موہ لینے والی مسکراہٹ سے فرمایا:

"میرا پیغام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے اور انسانوں کو خلوص کے ساتھ اپنے خالق کے ساتھ رشتہ جوڑنا چاہیئے اور میں یقین سے کہتا ہوں کہ اس سے ان کی تمام مشکلات اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔"

اسلام انسان کے دل میں ایک حقیقی تبدیلی لانا چاہتا ہے اور محبت اور دعا کے ذریعے سے انسانی دل میں یہ تبدیلی لائی جا سکتی ہے ہائیڈروجن بموں سے نہیں۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ حالیہ دورے کے دوران انہوں نے کتنے لوگوں کو اسلام میں داخل کیا ہے تو انہوں نے کہا "میں انسانوں کی گنتی کے متعلق متفکر نہیں ہوں"۔

بقیہ ڈنمارک

بطور عیدگاہ کے استعمال کی جا سکے۔ اور اسی طرح پکنک وغیرہ جیسے مواقع پر بھی احباب وہاں جا سکیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اچھا سا زمین کا ٹکڑا اس مقصد کے لئے جماعت کو عطا فرمائے۔

شام کو حضور نے "موٹروے" پر واقع گاتھن برگ سے ۲۵ کلومیٹر دور ایک ریسٹورنٹ میں تمام احباب کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ واپس مسجد تشریف لا کر حضور نے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جو اوسلو سے حضور کے استقبال کے لئے تشریف لائے تھے ملاقات کا شرف بخشا۔

اپنے اس مختصر قیام کے دوران حضور نے مختلف مواقع پر مکرم منیر الدین احمد صاحب اور خاکسار حامد کریم محمود کو ہدایات سے نوازا۔ حضور نے احمدی مستورات کے لئے مشن ہاؤس کے قریب ایک اونچی جگہ پر کمرہ تیار کرنے کی ہدایت فرمائی اور اس کے متعلق تفصیل سے ہدایات بھی ارشاد فرمائیں۔

۳۱ جولائی کو صبح ۱۱ بجے حضور معہ قافلہ کے بذریعہ کار اوسلو کے لئے تشریف لے گئے۔ اس سفر میں گاتھن برگ سے بعض احمدی دوستوں کے علاوہ خاکسار حامد کریم محمود اور مکرم نور الدین احمد صاحب کو بھی شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ فالحمد للہ

★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا

تدبیر ہے ——— اور

دُعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج

——— : کیلئے : ———

مطب

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

فون : ۵۳۴

پھلوں کی لذّت آفرین خوشبوؤں سے بھرپور

شیزان کا

شربت ثمر قند

Shezan - for that extra taste of goodness

SI 4-77

SCRR

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے

خرید و فروخت کے لئے۔ نیز

الیس اللّٰہ بِکافٍ عبدہٗ

کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی

و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد عبدالسلام صاحب

نزد جمال بیکری گولبازار ربوہ

فون: ۵۵۰

مضافات ربوہ میں زرعی زمین ——— اور

ربوہ کے ہر محلّہ میں

مکان ، رہائشی پلاٹس۔ کوٹھیاں وغیرہ نیز ربوہ سے ملحقہ کالونیوں مثلاً دارالفتوح کالونی ، الباسط کالونی ، عظیم پارک ، دارالرحمٰن کالونی میں پانچ مرلہ ، دس مرلہ کے رہائشی پلاٹس ارزاں نرخوں پر خرید و فروخت کے لئے رجوع فرمائیں!

بلال اسٹیٹس (رجسٹرڈ) پراپرٹی ڈیلر

کمیٹی مارکیٹ گولبازار ربوہ ÷ فون دفتر: ۵۰۸ فون گھر: ۴۰۵

انگلینڈ میں خواہشمند حضرات فون نمبر ۶۷۹۶۸۸۹ پر عبدالکریم صاحب چیمہ سے رابطہ قائم کریں

آپ کی اپنی دکان

نفیس زری ہاؤس

ہمارے ہاں سے لیڈیز سپیشلسٹ ٹیلرز۔ سلمہ ستارہ۔ زری اور عام کڑھائی کا اعلیٰ معیار کا کام مناسب دام پر کروائیے۔ آزمائش شرط ہے

نفیس زری ہاؤس اینڈ ٹیلرز

کالج روڈ ربوہ

قیمت چار روپے

الفردوس شال ہاؤس

۸۵-انارکلی-لاہور

شالوں کی مشہور دکان

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مِل سکتے ہیں:

۸۵- انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیو پاک جیولرز

۱۱۱-فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ائیرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲-ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیرکنڈیشنڈ)

پروپرائیٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ